شَفِیْقُ النَّحْوِ

حصہ اوّل

لِحَلِّ

خُلَاصَةِ النَّحْوِ

مرتِّب: محمد شفیق عطاری المدنی فتحپوری

فہرست

			۴۱
			۴۲

مصنف ایک نظر میں

نام: محمد شفیق عطاری المدنی بن محمد شریف خان

ولادت: ۱۰جون۱۹۸۷

وطن: قصبہ للولی، ضلع ہسوا فتحپور، اتر پردیس الہند

تکمیلِ فضیلت: ۲۰۱۴ جامعۃ المدینہ فیضانِ عطار نیپال گنج، نیپال

خلافت و اجازت: از خلیفۂ مفتی اعظم ہند مفتی انوار الحق دامت برکاتہم العالیہ

مشغلہ: استاذ جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیق اکبر آگرہ

نام محمد شفیق خان، والد کا نام محمد شریف خان ہے، سلسلۂ قادریہ رضویہ عطاریہ میں شیخ طریقت امیر اہلسنت بانئ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ سے ۲۰۰۴ء میں بیعت ہونے کی وجہ سے اپنے نام کے ساتھ عطاری لکھتے ہیں، آپ کی ولادت قصبہ لَلَوْلِی ضلع فتح پور ہنسوا یوپی میں ہوئی، آپ کی تاریخ پیدائش ۱۰جون۱۹۸۷ء ہے۔

مولانا نے ابتداءً ہندی انگلش کی تعلیم حاصل کر کے ۲۰۰۰ء میں AC کا کام سیکھنے اور کرنے کے لئے بمبئی چلے گئے تھے اور وہاں پر ۴ سال قیام کیا پھر ۲۰۰۴ء میں اپنے وطن لوٹے، اور وطن میں ہی دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ملا، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کے بعد مختلف کورسس کئے اور ۲۰۰۶ء میں اپنے ہی علاقہ کے دار العلوم بنام جامعہ عربیہ گلشن معصوم قصبہ للولی میں قاری اقبال احمد عطاری سے قرآنِ پاک ناظرہ اور حضرت مولانا عتیق الرحمٰن مصباحی درسِ نظامی کے درجۂ اولی اور کچھ درجۂ ثانیہ کی کتابیں پڑھی، اس کے بعد مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے چریاکوٹ تشریف لے گئے اور وہاں درجۂ ثانیہ مکمل کرنے کے بعد اہلسنت کے عظیم علمی ادارے الجامعۃ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ میں مطلوبہ درجۂ ثالثہ کا ٹسٹ دیا اور بفضلہ تعالی کامیاب ہونے کے بعد درجۂ ثالثہ وہیں پڑھی، پھر درجۂ رابعہ دار العلوم غوثیہ میں مکمل کی پھر اس کے بعد دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ عطار نیپال گنج، نیپال میں داخلہ لیا اور درجۂ خامسہ سے دورۂ حدیث تک کی تعلیم وہیں مکمل فرمائی، ۲۰۱۴ء میں فراغت کے بعد

تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لے گئے اور ایک سال وہاں تدریس فرمائی، پھر مزید تدریس کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کے حکم پر بنگلہ دیس کے دار الحکومت ڈھاکہ کے جامعۃ المدینہ تشریف لے گئے، اور وہیں پر دعوتِ اسلامی کے جامعات کے درجۂ ثانیہ میں چلنے والی علمِ صرف کی کتاب بنام مراح الارواح کی اردو شرح بنام شفیق المصباح اور درجۂ رابعہ میں چلنے والی علمِ نحو کی کتاب بنام شرح جامی کی اردو شرح الشفیق النعمانی تصنیف فرمائی۔

اس کے بعد ایک بار پھر جامعۃ المدینہ فیضانِ صدیقِ اکبر آگرہ تشریف لاکر درجۂ ثانیہ میں چلنے والی حدیث کی کتاب بنام الاربعین النوویہ کی اردو شرح شفیقیہ، درجۂ اولی اور ثانیہ میں چلنے والی عربی ادب کی کتاب بنام نصاب الادب کی اردو شرح شفیق الادب، درجۂ اولی میں چلنے والی علمِ نحو کی کتاب بنام خلاصۃ النحو کی اردو شرح شفیق النحو، ابتدائی طلبہ کے لئے عربی میں مضبوطی کے لئے عربی عبارت کا ترجمہ کرنے کا طریقہ اور عربی بولنے اور لکھنے کا طریقہ تحریر فرمائی، مزید عوام الناس کے لئے غفلت اڑا کر فکرِ آخرت پیدا کرنے والے واقیات کا مجموعہ بنام مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ، نصیحت اموز واقیات پر مشتمل کتاب بنام كَيْفَ اَصْبَحْتَ، اور مقررین وواعظین کے لئے دلچسپ اور مدلل خطابات پر مشتمل کتاب خطباتِ شفیقہ تحریر فرمائی۔

اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ: لفظ اور اس کی اقسام

تمرین:(۱)

سوال:۱: لفظ کا معنی اور اس کی اقسام بیان کیجئے؟

جواب: انسان جو بات بولتا ہے اسے لفظ کہتے ہیں۔اور لفظ کی دو قسمیں ہیں۔(۱) مہمل (۲) موضوع۔

سوال:۲: موضوع لفظ کی اقسام بیان کیجئے؟

جواب: موضوع لفظ کی دو قسمیں ہیں۔(۱) مفرد۔(۲) مرکب۔

سوال:۳: مرکب کی کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: مرکب کی دو قسمیں ہیں۔(۱) ناقص۔(۲) تام۔

سوال:۴: جملے کی اقسام بیان کیجئے؟

جواب: جملہ کی دو قسمیں ہیں۔(۱) جملہ خبریہ۔(۲) جملہ انشائیہ۔پھر جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔(۱) جملہ اسمیہ۔جو مبتدا اور خبر سے مرکب ہو۔(۲) جملہ فعلیہ۔جو فعل اور فاعل یا فعل اور نائب الفاعل سے مرکب ہو۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے؟

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	بے معنی کلمہ کو مہمل کہتے ہیں۔	بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں۔
۲	موضوع لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔	اکیلے موضوع لفظ کو مفرد کہتے ہیں۔
۳	جو جملہ فعل اور فاعل سے مرکب ہو اسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔	جو جملہ فعل اور فاعل سے مرکب ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔
۴	جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکتا ہو اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں۔	جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکتا ہو اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں۔

تمرین:(۳)

(الف) مفرد اور مرکب الگ الگ کیجئے؟

ش	مفرد	ترجمہ	ش	مفرد	ترجمہ
۱	اَلْحَيَاءُ	حیا، شرم	۵	الصَّوْمُ	روزہ
۲	الرَّجَاءُ	امید	۶	جُنَّةٌ	ڈھال
۳	الصِّدْقُ	سچ	۷	اَلْاِيْمَانُ	ماننا
۴	اَلْاَمَانَةُ	امانت			

ش	مرکب	ترجمہ
۱	رَسُوْلُ اللهِ	اللہ کا رسول۔
۲	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ	سارے جہان کا پالنے والا۔

۳	عَبْدٌ مُؤْمِنٌ	مؤمن بندہ۔
۴	نَاقَةُ اللهِ	اللہ کی اونٹنی۔
۵	الصَّلَاةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ	نماز مؤمن کی روشنی ہے۔

(ب) مرکبِ ناقص اور مرکبِ تام الگ الگ کیجئے؟

ش	مرکبِ تام	ترجمہ
۱	الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ	دعا عبادت کا مغز ہے۔
۲	الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ	پاکی آدھا ایمان ہے۔
۳	عُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ كَبِيْرَةٌ	والدین کی نافرمانی کبیرہ گناہ ہے۔
۴	الْمُؤْمِنُ مِرآةُ الْمُؤْمِنِ	ایک مؤمن دوسرے مؤمن کا آئینہ ہے۔
۵	سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ	قوم کا سردار ان کا خادم ہوتا ہے۔
۶	طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ	علمِ دین کا طلب کرنا فرض ہے۔
۷	جُعِلَتْ قُرَّةُ عِيْنِي فِي الصَّلَاةِ	میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔
۸	لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ	جنت میں قطع تعلق کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔
۹	الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ	تنہا رہنا برے دوست کے ساتھ رہنے سے بہتر ہے۔
۱۰	الزَّكَاةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ	زکاۃ اسلام کی عمارت ہے۔
ش	مرکبِ ناقص	ترجمہ
۱	الْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ	وہ جھوٹی قسم جو جان بوجھ کر کھائی جائے۔
۲	اَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ	مؤمنہ باندی۔
۳	الْعِلْمُ النَّافِعُ	نفع بخش علم۔

الدَّرْسُ الثَّانِي: اسم، فعل، حرف اور ان کی علامت کا بیان

تمرین:(۱)

سوال:۱: کلمہ کی اقسام اور ان کی تعریف بیان فرمائیے؟

جواب: کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اسم: جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے اسے اسم کہتے ہیں۔

(۲) فعل: جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر کرے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے اسے فعل کہتے ہیں۔

(۳) حرف: جو کلمہ اکیلا اپنا معنی ظاہر نہ کرے اسے حرف کہتے ہیں۔

سوال:۲: اسم، فعل اور حرف کی علامات بیان کیجئے؟

جواب: اسم کی علامت: (۱) الف لام کا ہونا۔(۲) حرفِ جر کا ہونا۔(۳) جر کا ہونا۔ اس سے مراد مجرور ہے یعنی وہ اسم جو مکسور ہو اب چاہے وہ حرفِ جر کے ذریعہ ہو یا مضاف کے ذریعہ ہو۔(۴) تنوین کا ہونا۔(۵) گول تاء کا ہونا۔

فعل کی علامت: (۱) تا۔(۲) قَدۡ۔(۳) سَوۡفَ کا ہونا۔(۴) ماضی۔(۵) مضارع۔(٦) امر۔(۷) نہی کا ہونا۔

حرف کی علامت: کسی کلمہ میں اسم اور فعل کی کوئی علامت کا نہ ہونا اس کے حرف ہونے کی علامت ہے۔

سوال:۳: کس اسم میں الف لام اور تنوین جمع ہو سکتے ہیں؟

جواب: الف لام اور تنوین کسی اسم میں جمع نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ الف لام معرفہ کی علامت ہے جبکہ تنوین نکرہ کی علامت ہے۔ پس اگر دونوں ایک اسم میں پائے جائیں تو پھر ایک اسم کا ایک ہی وقت میں معرفہ اور نکرہ ہونا لازم آئے گا جو کہ محال و ناممکن ہے۔

تمرین:(۲)

غلطی کی نشاندہی کریں؟

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو کلمہ اکیلا اپنا معنیٰ ظاہر کرے اسے اسم کہتے ہیں۔	جو کلمہ اکیلا اپنا معنیٰ ظاہر کرے اور اس میں زمانہ نہ پایا جائے اسے اسم کہتے ہیں۔
۲	اسم کے آخر میں تنوین اور اس کے شروع میں الف لام آ سکتا ہے۔	اسم کے آخر میں تنوین اور اس کے شروع میں الف لام نہیں آ سکتا ہے۔
۳	قَدۡ، سین یا تنوین فعل کی علامت ہے۔	قَدۡ، سین یا سوف فعل کی علامت ہے۔
۴	حرف کی کوئی علامت نہیں ہے۔	اسم اور فعل کی کوئی علامت نہ ہونا حرف کی علامت ہے۔

تمرین:(3) اسم، فعل اور حرف الگ الگ کیجئے نیز اسم اور فعل کی علامتیں بھی واضح کیجئے؟

ش	اسم	علامت	معنیٰ	ش	اسم	علامت	معنیٰ
۱	كَافِرٌ	تنوین	منکر	۵	اَلْقَارِعَةُ	الف لام	قیامت
۲	النَّارُ	الف لام	آگ	٦	قَافِلَةٌ	تنوین	کارواں
۳	اَخٌ	تنوین	بھائی	۷	الصِّرَاطُ	الف لام	راستہ
۴	هُدًى	تنوین	ہدایت	۸	جَنَّةٌ	تنوین	باغ

ش	فعل	علامت	معنی	ش	فعل	علامت	معنی
۱	سَیَصْلٰی	سین	عنقریب ڈالے جائیں گے	۶	سَیَقُوْلُ	سین	عنقریب کہیں گے
۲	قَدْ سَرَقَ	قَدْ	اس نے چرایا ہے	۷	یَنْظُرُ	مضارع	وہ دیکھتا ہے
۳	لَا تَکْذِبْ	نہی	تو جھوٹ مت بول	۸	اُنْصُرْ	امر	تو مدد کر
۴	سَمِعَ	ماضی	اس نے سنا	۹	قَالَ	ماضی	اس نے کہا
۵	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	سوف	عنقریب تم جان جاؤ گے	۱۰	قُمْ	امر	کھڑا ہو جا

ش	حرف	معنی	ش	حرف	معنی
۱	فِی	میں	۲	عَلٰی	پر

الدَّرْسُ الثَّالِثُ : معرفہ اور نکرہ کا بیان

تمرین: (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: ۱: معرفہ اور نکرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اسے معرفہ کہتے ہیں۔ اور جس اسم سے معین چیز نہ سمجھی جائے اسے نکرہ کہتے ہیں۔

سوال: ۲: معرفہ کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: معرفہ کی سات قسمیں ہیں۔ (۱) اسمِ ضمیر۔ (۲) اسمِ علم۔ (۳) اسمِ اشارہ۔ (۴) اسمِ موصول۔ (۵) معرف بلام۔ (۶) معرف بالاضافۃ۔ (۷) معرف بالنّداء۔

سوال: ۳: اسمِ ضمیر اور اسمِ ظاہر کو اور کیا کہتے ہیں؟

جواب: اسمِ ضمیر کو مُضْمَر۔ اور اسمِ ظاہر کو مُظْہَر کہتے ہیں۔

تمرین: (۲) غلطی کی نشاندہی فرمایئے؟

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اسے نکرہ کہتے ہیں۔	جس اسم سے معین چیز سمجھی جائے اسے معرفہ کہتے ہیں۔
۲	جس اسم کے شروع میں لام ہو اسے معرف باللام کہتے ہیں۔	جس اسم کے شروع میں الف لام ہو اسے معرف باللام کہتے ہیں۔
۳	جو اسم مضاف ہو اسے معرف بالاضافۃ کہتے ہیں۔	جو اسم معرفہ کی طرف مضاف ہو اسے معرف بالاضافۃ کہتے ہیں۔
۴	جس اسم کے شروع میں یَاہو اسی کو معرف بالنّداء کہتے ہیں۔	جس اسم کے شروع میں حرفِ نداء ہو اسی کو معرف بالنّداء کہتے ہیں۔

تمرین: (۳) نکرہ اور معرفہ الگ الگ کیجئے نیز معرفہ کی قسم بھی متعین فرمایئے؟

ش	معرفہ	معرفہ کی قسم	ترجمہ
۱	الَّذِيْنَ	اسم موصول	جو
۲	هُمْ	اسم ضمیر	وہ لوگ
۳	اَبُوْ بَكْرٍ	معرف بالاضافۃ	بکر کا باپ۔کنیت
۴	عُمَرُ	اسم علم	معین نام
۵	الدَّرْسُ	معرف باللام	سبق
۶	نَحْنُ	اسم ضمیر	ہم
۷	ذٰلِكَ	اسم اشارہ	وہ
۸	عُثْمَانُ	اسم علم	معین نام
۹	الْجَنَّةُ	معرف باللام	باغ
۱۰	هٰذَا	اسم اشارہ	یہ
۱۱	عَلِيٌّ	اسم علم	معین نام
۱۲	اُوْلٰئِكَ	اسم اشارہ	وہ سب
۱۳	يَا نَبِيُّ	معرف بالنداء	اے نبی
۱۴	اِيَّاكَ	اسم ضمیر	خاص کر تو

ش	نکرہ	ترجمہ	ش	نکرہ	ترجمہ
۱	جَامِعَةٌ	جامعہ	۷	رُمَّانٌ	انار
۲	اُسْتَاذٌ	استاد، سیکھانے والا	۸	حُلْوٌ	میٹھا

۳	جَنَّةٌ	باغ	۹	ثَمَرٌ	پھل
۴	كِتَابٌ	جس میں لکھا جائے	۱۰	شَجَرٌ	درخت
۵	بَابٌ	دروازہ	۱۱	كُتُبٌ	کتابیں
٦	بَيْتٌ	گھر			

الدَّرْسُ الرَّابِعُ : مذکر اور مؤنث کا بیان

تمرین(۱)

سوال: ۱: مذکر اور مؤنث کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسم میں تانیث کی علامت نہ ہو اسے مذکر کہتے ہیں۔اور جس اسم میں تانیث کی علامت ہو اسے مؤنث کہتے ہیں۔

سوال: ۲: تانیث کی کتنی اور کون کون سی علامت ہیں؟ مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: تانیث کی تین علامتیں ہیں۔(۱) گول تاء جیسے بَقَرَةٌ۔(۲) الفِ مقصورہ جیسے بُشْرٰی۔(۳) الفِ ممدودہ جیسے صَفْرَآءُ۔

سوال: ۳: الفِ مقصورہ اور الفِ ممدودہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اسم کے آخر میں جس الف کے بعد ہمزہ نہ ہو اسے الفِ مقصورہ کہتے ہیں۔اور جس الف کے بعد ہمزہ ہو اسے الفِ ممدودہ کہتے ہیں۔

سوال: ۴: مؤنثِ حقیقی اور مؤنثِ لفظی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس مؤنث کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنثِ حقیقی کہتے ہیں۔اور جس مؤنث کے مقابل نر جاندار نہ ہو اسے مؤنثِ لفظی کہتے ہیں۔

سوال: ۵: کیا کوئی اسم آخر میں تاء ہونے کے باوجود مذکر ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! کسی اسم کے آخر میں تائے تانیث موجود ہونے کے باوجود وہ مذکر ہو سکتا ہے جیسے طَلْحَہ۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی فرمایئے؟

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	اسم کے آخر میں الف کے بعد ہمزہ نہ ہو تو اسے الفِ ممدودہ کہتے ہیں۔	اسم کے آخر میں الف کے بعد ہمزہ نہ ہو تو اسے الفِ مقصورہ کہتے ہیں۔
۲	جس مذکر کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنثِ حقیقی کہتے ہیں۔	جس مؤنث کے مقابل نر جاندار ہو اسے مؤنثِ حقیقی کہتے ہیں۔
۳	جس اسم کے آخر میں تاء ہو اسے مؤنث ہی کہیں گے۔	جس اسم کے آخر میں تاء ہو اسے مؤنث ہی کہیں گے۔ بشرطیکہ وہ اسم مذکر کا نام نہ ہو اور نہ مذکر کے لئے بولا جاتا ہو

تمرین(۳)

(الف) مذکر اور مؤنث الگ الگ کیجئے؟

ش	مذکر	ترجمہ	ش	مذکر	ترجمہ
۱	اَلْقُرْآنُ	قرآن	۵	وَلَدٌ	لڑکا
۲	طَلْحَۃُ	مرد کا نام	۶	خَلِیْفَۃٌ	بادشاہ
۳	بَیْتٌ	گھر	۷	اُسَامَۃُ	مرد کا نام
۴	طَرَفَۃُ	شاعر کا نام			
ش	مؤنث	ترجمہ	ش	مؤنث	ترجمہ
۱	شَمْسٌ	سورج	۶	اُمٌّ	ماں
۲	زَیْنَبُ	عورت کا نام	۷	نَارٌ	آگ
۳	یَدٌ	ہاتھ	۸	اَتَانٌ	گدھی
۴	اُخْتٌ	بہن	۹	کُبْرٰی	بڑی

(ب) درج ذیل اسماء میں سے مؤنثِ حقیقی اور مؤنث لفظی الگ الگ کیجئے؟

ش	مؤنثِ حقیقی	ترجمہ	ش	مؤنثِ لفظی	ترجمہ

۱	نَاقَةٌ	اونٹنی	۱	رِجْلٌ	ٹانگ
۲	بَقَرَةٌ	گائے	۲	صَحْرآءُ	میدان
۳	شَاةٌ	بکری	۳	دَارٌ	گھر
۴	اِمْرَأَةٌ	عورت	۴	عَيْنٌ	آنکھ
۵	اِبْنَةٌ	بیٹی	۵	لُغَةٌ	زبان
۶	هِنْدٌ	عورت کا نام	۶	حَرْبٌ	لڑائی۔جنگ
۷	فَاطِمَةُ	عورت کا نام	۷	ظُلْمَةٌ	تاریکی
۸	مُرْضِعٌ	دودھ پلانے والی			

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ : واحد، تثنیہ اور جمع کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: ۱ : تعداد کے لحاظ سے اسم کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: تعداد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) واحد (۲) تثنیہ (۳) جمع۔

سوال: ۲ : جمع سالم اور جمع مکسر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع سالم: جس جمع میں واحد کا صیغہ سلامت ہو اسے جمع سالم یا جمع تصحیح کہتے ہیں۔ جمع مکسر : اور جس جمع میں واحد کا صیغہ سلامت نہ ہو اسے جمع مکسر یا جمع تکسیر کہتے ہیں۔

سوال: ۳ : تثنیہ بنانے کا قاعدہ بیان کیجئے؟

جواب: واحد کے آخر میں (انِ۔یْنِ) لگا دینے سے تثنیہ بن جاتا ہے۔

سوال: ۴ : جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم کسے کہتے ہیں؟

جواب: جمع مذکر سالم: جس جمع واؤ اور نون یا یاء اور نون سے بنائی گئی ہو اسے جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔ جمع مؤنث سالم: اور جو جمع الف اور تاء سے بنائی گئی ہو اسے جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

سوال: ۵ : اسمِ جمع کسے کہتے ہیں؟
جواب: جو اسم جمع نہ ہو مگر جمع کا معنی دے اسے اسمِ جمع کہیں گے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم سے دو سے زائد افراد سمجھے جائیں اسے جمع سالم کہتے ہیں۔	جس اسم سے دو سے زیادہ افراد سمجھے جائیں اسے جمع یا مجموع کہتے ہیں۔
۲	جو اسم جمع کا معنی دے اسے اسم جمع کہیں گے۔	جو اسم جمع نہ ہو مگر جمع کا معنی دے اسے اسمِ جمع کہیں گے۔
۳	جس اسم کے آخر میں الف اور تاء ہو اسے جمع مؤنث سالم کہیں گے۔	جو جمع الف اور تاء سے بنائی گئی ہو اسے جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) واحد، تثنیہ، جمع اور اسمِ جمع الگ الگ کیجئے۔

ش	واحد	ترجمہ	ش	واحد	ترجمہ
۱	قَلَمٌ	قلم	۳	جِيْرَانٌ	
۲	قَافِلَةٌ	قافلہ	۴	قِيْرَانٌ	

ش	تثنیہ	ترجمہ
۱	جَنَّتَانِ	دو جنتیں

ش	جمع	ترجمہ	ش	جمع	ترجمہ
۱	أَلْسُنٌ		۵	أَرْغِفَةٌ	
۲	ذَوَاتٌ	والی	۶	اَطْفَالٌ	بچے
۳	مَنَازِلُ	منزل	۷	أَبْوَابٌ	دروازے
۴	مُؤمِنُوْنَ	مسلمان	۸	غِلْمَةٌ	حوریں

ش	اسمِ جمع	ترجمہ	ش	اسمِ جمع	ترجمہ
۱	جَيْشٌ	لشکر	۲	قَوْمٌ	قوم
۳	رَهْطٌ	جماعت			

(ب)   جمع سالم اور جمع مکسر الگ الگ کیجئے۔

ش	جمع سالم	ترجمہ	ش	جمع سالم	ترجمہ
١	شَجَرَاتٌ	درخت	٢	صَادِقُوْنَ	سچے لوگ
٣	رَاجِعُوْنَ	پلٹنے والے	٤	حَسَنَاتٌ	نیکیاں
٥	اَفْضَلُوْنَ	افضل لوگ			
ش	جمع مکسر	ترجمہ	ش	جمع مکسر	ترجمہ
١	صُحُفٌ	صحیفے	٢	مَرْضٰی	
٣	قُلُوْبٌ	دل	٤	مَكَاتِبُ	مکتب
٥	اَنْفُسٌ	جان	٦	مَدَارِسُ	مدرسہ
٧	جَهَلَةٌ		٨	مَسَاكِنُ	رہائش گاہیں
٩	نُحَاةٌ	نحوی حضرات	١٠	سُجَّدٌ	

الدَّرْسُ السَّادِسُ : مرکبِ اضافی کا بیان

تمرین (١) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (١) مرکبِ اضافی، مضاف اور مضاف الیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس مرکبِ ناقص میں ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف ہو اسے مرکبِ اضافی کہتے ہیں۔ اور مرکبِ اضافی میں پہلے اسم کو مضاف اور دوسرے اسم کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔

سوال: (٢) مضاف پر کون سی چیز نہیں آسکتی؟

جواب: مضاف پر نہ تنوین آتی ہے نہ الف لام آتا ہے۔

سوال: (٣) تثنیہ اور جمع مذکر سالم کا نون کس صورت میں گر جاتا ہے؟

جواب: تثنیہ اور جمع مذکر سالم اگر مضاف ہوں تو ان کے آخر سے نونِ تثنیہ اور نونِ جمع گر جاتا ہے۔

سوال: (٤) مضاف اور مضاف الیہ کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: مضاف کا اعراب بدلتا رہتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مرکب میں پہلے اسم کو مضاف کہتے ہیں۔	مرکبِ اضافی میں پہلے اسم کو مضاف کہتے ہیں۔
۲	مضاف الیہ پر نہ تنوین آتی ہے نہ الف لام۔	مضاف پر نہ تنوین آتی ہے نہ الف لام۔
۳	مضاف تثنیہ یا جمع ہو تو اس کے آخر سے نون گر جاتا ہے	مضاف تثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کے آخر سے نونِ تثنیہ و جمع گر جاتا ہے
۴	مضاف ہمیشہ مرفوع اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔	مضاف کا اعراب بدلتا رہتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) درجِ ذیل جملوں میں مضاف اور مضاف الیہ الگ الگ کیجئے۔

ش	جملہ	مضاف	مضاف الیہ	ترجمہ
۱	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ	رَسُوْلُ	اللهِ	محمد اللہ کے رسول ہیں۔
۲	اَلْمُؤمِنُ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللهِ	نُوْرِ	اللهِ	مؤمن اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔
۳	هٰذَا كِتَابُ الطَّهَارَةِ	كِتَابُ	الطَّهَارَةِ	یہ پاکی کی کتاب ہے۔
۴	جَاءَ وَلَدَا زَيْدٍ	وَلَدَا	زَيْدٍ	زید کے دو لڑکے آئے۔
۵	اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	رَبُّ	الْعَالَمِيْنَ	اللہ عالمین کو پالنے والا ہے۔
۶	آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ	آفَةُ	الْعِلْمِ	علم کی آفت بھولنا ہے۔

(ب) درجِ ذیل جملوں میں مرکبِ اضافی میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دیے ہوئے جملے	صحیح جملے	ترجمہ
۱	رَأَيْتُ غُلَامَ زَيْدٌ	رَأَيْتُ غُلَامَ زَيْدٍ	میں نے زید کے غلام کو دیکھا۔
۲	وَلَدَانِ خَالِدٍ حَضَرَا	وَلَدَا خَالِدٍ حَضَرَا	خالد کے دو لڑکے حاضر ہوئے۔
۳	جَاءَ مُسْلِمُوْنَ الْهِنْدِ	جَاءَ مُسْلِمُوْ الْهِنْدِ	ہندوستان کے مسلمان آئیں۔
۴	فُتِحَ بَابُ الدَّارَ	فُتِحَ بَابُ الدَّارِ	گھر کا دروازہ کھولا گیا۔

۵	ھٰؤُلَاءِ جِيْرَانٌ زَيْدٍ	ھٰؤُلَاءِ جِيْرَانُ زَيْدٍ	
٦	قَالَ بَنُوْنَ بَكْرٍ	قَالَ بَنُوْ بَكْرٍ	بکر کے لڑکوں نے کہا۔
٧	ھٰذَا قَلَمُ الْوَلَدِ	ھٰذَا قَلَمُ الْوَلَدِ	یہ لڑکے کا قلم ہے۔
٨	اَلْبُسْتَانُ الدَّارِ وَاسِعٌ	بُسْتَانُ الدَّارِ وَاسِعٌ	گھر کا باغ کشادہ ہے۔
٩	نَامَ مَسَاكِيْ بَلَدٍ	نَامَ مَسَاكِيْنُ بَلَدٍ	شہر کے مساکین سو گئے۔

(ج) قواعد کا خیال رکھتے ہوئے مذکورہ دو دو اسماء سے مرکبِ اضافی بنائیے۔

ش	مرکبِ اضافی	ترجمہ	ش	مرکبِ اضافی	ترجمہ
١	كِتَابُ اللهِ	اللہ کی کتاب	۵	لَبَنُ شَاةٍ	بکری کا دودھ
٢	رَبُّ الْعَالَمِ	عالم کا پالنے والا	٦	مَاءُ الْبَحْرِ	سمندر کا پانی
٣	عُقُوْقُ الْوَالِدِ	باپ کی نافرمانی	٧	فِيْرَانُ بَيْتٍ	گھر
۴	غُلَامَا زَيْدٍ	زید کے دو غلام	٨	لَبَنُ الْبَقَرِ	گائے کا دودھ

مرکبِ اضافی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

(١) پہلے مضاف الیہ کا پھر مضاف کا ترجمہ کرتے ہیں اور درمیان میں عموماً کا، کی، کے، را، ری، رے، وغیرہ لاتے ہیں جیسے: صِيَامُكُمْ۔ تمہارا روزہ رکھنا۔ مَاءُ الْبَحْرِ۔ سمندر کا پانی۔

(٢) مضاف اسمِ تفضیل ہو تو دونوں کے درمیان (میں سے) لاتے ہیں جیسے: خِيَارُكُمْ۔ تم میں سے بہتر۔

(٣) صفت کا صیغہ مفعول کی طرف مضاف ہو تو درمیان میں کبھی لفظ (کو) لاتے ہیں جیسے: ضَارِبُ بَكْرٍ۔ بکر کو مارنے والا۔ شَارِبُ اللَّبَنِ۔ دودھ کو پینے والا۔ اور اگر صفت کا صیغہ فاعل کی طرف مضاف ہو تو پہلے مضاف پھر مضاف الیہ کا ترجمہ کر کے آخر میں (والا) لاتے ہیں جیسے: حَسَنُ الْوَجْهِ۔ حسین چہرے والا۔

(۴) مضاف اسمِ عدد ہو تو پہلے عدد کا پھر معدود کا ترجمہ کرتے ہیں اور درمیان میں کا، کی، کے وغیرہ نہیں آتا جیسے: خَمْسَةُ مِيَاهٍ۔ پانچ پانی۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ : مرکبِ توصیفی، بنائی اور مزجی کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مرکبِ توصیفی، مرکبِ بنائی، مرکبِ منع صرف، موصوف اور صفت کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرکبِ توصیفی: جس مرکبِ ناقص کا دوسرا جز پہلے جز کی صفت یعنی اچھائی، برائی وغیرہ بیان کرے اسے مرکبِ توصیفی کہتے ہیں۔ مرکبِ بنائی: جس مرکبِ ناقص کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اور اس کا دوسرا جز کسی حرف کو شامل ہو اسے مرکبِ بنائی یا مرکبِ تعدادی کہتے ہیں مرکبِ منع صرف: جس مرکبِ ناقص کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اور اس کا دوسرا جز کسی حرف کو شامل نہ ہو اسے مرکبِ منع صرف یا مرکبِ مزجی کہتے ہیں۔ موصوف: مرکبِ توصیفی کے پہلے جز کو موصوف کہتے ہیں۔ صفت: مرکبِ توصیفی توصیفی کے دوسرے جز کو صفت کہتے ہیں۔

سوال: (۲) صفت مفرد ہو تو کون سی چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے؟

جواب: صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہو گی۔(۱) افراد(۲) تثنیہ (۳) جمع(۴) رفع(۵) نصب(۶) جر(۷) تذکیر(۸) تانیث(۹) تنکیر(۱۰) تعریف۔

سوال: (۳) صفت جملہ ہو تو اس میں کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: جب صفت جملہ ہو تو اس میں موصوف کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ہر صفت دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔	صفت مفرد ہو تو دس چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوگی
۲	موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت واحد یا جمع مذکر آتی ہے۔	موصوف غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو اس کی صفت واحد مؤنث یا جمع مؤنث آتی ہے۔
۳	جس مرکب کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اسے مرکبِ بنائی کہتے ہیں۔	جس مرکب ناقص کو ایک کلمہ بنادیا گیا ہو اور اس کا دوسرا جز کسی حرف کو شامل ہو اسے مرکبِ بنائی کہتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) درجِ ذیل جملوں میں موصوف اور صفت الگ الگ کیجئے۔

ش	جملے	موصوف	صفت	ترجمہ
۱	جَاءَ رَجُلٌ يَخَافُ	رَجُلٌ	يَخَافُ	ایک مرد خوف کی حالت میں آیا۔
۲	صَامَ وَلَدٌ صَالِحٌ	وَلَدٌ	صَالِحٌ	نیک لڑکے نے روزہ رکھا۔
۳	هٰذِهِ نَاقَةٌ يَعْمَلَةٌ	نَاقَةٌ	يَعْمَلَةٌ	یہ کام کرنے والی اونٹنی ہے۔
۴	هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ	يَوْمٌ	عَظِيْمٌ	یہ بڑا دن ہے۔
۵	اَلْقُرْآنُ الْكَرِيْمُ كَلَامُ اللهِ	اَلْقُرْآنُ	الْكَرِيْمُ	قرآنِ کریم اللہ کا کلام ہے۔
۶	اَوْلَادٌ صِغَارٌ نَائِمُوْنَ	اَوْلَادٌ	صِغَارٌ	چھوٹے لڑکے سو رہے ہیں۔
۷	تِلْكَ اَيَّامٌ مَعْدُوْدَاتٌ	اَيَّامٌ	مَعْدُوْدَاتٌ	یہ گنتی کے دن ہیں۔
۸	رَاَيْتُ رِجَالًا كَثِيْرَةً	رِجَالًا	كَثِيْرَةً	میں بہت مردوں کو دیکھا۔
۹	اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفُدُ	مَالٌ	لَا يَنْفُدُ	قناعت ایسا مال ہے جو ختم نہیں ہوتا۔

(ب) درجِ ذیل جملوں کے مرکبِ توصیفی میں غلطی کی نشاندہی کریں۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نَامَ اَطْفَالٌ صَغِيْرٌ	نَامَ اَطْفَالٌ صَغِيْرَةٌ	چھوٹے بچے سو گئے۔
۲	جَاءَ الرَّجُلُ صَالِحٌ	جَاءَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ	نیک آدمی آیا۔

۳	رَاَیْتُ الْبَلَدَ الْکَرِیْمِ	رَاَیْتُ الْبَلَدَ الْکَرِیْمَ	میں نے مقدس شہر کو دیکھا۔
۴	ھٰذِہٖ کُتُبٌ مُفِیْدُوْنَ	ھٰذِہٖ کُتُبٌ مُفِیْدَۃٌ	یہ فائدے مند کتابیں ہیں۔
۵	شَرِبْتُ مَاءً عَذْبٌ	شَرِبْتُ مَاءً عَذْباً	میں نے میٹھا پانی پیا۔
۶	نَصَرَ زَیْدٌ عَالِمٌ	نَصَرَ زَیْدٌ الْعَالِمِ	عالم زید نے مدد کی۔

(ج) قواعد کا خیال رکھتے ہوئے درجِ ذیل دو دو لفظوں سے مرکبِ توصیفی بنائیں۔

ش	مرکبِ توصیفی	ترجمہ	ش	مرکبِ توصیفی	ترجمہ
۱	الْآیَۃُ الْبَیِّنَۃُ	روشن نشانی	۵	جَنَّۃٌ عَالِیَۃٌ	اونچا باغ
۲	الْبِئْرُ الْعَمِیْقَۃُ	گہرا کنواں	۶	الرَّسُلُ الْکِرَامُ	عزت والے رسول
۳	الشَّمْسُ الطَّالِعَۃُ	طلوع سورج	۷	النَّارُ الْمُوْقَدَۃُ	بھڑکتی آگ
۴	سَرِیْرٌ مَرْفُوْعٌ	بچھا ہوا تخت			

مرکبِ توصیفی کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
(۱)صفت مفرد ہو تو پہلے صفت کا پھر موصوف کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ۔نیک مرد۔اس صورت میں اگر صفت کا فاعل،مفعول،ظرف یا جار مجرور بھی کلام میں موجود ہو تو اس کا ترجمہ صفت کے ترجمہ کے ساتھ کرتے ہیں جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ غُلَامُہٗ۔نیک غلام والا مرد۔رَجُلٌ ضَارِبٌ زَیْداً۔زید کو مارنے والا مرد۔رَجُلٌ جَالِسٌ فِی الْبَیْتِ۔گھر میں بیٹھا مرد۔
(۲)صفت جملہ ہو تو موصوف سے پہلے (وہ،اس،ایسا) وغیرہ اور صفت سے پہلے (جو،جس نے،جس کو) وغیرہ کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: رَجُلٌ یَعْلَمُ الْفِقْہَ۔وہ مرد جو فقہ جانتا ہے۔
(۳)جب کوئی اسم مضاف اور موصوف ہو تو مضاف الیہ پھر صفت اور پھر مضاف موصوف کا ترجمہ کرتے ہین جیسے: کِتَابُ خَالِدٍ الْمُفِیْدُ۔خالد کی مفید کتاب۔
(۴)اسمِ اشارہ مشار الیہ بھی موصوف صفت ہوتے ہیں لیکن اس میں پہلے موصوف اسمِ اشارہ کا پھر صفت مشار الیہ کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: ذٰلِکَ الْکِتَابُ۔وہ کتاب۔
(۵)اگر صفتیں ایک سے زائد ہوں تو آخری صفت سے پہلے (اور) کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔تمام تعریفیں عالمین کے رب رحمٰن رحیم اور یومِ جزا کے مالک اللہ کے لئے ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ : جملہ فعلیہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوال: (۱) جملہ فعلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو جملہ فعل اور فاعل یا فعل اور نائب الفاعل سے مرکب ہو اسے جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) فاعل اور نائب الفاعل کسے کہتے ہیں؟ اور ان کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جس اسم کی طرف فعلِ معروف کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔ اور جس اسم کی طرف فعلِ مجہول کی اسناد ہو اسے نائب الفاعل کہتے ہیں۔ اور یہ دونوں ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں۔

سوال: (۳) کن صورتوں میں فعل کو مذکر و مؤنث دونوں طرح لا سکتے ہیں؟

جواب: فاعل یا نائب الفاعل مؤنث لفظی، اسمِ جمع یا جمع مکسر ہو تو فعل کو مذکر اور مؤنث دونوں طرح لا سکتے ہیں۔

سوال: (۴) کیا فاعل اور مفعول فعل سے پہلے آسکتے ہیں؟

جواب: مفعول فعل اور فاعل سے پہلے آسکتا ہے لیکن فاعل فعل سے پہلے نہیں آسکتا۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم کی طرف فعل کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔	جس اسم کی طرف فعلِ معروف کی اسناد ہو اسے فاعل کہتے ہیں۔

۲	فاعل اور نائب الفاعل منصوب ہوتے ہیں۔	فاعل اور نائب الفاعل مرفوع ہوتے ہیں۔
۳	مرکبِ اضافی اور مرکبِ توصیفی بھی فاعل اور نائب الفاعل بنتے ہیں۔	مضاف اور موصوف بھی فاعل اور نائب الفاعل بنتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) درجِ ذیل جملوں میں فاعل اور نائب الفاعل الگ الگ کیجئے۔

ش	جملے	فاعل	نائب الفاعل	ترجمہ
۱	قُرِءَ الْقُرْآنُ		الْقُرْآنُ	قرآن پڑھا گیا۔
۲	اللّٰهُ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ	اللّٰهُ		اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا۔
۳	كُتِبَ الصِّيَامُ		الصِّيَامُ	روزے فرض کئے گئے۔
۴	مَا ضَحِكَ مِيكَائِيلُ مُنْذُ خُلِقَتِ النَّارُ	مِيكَائِيلُ	النَّارُ	میکائیل نہیں ہنسے جب سے جہنم بنائی گئی ہے
۵	الصَّدَقَةُ تَدْفَعُ الْبَلَاءَ	الصَّدَقَةُ		صدقہ بلا کو دور کر دیتا ہے۔
۶	لُعِنَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ		عَبْدُ الدِّيْنَارِ	دینار والے پر لعنت کی گئی ہے۔
۷	لَا يَغُلُّ مُؤْمِنٌ	مُؤْمِنٌ		مؤمن دھوکہ نہیں دیتا۔
۸	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ	اَنْتَ		تو ہمیں سیدھی راہ چلا۔

(ب) درجِ ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دیے ہوئے جملے	صحیح جملے	ترجمہ
۱	نَصَرَا رَجُلَانِ	نَصَرَ رَجُلَانِ	دو آدمیوں نے مدد کی۔
۲	السَّارِقَانِ فَرَّ	السَّارِقَانِ فَرَّا	دو چور فرار ہوئے۔
۳	جَلَسَ وَلَدٍ	جَلَسَ وَلَدٌ	لڑکا بیٹھا۔
۴	نُصِرَ ضَعِيْفاً	نُصِرَ ضَعِيْفٌ	کمزور کی مدد کی گئی۔
۵	صُمْنَ النِّسَاءُ	صَامَتِ النِّسَاءُ	عورتوں نے روزہ رکھا۔
۶	الْمُسْلِمُوْنَ جَاءَ	الْمُسْلِمُوْنَ جَاءُوْا	مسلمان آئیں۔
۷	خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةَ مِنْ نُوْرٍ	خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُوْرٍ	فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے۔

(ج) درج ذیل اسماء سے پہلے اور ان کے بعد مناسب فعل لائیے۔

ش	مناسب فعل کے ساتھ	ترجمہ	ش	مناسب فعل کے ساتھ	ترجمہ
۱	ضُرِبَ الْغُلَامُ	غلام مارا گیا۔	۵	رَجَعَ الرَّهْطُ	جماعت واپس آئی۔
۲	شَرِبَتِ الْمُسْلِمَاتُ	مسلمان عورتوں نے پیا۔	۶	تَجْرِي الْاَنْهَارُ	نہریں جاری ہیں۔
۳	اَكَلَ الرِّجَالُ	آدمیوں نے کھایا	۷	حُرِّمَتِ الْخَمْرُ	شراب حرام کی گئی۔
۴	ذَهَبَا الصَّدِيقَانِ	دو دوست گئے			

جملہ فعلیہ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
پہلے فاعل پھر مفعول پھر متعلقات اور آخر میں فعل کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ بَكْراً فِي الدَّارِ بِالْعَصَا۔ زید نے بکر کو گھر میں لاٹھی سے مارا۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ : جملہ اسمیہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوال: (۱) جملۂ اسمیہ، مبتدا اور خبر کسے کہتے ہیں؟اور ان کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جو جملہ مبتدا اور خبر سے مرکب ہو اسے جملۂ اسمیہ کہتے ہیں۔جس اسم پر لفظاً کوئی عامل نہ ہو وہ اگر مسند الیہ ہو تو اسے مبتدا کہتے ہیں۔اور جس اسم پر لفظاً کوئی عامل نہ ہو وہ اگر مسند ہو تو اسے مبتدا کی خبر کہتے ہیں۔اور یہ دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

سوال: (۲) کیا مرکبِ توصیفی مبتدا یا خبر بنتا ہے؟

جواب: جی ہاں! مرکبِ توصیفی کا پہلا جز یعنی موصوف بھی مبتدا اور خبر بنتا ہے۔

سوال: (۳) خبر مفرد، جملہ یا جار مجرور ہو تو اس کے کیا احکام ہیں؟

جواب: خبر مفرد ہو تو مذکر مؤنث واحد مثنّٰی اور مجموع ہونے میں مبتدا کے مطابق ہو گی۔اور خبر اگر جملہ ہو تو عموماً اس میں مبتدا کے مطابق ایک ضمیر ہو گی۔اور خبر اگر جار مجرور ہو تو مبتدا کے مطابق فعلِ محذوف کے متعلّق ہو گی۔

سوال: (۴) مبتدا غیر عاقل یا عاقل کی جمع مکسر ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: مبتدا غیر عاقل یا مؤنث عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مؤنث یا جمع مؤنث آتی ہے۔اور مذکر عاقل کی جمع مکسر ہو تو خبر واحد مؤنث یا جمع مذکر آتی ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مبتدا اور خبر منصوب ہوتے ہیں۔	مبتدا اور خبر مرفوع ہوتے ہیں۔

۲	مبتدا ہمیشہ معرفہ ہو گا۔	مبتدا معرفہ یا نکرۂ مخصوصہ ہو تا ہے۔
۳	خبر ہمیشہ نکرہ ہو گی۔	خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔
۴	خبر معرفہ ہو تو درمیان میں ایک ضمیر ہو گی۔	خبر معرف باللام ہو تو کبھی ان کے درمیان ایک ضمیر بھی آتی ہے۔
۵	مرکبِ اضافی بھی مبتدا یا خبر بنتا ہے۔	مضاف بھی مبتدا یا خبر بنتا ہے۔
۶	خبر ہمیشہ مبتدا کے مطابق ہو گی۔	خبر مفرد ہو تو مذکر مؤنث واحد شنّٰی اور مجموع ہونے میں مبتدا کے مطابق ہو گی۔ اور خبر اگر جملہ ہو تو عموماً اس میں مبتدا کے مطابق ایک ضمیر ہو گی۔ اور خبر اگر جار مجرور ہو تو مبتدا کے مطابق فعلِ محذوف کے متعلّق ہو گی۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں مبتدا اور خبر الگ الگ کیجیے۔

ش	جملے	مبتدا	خبر	ترجمہ
۱	خَيْرُ التَّابِعِيْنَ اُوَيْسٌ	اُوَيْسٌ	خَيْرُ التَّابِعِيْنَ	اویس خیر التابعین ہیں۔
۲	طِفْلٌ صَغِيْرٌ جَمِيْلٌ	طِفْلٌ صَغِيْرٌ	جَمِيْلٌ	چھوٹا لڑکا خوبصورت ہے۔
۳	كُلُّ قَرْضٍ صَدَقَةٌ	كُلُّ قَرْضٍ	صَدَقَةٌ	ہر قرض صدقہ ہے۔
۴	الرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ	الرِّجَالُ	قَوَّامُوْنَ	مرد حاکم ہیں۔
۵	اَلْاَقْلَامُ غَالِيَةٌ	اَلْاَقْلَامُ	غَالِيَةٌ	قلم مہنگے ہیں۔
۶	الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ	الرَّاحِمُوْنَ	يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ	رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے۔
۷	اَلْحَسَدُ يَأكُلُ الْحَسَنَاتِ	اَلْحَسَدُ	يَأكُلُ الْحَسَنَاتِ	حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔
۸	ذِكْرُ اللهِ شِفَاءُ الْقُلُوْبِ	ذِكْرُ اللهِ	شِفَاءُ الْقُلُوْبِ	اللہ کا ذکر دلوں کی شفا ہے۔
۹	ضَارِبٌ زَيْدٌ	زَيْدٌ	ضَارِبٌ	مارنے والا زید ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	اَلْكُتُبُ مُفِيْدُوْنَ	اَلْكُتُبُ مُفِيْدَةٌ	کتابیں مفید ہیں۔
۲	الزَّيْدَانِ شَاعِرٌ	الزَّيْدَانِ شَاعِرَانِ	دو زید شاعر ہیں۔

٣	سِبَابَ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ	سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ	مسلمان کو گالی دینے والے فاسق ہیں۔
٤	الرِّجَالُ قَاإِمٌ	الرِّجَالُ قَاإِمُوْنَ	مرد کھڑے ہیں۔
٥	نَاصِرٌ مُتَعَلِّمَةٌ	نَاصِرٌ مُتَعَلِّمٌ	ناصر متعلم ہے۔
٦	الْمَرْأَةُ جَالِسٌ	الْمَرْأَةُ جَالِسَةٌ	عورت بیٹھی ہے۔
٧	غُلَامٌ قَاإِمٌ	الْغُلَامُ قَاإِمٌ	غلام کھڑا ہے۔

(ج) قواعد کا خیال رکھتے ہوے ئ درج ذیل دو دو الفاظ سے جملہ ٔ اسمیہ بنا یئے۔

ش	جملہ اسمیہ	ترجمہ	ش	جملہ اسمیہ	ترجمہ
١	الْبِحَارُ مَالِحَةٌ	سمندر نمکین ہیں۔	٥	هُمْ مُعَلِّمُوْنَ	وہ لوگ معلم ہیں۔
٢	الشَّمْسُ طَالِعَةٌ	سورج نکلا ہوا ہے۔	٦	الْاَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ	درخت پھلدار ہیں۔
٣	الرَّجُلُ صَادِقٌ	مرد سچا ہے۔	٧	الْمُسْلِمُ مُفْلِحٌ	مسلمان کامیاب ہے۔
٤	الْاَرْضُ كُرَوِيَّةٌ	زمین گول ہے۔	٨	جِيْرَانٌ صَالِحٌ	پڑوسی نیک ہے۔

جملہ اسمیہ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
پہلے مبتدا کا پھر خبر کا ترجمہ کرتے ہیں اور آخر میں (ہے، ہیں، ہو، ہوں) وغیرہ کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: اللّٰهُ رَحِيْمٌ۔ اللہ رحیم ہے۔ هُمْ عَالِمُوْنَ۔ وہ عالم ہیں۔ اَنْتَ صَادِقٌ۔ تم سچے ہو۔ اَنَا مُسْلِمٌ۔ میں مسلمان ہوں۔

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ : جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جملے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے اسے جملہ خبریہ کہتے ہیں۔اور جس جملے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے اسے جملہ انشائیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) جملہ انشائیہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب:جملہ انشائیہ کی اس کتاب میں کل نو اقسام بیان کی گئی ہیں۔(۱) امر (۲) نہی (۳) استفہام (۴) تمنّی (۵) ترجّی (۶) عقود (۷) قسم (۸) دعا (۹) ندا۔

سوال: (۳) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کو اور کیا کہتے ہیں؟

جواب:جملہ خبریہ کو خبر اور جملہ انشائیہ کو انشا بھی کہتے ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جن جملوں سے کسی عقد کے بارے میں خبر دی جائے انہیں عقود کہتے ہیں۔	جن جملوں سے کوئی عقد کیا جائے انہیں عقود کہتے ہیں۔
۲	جس جملے میں کوئی امید کی گئی ہو اسے تمنی کہتے ہیں۔	جس جملے میں کوئی امید کی گئی ہو اسے ترجی کہتے ہیں۔

تمرین(۳) جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ الگ الگ کیجئے۔

ش	جملہ انشائیہ	قسم	ترجمہ
۱	وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ	امر	چاہئے کہ جان دیکھے۔

۲	يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	ندا	اے اللہ کے رسول۔
۳	هَلْ سَمِعْتَ صَوْتاً ؟	استفہام	کیا تونے آواز سنی۔
۴	أُطْلُبُوْا الْعِلْمَ وَ لَوْ بِالصِّيْنِ	امر	علم طلب کرو اگرچہ چین جانا پڑے۔
۵	بِعْتُ الْقَلَمَ اَمْسِ	عقود	میں نے کل قلم بیچا۔
٦	لَيْتَ خَالِداً جَاءَ	تمنی	کاش کہ خالد آئے۔
۷	وَ الْعَصْرِ	قسم	عصر کی قسم۔
۸	رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	دعا	اے ہمارے رب ہمیں بخش دے۔
۹	اِخْلَعُوْا نِعَالَكُمْ عِنْدَ الطَّعَامِ	امر	کھانے کے وقت تم اپنے جوتوں کو اتار لو۔
۹	عُدَّ نَفْسَكَ فِي اَهْلِ الْقُبُوْرِ	امر	اپنے آپ کو قبر والوں میں شمار کر۔
ش	جملہ خبریہ		ترجمہ
۱	اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ		اللہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔
۲	تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ		موت مؤمن کا تحفہ ہے۔
۳	رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ		اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی

اَلدَّرْسُ الْحَادِى عَشَرَ : حروفِ جارّہ کا بیان

تمرین(۱) اعراب لگائیے نیز جار مجرور اور ان کا متعلّق پہچانئے۔

ش	اعراب کے ساتھ جملے	جار	مجرور	متعلّق	ترجمہ
۱	اَلنَّجَاةُ فِي الصِّدْقِ	فِي	الصِّدْقِ	ثَابِتٌ	نجات سچائی میں ہے۔
۲	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	لِ	اللّٰهِ	ثَابِتٌ	تمام تعریف اللہ کے لئے ہیں۔

۳	الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ	بِ	النِّيَاتِ	ثَابِتَةٌ	اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔
۴	الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ	لِ	الْفُقَرَاءِ	ثَابِتُوْنَ	صدقہ فقراء کے لئے ہے۔
۵	الْاَمْوَاجُ كَالْجِبَالِ	كَ	الْجِبَالِ	ثَابِتَةٌ	موجیں پہاڑ جیسی ہیں۔
۶	الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ	عَلٰى كَ	الْخَيْرِ فَاعِلِ	الدَّالُّ ثَابِتٌ	راہنمائی کرنے والا کرنے والے کی طرح ہے۔
۷	نُهِيَ عَنِ الْاِخْتِصَارِ فِي الصَّلَاةِ	عَنْ - فِي	الْاَخْتِصَارِ الصَّلَاةِ	نُهِيَ	نماز میں اختصار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔
۸	لَا خَيْرَ فِي الْاِسْرَافِ	فِي	الْاِسْرَافِ	ثَابِتٌ	فضول خرچی میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔
۹	الرَّجُلُ فِي الدَّارِ	فِي	الدَّارِ	مَوْجُوْدٌ	مرد گھر میں ہے۔
۱۰	لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى	لِ	كُلِّ	نَوٰى	ہر آدمی کے لئے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔
۱۱	اَفْضَلُ الْكَسْبِ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ	بِ	يَدِ	عَمَلُ	افضل کمائی آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا ہے۔
۱۲	مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ	مِنْ	مَالٍ	نَقَصَتْ	صدقہ مال کو کم نہیں کرتا۔
۱۳	السَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِّنَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّاسِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّارِ	مِنْ مِنْ مِنْ	اللّٰهِ - الْجَنَّةِ النَّاسِ النَّارِ	قَرِيْبٌ بَعِيْدٌ	سخی اللہ، جنت اور لوگوں سے قریب ہے اور جہنم سے دور ہے۔
۱۴	الْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِنَ اللّٰهِ بَعِيْدٌ مِنَ الْجَنَّةِ بَعِيْدٌ مِنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِنَ النَّارِ	مِنْ مِنْ مِنْ	اللّٰهِ - الْجَنَّةِ النَّاسِ النَّارِ	بَعِيْدٌ قَرِيْبٌ	بخیل اللہ، جنت اور لوگوں سے دور ہے اور جہنم سے قریب ہے۔
۱۵	الْآمِرُ بِالْمَعْرُوْفِ كَفَاعِلِهٖ	بِ كَ	الْمَعْرُوْفِ فَاعِلِ	ثَابِتٌ	بھلائی کا حکم دینے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔
۱۶	الْاَنْبِيَاءُ اَحْيَاءٌ فِي قُبُوْرِهِمْ	فِي	قُبُوْرِ	اَحْيَاءٌ	انبیائے کرام اپنے قبروں میں زندہ ہیں۔

جار مجرور کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

(۱)پہلے جار مجرور کا ترجمہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اس کے متعلَّق کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ بِالْعَصَا۔ زید نے لاٹھی سے مارا۔

(۲)جار مجرور جن افعال واسماءِ عامہ (ثَابِتٌ۔ مَوْجُوْدٌ۔ كَائِنٌ۔ ثَبَتَ) وغیرہ کے متعلِّق ہوتے ہیں ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا جیسے: زَيْدٌ فِي الدَّارِ۔ زید گھر میں ہے۔ مقدر عبارت: زَيْدٌ ثَابِتٌ فِي الدَّارِ۔ ہے۔

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ : معرب اور مبنی وغیرہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) معرب، مبنی، عامل اور معمول کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسم کا آخر عامل کی وجہ سے بدل جائے اسے معرب یا اسمِ متمکن کہتے ہیں۔ اور جس اسم کا آخر عامل کی وجہ سے نہ بدلے اسے مبنی یا اسمِ متمکن کہتے ہیں۔ اور جس چیز کی وجہ سے معرب میں فاعل، مفعول یا مضاف الیہ ہونے کی صفت پیدا ہوا اسے عامل کہتے ہیں۔ اور جس معرب میں یہ صفت پیدا ہوا اسے معمول کہتے ہیں۔

سوال: (۲) اعراب، اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کسے کہتے ہیں؟
جواب: جس حرکت یا حرف سے معرب کا آخر بدلتا ہے اسے اعراب کہتے ہیں۔ اور جو اعراب ضمہ، فتحہ اور کسرہ کی صورت میں ہو اسے اعراب بالحرکت کہتے ہیں۔ اور جو اعراب واؤ، الف اور یاء کی صورت میں ہو اسے اعراب بالحرف کہتے ہیں۔
سوال: (۳) اعرابِ لفظی اور اعرابِ تقدیری کسے کہتے ہیں؟
جواب: جو اعراب پڑھنے میں آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔ اور جو اعراب پڑھنے میں نہ آئے اسے تقدیری اعراب کہتے ہیں۔
سوال: (۴) عاملِ لفظی اور عاملِ معنوی کسے کہتے ہیں؟
جواب: جو عامل پڑھنے میں آئے اسے لفظی عامل کہتے ہیں۔ اور جو عامل پڑھنے میں نہ آئے اسے معنوی عامل کہتے ہیں۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ضمہ، فتحہ اور کسرہ ہی کو اعراب کہتے ہیں۔	ضمہ، فتحہ، کسرہ، واؤ، الف اور یاء کو اعراب کہتے ہیں۔
۲	جو اعراب نظر آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔	جو اعراب پڑھنے میں آئے اسے لفظی اعراب کہتے ہیں۔

تمرین (۳) عامل اور معمول نیز اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کی نشاندہی کیجئے۔

ش	جملے	عامل	معمول	اعراب بالحرکت	اعراب بالحرف	ترجمہ
۱	اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ	مِنْ	الْاِیْمَانِ	حرکت		حیا ایمان سے ہے۔
۲	ذَهَبَ غُلَامٌ	ذَهَبَ	غُلَامٌ	حرکت		غلام گیا۔
۳	جَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ	جَاءَ	اَبُوْ		حرف	ابو بکر آیا۔
۴	رَاٰی وَلَدٌ جَبَلًا	رَاٰی	وَلَدٌ	حرکت		لڑکے نے پہاڑ کو دیکھا۔
۵	نَظَرَ زَیْدٌ اِلٰی فَقِیْرٍ	نَظَرَ اِلٰی	زَیْدٌ فَقِیْرٍ	حرکت حرکت		زید نے فقیر کو دیکھا۔
۶	شَرِبَ طِفْلٌ مَاءً بِكُوْبٍ	شَرِبَ بِ	طِفْلٌ كُوْبٍ	حرکت حرکت		بچے نے گلاس میں پانی پیا۔
۷	جَلَسَ خَالِدٌ عَلَی الْحَصِیْرِ	جَلَسَ عَلٰی	خَالِدٌ الْحَصِیْرِ	حرکت		خالد چٹائی پر بیٹھا۔

۸	سَرٰی خَالِدٌ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ	سَرٰی اِلٰی	خَالِدٌ الْمَدِیْنَۃِ	حرکت حرکت		خالد مدینہ رات میں گیا۔	
۹	صَامَ رَجُلَانِ	صَامَ	رَجُلَانِ		حرف	دو مردوں نے روزہ رکھا۔	
۱۰	نَاصِرٌ عَالِمٌ	اِبْتِدَاء	نَاصِرٌ	حرکت		ناصر عالم ہے۔	
۱۱	کَتَبَ وَلَدٌ	کَتَبَ	وَلَدٌ	حرکت		لڑکے نے لکھا۔	
۱۲	نَجَحَ الْمُجْتَہِدُوْنَ	نَجَحَ	الْمُجْتَہِدُوْنَ		حرف	کوشش کرنے والے کامیاب ہو ئے۔	

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ: معرب اور مبنی کی اقسام

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) کتنے اور کون سے الفاظ مبنی ہیں؟

جواب: مبنی الفاظ چھ ہیں۔(۱) فعلِ ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف (۴) جملہ (۵) اسمِ غیر متمکن (۶) وہ فعلِ مضارع جس کے آخر میں نونِ ضمیر یا نونِ تاکید ہو۔

سوال: (۲) کتنے اور کون سے الفاظ معرب ہیں؟

جواب: معرب الفاظ صرف دو ہیں۔(۱) اسمِ متمکن (۲) وہ فعلِ مضارع جو نونِ ضمیر اور نونِ تاکید سے خالی ہو۔

سوال:(۳) اسمِ غیر متمکن کتنے اور کون سے ہیں؟
جواب: خلاصۃ النحو میں اسمِ غیر متمکن کی تعداد (۸) درج ہیں۔(۱) اسمِ ضمیر (۲) اسمِ اشارہ (۳) اسمِ موصول (۴) اسمِ کنایہ (۵) اسمِ فعل (۶) اسمِ ظرف (۷) اسمِ استفہام (۸) اسمِ شرط۔
سوال: (۴) اسمِ متمکن کسے کہیں گے؟
جواب: اسمِ غیر متمکن کے علاوہ تمام اسماء متمکن ہوتے ہیں۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مبنی تین الفاظ ہیں۔	مبنی چھ الفاظ ہیں۔
۲	فعلِ ماضی اور اسمِ متمکن معرب ہیں۔	وہ فعلِ مضارع جو نونِ ضمیر اور نونِ تاکید سے خالی ہو اور اسمِ متمکن معرب ہیں۔
۳	جملہ حروف اور جملہ معرب ہیں۔	جملہ حروف اور جملہ مبنی ہیں۔
۴	جس مضارع کے آخر میں نون ہو وہ مبنی ہوتا ہے۔	جس مضارع کے آخر میں نونِ ضمیر یا نونِ تاکید ہو وہ مبنی ہوتا ہے۔
۵	اسمِ غیر متمکن کی صرف آٹھ اقسام ہیں۔	اسمِ غیر متمکن کی کئی اقسام ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) معرب اور مبنی الگ کیجئے۔

ش	معرب	ترجمہ	ش	معرب	ترجمہ
۱	مَسَاجِدُ	مسجد	۲	رِجَالٌ	آدمی
۳	صَوْتٌ	آواز	۴	ظَبْيٌ	ہرن
۵	تَأكُلِيْنَ	تو ایک عورت کھاتی ہے	۶	تَنْصُرُ	تو ایک مرد مدد کرتا ہے
۷	تَفِرُّوْنَ	تم فرار ہوتے ہو	۸	قَلَمَانِ	دو قلم
ش	مبنی	ترجمہ	ش	مبنی	ترجمہ

١	نَصَرُوْا	انہوں نے مدد کی	٢	هُمْ	وہ لوگ
٣	الَّذِيْنَ	جو	٤	كَذَا	ایسے
٥	صَامَا	ان دو مردوں نے روزہ رکھا	٦	اٰمِيْنَ	ایسے ہی ہو
٧	ذَهَبْنَ	وہ عورتیں گئیں	٨	لَيَسْمَعَنَّ	ضرور وہ سنے گا
٩	اِجْلِسْ	تو بیٹھ	١٠	تَنْظُرْنَ	تم سب عورتیں دیکھتی ہو
١١	سَمِعَ	اس نے سنا	١٢	اُولٰئِكَ	وہ
١٣	هِيَ	وہ	١٤	هٰذَانِ	وہ دو

(ب) اسمِ متمکن اور اسمِ غیر متمکن میں تمیز کیجئے۔

ش	اسمِ غیر متمکن	ترجمہ	ش	اسمِ غیر متمکن	ترجمہ
١	هُمَا	وہ دو	٢	كَمْ	کتنے
٣	فَوْقَ	اوپر	٤	هٰذَانِ	وہ دو
٥	اَنْتُمَا	تم دو			
ش	اسمِ متمکن	ترجمہ	ش	اسمِ متمکن	ترجمہ
١	اَحْمَدُ	معین نام	٢	دَلْوٌ	ڈول
٣	كُتُبٌ	کتابیں	٤	مَصَابِيْحُ	چراغ
٥	رَجُلَانِ	دو مرد	٦	اَلْقَاضِي	قاضی
٧	مُؤْمِنُوْنَ	مسلمان مرد	٨	مُسْلِمَاتٌ	مسلمان عورتیں
٩	مُوْسٰى	معین نام	١٠	غُلَامِيْ	میرا غلام
١١	رِجَالٌ	مرد			

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ : ضمائر کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) ضمیر کی کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔(۱) مرفوع متصل(۲) مرفوع منفصل(۳) منصوب متصل(۴) منصوب منفصل(۵) مجرور متصل۔

سوال: (۲) ضمیر منصوب متصل اور مجرور متصل کن چیزوں سے متصل ہوتی ہے؟

جواب: ضمیر منصوب متصل کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے اور کبھی حرفِ مشبہ بالفعل سے متصل ہوتی ہے۔اور ضمیر مجرور متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے اور کبھی حرفِ جر سے متصل ہوتی ہے۔

سوال: (۳) کن صیغوں میں ضمیر وجوباًاور کن صیغوں میں جوازاًپوشیدہ ہوتی ہے؟

جواب: مضارع، امر اور نہی کے تین تین صیغوں (واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم) میں ضمیر وجوباًپوشیدہ ہوتی ہے۔ اور مضارع، امر، نہی اور ماضی کے دو دو صیغوں (واحد مذکر غائب۔ اور واحد مؤنث غائب) میں ضمیر جوازاًپوشیدہ ہوتی ہے۔

سوال: (۴) کن صیغوں میں ضمیر ظاہر ہوتی ہے؟

جواب: مضارع، امر اور نہی کے نو نو صیغوں اور ماضی کے بارہ صیغوں میں ضمیر ظاہر ہوتی ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ضمیر منصوب متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔	ضمیر منصوب متصل کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے۔
۲	ضمیر مجرور متصل کبھی فعل سے متصل ہوتی ہے۔	ضمیر مجرور متصل کبھی اسم سے متصل ہوتی ہے۔
۳	کل ضمیریں ۶۵ ہیں۔	کل ضمیریں ۷۰ ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل الفاظ میں ضمائر کی اقسامِ خمسہ کی شناخت کیجئے۔

ش	ضمائر	اقسام	ترجمہ	ش	ضمائر	اقسام	ترجمہ
۱	اِنَّكُمْ	منصوب متصل	بیشک تم لوگ	۱۶	رَأَيْتُمْ	مرفوع متصل	تم نے دیکھا
۲	عَلَيْهِ	مجرور متصل	اس پر	۱۷	إِيَّانَا	منصوب منفصل	خاص کر ہم لوگ
۳	رَجَعْنَا	مرفوع متصل	ہم لوٹیں	۱۸	هُوَ	مرفوع منفصل	وہ
۴	اِلَيْكُمَا	مجرور متصل	تم دونوں کی طرف	۱۹	دَارُهُمْ	مجرور متصل	ان کا گھر
۵	اَنْتُمْ	مرفوع منفصل	تم لوگ	۲۰	إِنَّا	منصوب متصل	بیشک ہم لوگ
۶	اِنَّكَ	منصوب متصل	بیشک تو	۲۱	دَرْسِيْ	مجرور متصل	میرا سبق
۷	اِيَّاكُمْ	منصوب منفصل	خاص کر تم لوگ	۲۲	ذَهَبْتُنَّ	مرفوع متصل	تم سب عورتیں گئیں
۸	لَهُنَّ	مجرور متصل	ان کے لئے	۲۳	غُصْنُهَا	مجرور متصل	اس کی ڈالی
۹	دَعَاكُمَا	منصوب متصل	اس نے تم دونوں کو بلایا	۲۴	إِيَّاهُ	منصوب منفصل	خاص کر وہ
۱۰	اِنَّهُ	منصوب متصل	بیشک وہ	۲۵	نَصَرَهُنَّ	منصوب متصل	اس نے ان عورتوں کی مدد کی

١١	اَنْتُنَّ	مرفوع منفصل	تم سب عورتیں	٢٦	اِيَّاكَ	منصوب منفصل	خاص کر تو
١٢	غَسَلَ	مرفوع متصل	اس نے غسل کیا	٢٧	جَاءَ	مرفوع متصل	وہ آیا
١٣	بِیْ	مجرور متصل	میرے ساتھ	٢٨	فَتَحَهُ	منصوب متصل	اس نے اس کو کھولا
١٤	فِيْنَا	مجرور متصل	ہم میں	٢٩	أَتَيْنَ	مرفوع متصل	وہ عورتیں آئیں
١٥	اِنَّنِیْ	منصوب متصل	بیشک میں	٣٠	هُنَّ	مرفوع منفصل	وہ عورتیں

(ب) ضمیرِ بارز اور مستتر کی شناخت کیجئے نیز مستتر کے بارے میں یہ بھی بتائیں کہ وجوباً مستتر ہے یا جوازاً۔

ش	ضمیرِ بارز والے جملے	ترجمہ	ش	ضمیرِ بارز والے جملے	ترجمہ
١	كَرُمْنَ	وہ عورتیں بزرگ ہوئیں	٢	سَئَلْتُمْ	تم نے مانگا
٣	وَصَلُوْا	وہ لوگ پہنچے	٤	سِرْتُ	میں نے سیر کی
٥	لِيَقْبَلُوْا	چاہئے کہ وہ لوگ قبول کریں	٦	ذَهَبَا	وہ دونوں گئے
٧	يَأْكُلْنَ	وہ عورتیں کھاتی ہیں	٨	سَمِعْتُمَا	تم دونوں نے سنا
٩	قُلْتُنَّ	تم عورتوں نے کہا	١٠	يَحْسَبَانِ	وہ دو مرد گمان کرتے ہیں
١١	نَصَرَتَا	ان دو عورتوں نے مدد کی	١٢	حَفِظْتَ	تو نے یاد کیا
١٣	اِقْبَلُوْا	تم قبول کرو	١٤	نَسِيْنَا	ہم بھول گئے
١٥	تَنْظُرُوْنَ	تم سب مرد دیکھتے ہو			

ش	جملے	ترجمہ	مستتر	وجوباً	جوازاً	ش	جملے	ترجمہ	مستتر	وجوباً	جوازاً
١	تَقْرَءُ	تو پڑھتا ہے	اَنْتَ	وجوباً		٢	اِفْتَحْ	تو کھول	اَنْتَ	وجوباً	
٣	اَسْمَعُ	میں سنتا ہوں	اَنَا	وجوباً		٤	جَائَتْ	وہ آئی	هِیَ		جوازاً
٥	نَحْفَظُ	ہم حفاظت حفظ کرتے ہیں	نَحْنُ	وجوباً		٦	لِاَذْهَبْ	چاہئے کہ میں جاؤں	اَنَا	وجوباً	
٧	تَدْرُسُ	تو درس دیتا ہے	اَنْتَ	وجوباً		٨	لِنَنْصُرْ	چاہئے کہ ہم مدد کریں	نَحْنُ	وجوباً	

۹	لَا تَکۡذِبۡ	تو جھوٹ مت بول	اَنۡتَ	وجوباً		۱۰	اَفۡھَمُ	میں سمجھتاہوں	اَنَا	وجوباً	
۱۱	نَزَلَ	وہ نازل ہوا	ھُوَ		جوازاً	۱۰					

الدَّرۡسُ الۡخَامِسُ عَشَرَ : اسمائے اشارات کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسمِ اشارہ اور مشار الیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسم مبصر چیز کی طرف اشارے کے لئے وضع کیا گیا ہو اسے اسمِ اشارہ کہتے ہیں۔ اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) مشار الیہ قریب کی طرف اشارے کے لئے کون سے اسماء ہیں؟

جواب: مشار الیہ قریب کی طرف اشارے کے لئے مذکر واحد: ذَا ۔ ھٰذَا ۔ مذکر تثنیہ: ذَانِ ۔ ذَیۡنِ ۔ ھٰذَانِ ۔ ھٰذَیۡنِ ۔ مذکر جمع: اُولَاءِ ۔ ھٰؤُلَاءِ ۔ مؤنث واحد: تَا ۔ ھٰذِہٖ ۔ مؤنث تثنیہ: تَانِ ۔ تَیۡنِ ۔ ھَاتَانِ ۔ ھَاتَیۡنِ ۔ مؤنث جمع: اُولَاءِ ۔ ھٰؤُلَاءِ ۔ ہیں۔

سوال: (۳) مکان کی طرف اشارے کے لئے کون سے اسماء ہیں؟

جواب: مکانِ قریب کی طرف اشارے کے لئے: هُنَا-هٰهُنَا-مکانِ بعید کے لئے ثَمَّ-هُنَاكَ-هُنَالِكَ-ہیں۔

سوال: (۴) مشار الیہ بعید کے لئے کون سے اسماء ہیں؟

جواب: مشار الیہ بعید مذکر واحد کے لئے: ذَاكَ-ذٰلِكَ-مذکر تثنیہ کے لئے: ذَانِكَ-ذَيْنِكَ-مذکر جمع کے لئے: أُولٰئِكَ-مؤنث واحد کے لئے: تَاكَ-تِلْكَ-مؤنث تثنیہ کے لئے: تَانِكَ-تَيْنِكَ-مؤنث جمع کے لئے: أُولٰئِكَ-ہیں۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو حرف مبصر چیز کی طرف اشارے کے لئے بنایا گیا ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔	جو اسم مبصر چیز کی طرف اشارے کے لئے بنایا گیا ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔
۲	جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔	جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔
۳	ہُنَاکَ مکانِ قریب کے لئے آتا ہے۔	ہُنَاکَ مکانِ بعید کے لئے آتا ہے۔
۴	اسم اشارہ کے آخر میں آنے والا کاف ضمیر ہوتا ہے اور مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔	اسم اشارہ کے آخر میں آنے والا کاف حرفِ خطاب ہوتا ہے اور مخاطب کے مطابق ہوتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) اسمِ اشارہ للقریب، اسمِ اشارہ للبعید اور اسمِ اشارہ للمکان الگ الگ کیجئے۔

ش	اسم اشارہ للقریب	ترجمہ	ش	اسم اشارہ للقریب	ترجمہ	ش	اسم اشارہ للقریب	ترجمہ
۱	هٰذِهِ	یہ	۲	أُولَاءِ	یہ سب	۳	هٰؤُلَاءِ	یہ سب
۴	هَاتَانِ	یہ دو	۵	هٰذَانِ	یہ دو			

ش	اسم اشارہ للبعید	ترجمہ	ش	اسم اشارہ للبعید	ترجمہ	ش	اسم اشارہ للبعید	ترجمہ
۱	ذٰلِكَ	وہ	۲	تِلْكَ	وہ	۳	تَانِكَ	وہ دو

۴	اُولٰئِكَ	وہ سب						

ش	اسم اشارہ للمکان	ترجمہ	ش	اسم اشارہ للمکان	ترجمہ	ش	اسم اشارہ للمکان	ترجمہ
۱	هٰهُنَا	یہ	۲	هُنَالِكَ	وہ	۳	ثَمَّ	وہ

(ب) درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ قریب اور بعید دونوں لگائیے۔

ش	اسم اشارہ قریب	ترجمہ	اسم اشارہ بعید	ترجمہ	ش	اسم اشارہ قریب	ترجمہ	اسم اشارہ بعید	ترجمہ
۱	هٰذَا رَجُلٌ	یہ آدمی ہے	ذَالِكَ رَجُلٌ	وہ آدمی ہے	۲	هٰذِهِ بِنْتٌ	یہ لڑکی ہے	تِلْكَ بِنْتٌ	وہ لڑکی ہے
۳	هٰؤُلَاءِ كُتُبٌ	یہ کتابیں ہیں	اُولٰئِكَ كُتُبٌ	وہ کتابیں ہیں	۴	هٰذَانِ قَلَمَانِ	یہ دو قلم ہیں	ذَانِكَ قَلَمَانِ	وہ دو قلم ہیں
۵	هَاتَانِ جَنَّتَانِ	یہ دو جنت ہیں	تَانِكَ جَنَّتَانِ	وہ دو جنت ہیں	۶	هٰذَا تُفَّاحٌ	یہ سیب ہے	ذَالِكَ تُفَّاحٌ	وہ سیب ہے
۷	هٰؤُلَاءِ اَرَضُوْنَ	یہ زمین ہیں	اُولٰئِكَ اَرَضُوْنَ	وہ زمین ہیں	۸	هٰذِهِ دَارٌ	یہ گھر ہے	تِلْكَ دَارٌ	وہ گھر ہے
۹	اُولَاءِ مُسْلِمَاتٌ	یہ مسلمان عورتیں ہیں	اُولٰئِكَ مُسْلِمَاتٌ	وہ مسلمان عورتیں ہیں	۱۰	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ	یہ مسلمان ہیں	اُولٰئِكَ مُسْلِمُوْنَ	وہ مسلمان ہیں
۱۱	هٰؤُلَاءِ وَرَقَاتٌ	یہ پتے ہیں	اُولٰئِكَ وَرَقَاتٌ	وہ پتے ہیں					

(ج) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ	ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	هٰذَا نَارٌ	هٰذِهِ نَارٌ	یہ آگ ہے	۲	تَاكَ خَلِيْفَةٌ	ذَالِكَ خَلِيْفَةٌ	وہ خلیفہ ہے

٣	ذَانِكَ هِنْدٌ	تَانِكَ هِنْدٌ	وہ ہند ہے	٤	ذَانِكَ دَارَانِ	تَانِكَ دَارَانِ	وہ دو گھر ہیں
٥	هٰذَانِ جِيْرَانٌ	هٰذَا جِيْرَانٌ	یہ پڑوسی ہے	٦	هٰذَا اَنْهَارٌ	هٰؤُلَاءِ اَنْهَارٌ	یہ نہریں ہیں
٧	تَا كِتَابٌ	ذَا كِتَابٌ	یہ کتاب ہے	٨	هٰذِهِ دِيْكٌ	هٰذَا دِيْكٌ	یہ مرغ ہے

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ : اسمائے موصولہ کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسمِ موصول اور صلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسم بعد والے جملے سے مل کر کلام کا جز بنے اسے اسمِ موصول کہتے ہیں۔اور اسمِ موصول کے بعد والے جملے کو صلہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) اسمائے موصولہ کون کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے موصولہ: مذکر واحد کے لئے:الَّذِيْ۔مذکر تثنیہ کے لئے:اللَّذَانِ۔اللَّذَيْنِ۔مذکر جمع کے لئے: الَّذِيْنَ۔اَلْاُلٰى۔مؤنث واحد کے لئے:الَّتِيْ۔مؤنث تثنیہ کے لئے: اللَّتَانِ۔اللَّتَيْنِ۔مؤنث جمع کے لئے: اللَّاتِيْ۔اللَّوَاتِيْ۔ہیں۔

سوال: (۳) کون سے اسمائے موصولہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے ہیں؟

جواب: مَنْ۔مَا۔اور اسمِ فاعل یا اسمِ مفعول پر آنے والا الف لام واحد، تثنیہ، جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے ہیں۔

سوال: (۴) صلہ میں کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: صلہ میں موصول کے مطابق ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جسے عائد کہتے ہیں۔

سوال: (۵) اَیٌّ اور اَیَّۃٌ کس صورت میں معرب اور کس صورت میں مبنی ہوتے ہیں؟

جواب: اَیٌّ اور اَیَّۃٌ معرب ہیں مگر جب یہ مضاف ہوں اور ان کا صدرِ صلہ محذوف ہو تو ان کو مبنی بر ضم پڑھنا بھی جائز ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسم صلہ سے مل کر کلام بنے اسے اسمِ موصول کہتے ہیں۔	جو اسم بعد والے جملے سے مل کر کلام کا جز بنے اسے اسمِ موصول کہتے ہیں۔
۲	اسم کے بعد والے جملے کو صلہ کہتے ہیں۔	اسمِ موصول کے بعد والے جملے کو صلہ کہتے ہیں۔
۳	اسمِ فاعل اور اسمِ تفضیل کا الف لام اسمِ موصول ہوتا ہے۔	اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول کا الف لام اسمِ موصول ہوتا ہے۔
۴	صلہ میں موجود ضمیر کو صدرِ صلہ کہتے ہیں۔	اگر صلہ کے شروع میں ضمیر ہو تو اسی کو صدرِ صلہ کہتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) خالی جگہوں میں مناسب اسمِ موصول لگایئے۔

ش	مناسب اسمِ موصول کے ساتھ جملے	ترجمہ
۱	فَازَ الطُّلَّابُ الَّذِیْنَ سَعَوْا	وہ طلبہ کامیاب ہوئے جنہوں نے کوشش کی۔
۲	مَنْ صَمَتَ نَجَا	جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔
۳	الَّذِیْ یَدْرُسُ عَالِمٌ	جو درس دیتا ہے وہ عالم ہے۔
۴	اَلْاِبْنَۃُ الَّتِیْ ذَھَبَتْ صَالِحَۃٌ	وہ لڑکی جو گئی وہ نیک ہے۔
۵	قَامَ الَّذِیْنَ ھُمْ صَائِمُوْنَ	جو کھڑے ہوئے وہ روزہ دار ہیں۔
۶	اللَّاتِیْ یَأتِیْنَ مُعَلِّمَاتٌ	جو آئیں وہ معلمہ ہیں۔
۷	جَاءَ اللَّذَانِ حَفِظَا الْقُرْآنَ	وہ دو لوگ آئیں جنہوں نے قرآن حفظ کیا

(ب) اسمِ موصول یا صلہ میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نَصَرْتُ الَّذِیْنَ فَقِیْرُوْنَ	نَصَرْتُ الَّذِیْنَ ھُمْ فَقِیْرُوْنَ	میں نے جن کی مدد کی وہ لوگ فقیر ہیں۔

٢	اللَّذَانِ قَامَ حَافِظَانِ	اللَّذَانِ قَامَا حَافِظَانِ	جو دو لوگ کھڑے ہوئے وہ حافظ ہیں۔
٣	جَاءَ الَّذِیْ اَبُوْهَا عَالِمٌ	جَاءَ الَّذِیْ اَبُوْهُ عَالِمٌ	جو آیا اس کا باپ عالم ہے۔
٤	نَجَحَتِ الَّتِیْ سَعٰی	نَجَحَتِ الَّتِیْ سَعَتْ	وہ عورت کامیاب ہوئی جس نے کوشش کی۔
٥	صَامَتِ اللّٰوَاتِیْ مُتَعَلِّمَاتٌ	صَامَتِ اللّٰوَاتِیْ هُنَّ مُتَعَلِّمَاتٌ	ان عورتوں نے روزہ رکھا جو متعلمہ ہیں۔
٦	الْبِنْتَانِ اللَّذَانِ ذَهَبَتَا اُخْتَایَ	الْبِنْتَانِ اللَّتَانِ ذَهَبَتَا اُخْتَایَ	جو دو لڑکیاں گئیں وہ میری بہن ہیں۔
٧	اَكْرَمْتُ الَّذِیْ جَاءَ غُلَامٌ	اَكْرَمْتُ غُلَاماً الَّذِیْ جَاءَ	میں نے جس غلام کی تعظیم کی وہ آیا۔

اسمِ موصول اور صلہ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
اسمِ موصول کا ترجمہ (وہ، اسے، ایسا) وغیرہ کرتے ہیں اور صلہ کے ساتھ (جو، جس نے، جس کو) وغیرہ لا کر اسے جملہ کے شروع یا آخر میں لاتے ہیں جیسے: الَّذِیْ ضَرَبَ عَالِمٌ۔ جس نے مارا وہ عالم ہے۔ هٰذَا الَّذِیْ جَاءَ۔ یہ وہ ہے جو آیا۔ أَرَئَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ۔ کیا تم نے اسے دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ : اسمائے استفہام اور اسمائے شرط کا بیان

تمرین (١) سوالوں کا جواب دو۔

اسمِ استفہام اور اسمِ شرط کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسم سے سوال کیا جائے اسے اسمِ استفہام کہتے ہیں۔ اور جو اسم دو جملوں میں داخل ہو کر یہ ظاہر کرے کہ پہلا جملہ دوسرے کا سبب ہے اسے اسمِ شرط کہتے ہیں۔

سوال: (٢) اسمائے استفہام کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے استفہام گیارہ ہیں۔ (١) مَنْ۔ (٢) مَا۔ (٣) اَیٌّ۔ (٤) اَیَّةٌ۔ (٥) مَاذَا۔ (٦) کَمْ۔ (٧) کَیْفَ۔ (٨) مَتٰی۔ (٩) اَیْنَ۔ (١٠) اَنّٰی۔ (١١) اَیَّانَ۔

سوال: (٣) اسمائے شرط کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: اسمائے شرط بارہ ہیں۔ (١) مَنْ۔ (٢) مَا۔ (٣) مَتٰی۔ (٤) اَیٌّ۔ (٥) اَنّٰی۔ (٦) اَیْنَمَا۔ (٧) مَهْمَا۔ (٨) اِذْمَا۔ (٩) حَیْثُمَا۔ (١٠) اِذَا۔ (١١) کُلَّمَا

۔(۱۲) لَمَّا۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس حرف سے سوال کیا جائے اسے اسم استفہام کہتے ہیں۔	جس اسم سے سوال کیا جائے اسے اسم استفہام کہتے ہیں۔
۲	جو لفظ دو جملوں پر داخل ہو اسے اسم شرط کہتے ہیں۔	جو اسم دو جملوں پر داخل ہو کر یہ ظاہر کرے کہ پہلا جملہ دوسرے کا سبب ہے اسے اسم شرط کہتے ہیں۔

تمرین(۳)

(الف) خالی جگہوں میں مختلف اور مناسب اسم استفہام استعمال کیجئے۔

ش	مناسب اسم استفہام کے ساتھ جملے	ترجمہ	ش	مناسب اسم استفہام کے ساتھ جملے	ترجمہ
۱	مَاذَا قُلْتَ	تونے کیا کہا۔	۷	اَنّٰى تَقْعُدُ	تو کہاں بیٹھے گا۔
۲	اَيْنَ قَلَمِيْ	میرا قلم کہاں ہے۔	۸	كَمْ مَالاً لَهُ	اس کا کتنا مال ہے۔
۳	اَيَّانَ يَوْمُ السَّاعَةُ	قیامت کب ہے۔	۹	مَتٰى تَذْهَبُ	تو کب جائے گا۔
۴	مَنْ فِي نَفْسِكَ	تیری جان میں کون ہے۔	۱۰	اَيَّةُ ابْنَةٍ زَلَّتْ	کون سی لڑکی پھسل گئی۔
۵	كَيْفَ الْمَرِيْضُ	مریض کیسا ہے۔	۱۱	مَنْ غَابَ	کون غائب ہوا۔
۶	اَيُّ وَلَدٍ فَازَ	کون سا لڑکا کامیاب ہوا۔			

(ب) خالی جگہوں کو الگ الگ مناسب اسم شرط سے پر کیجئے۔

ش	مناسب اسم شرط	ترجمہ	ش	مناسب اسم شرط	ترجمہ
۱	كُلَّمَا جِئْتُ رَاَيْتُهُ	جب بھی میں آیا تو میں نے اس کو دیکھا	۷	اَنّٰى تَقْعُدْ اَقْعُدْ	جہاں تو بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔
۲	مَتٰى تَسِرْ اَسِرْ	جب تو سیر کرے گا میں بھی سیر کروں گا۔	۸	مَهْمَا تَصُمْ اَصُمْ	جب بھی تو روزہ رکھے گا میں بھی روزہ رکھوں گا۔
۳	مَا تَسْمَعْ تَقُلْ	جو تونے سنا تو کہہ۔	۹	اِذْمَا تَنْصُرْ اَنْصُرْ	جب تو مدد کرے گا میں بھی مدد کروں گا۔

۴	لَمَّا سَكَتُّ نَجَوْتُ	جب میں گرا تو میں نجات پا گیا۔	۱۰	مَا تَضْحَكْ تُضْحَكْ	جو تو ہنسے گا تو ہنسا جائے گا۔
۵	مَنْ دَقَّ فُتِحَ لَهُ	جس نے کھٹکھٹایا اس کے لئے کھولا گیا۔	۱۱	اِذَا تَقُلْ اَقُلْ	جب تو کہے گا میں کہوں گا۔
٦	اَیَّ عِلْمٍ تَحْصُلْ اَحْصُلْ	جو علم تو حاصل کرے گا میں بھی حاصل کروں گا۔	۱۲	اَیْنَمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ	جہاں بھی تو جائے گا میں بھی جاؤں گا۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ : اسمائے ظروف کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کا جواب دو۔

سوال: (۱) اسمِ ظرف اور اس کی اقسمیں بتائیں؟

جواب: جو اسم وقت یا جگہ ظاہر کرے اسے اسمِ ظرف کہتے ہیں۔اور اس کی دو قسمیں ہیں۔(۱) ظرفِ زمان۔(۲) ظرفِ مکان۔

سوال: (۲) ظروفِ مبنیہ کون سے ہیں؟

جواب: ظروفِ مبنیہ یہ ہیں۔(۱) اِذْ۔(۲) مُذْ۔(۳) مُنْذُ۔(۴) لَدٰی۔(۵) لَدُنْ۔(٦) اَمْسِ۔(۷) قَطُّ۔(۸) عَوْضُ۔(۹) حَیْثُ۔(۱۰) اِذَا۔ (۱۱) کَیْفَ۔(۱۲) مَتٰی۔(۱۳) اَیْنَ۔(۱۴) اَنّٰی۔(۱۵) اَیَّانَ۔

سوال: (۳) قَبْلُ۔اور فَوْقَ۔معرب ہیں یا مبنی؟

جواب: قَبْلُ اور فَوْقَ مضاف ہوں اور مضاف الیہ مذکور نہ ہو تو یہ مبنی ہوں گے ورنہ معرب ہوں گے۔

سوال: (۴) لَاغَیْرَ معرب ہے یا مبنی؟

جواب: لَاغَیْرَ۔مبنی علی الضم ہوتے ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو فعل وقت یا جگہ ظاہر کرے اسے ظرف کہتے ہیں۔	جو اسم وقت یا جگہ ظاہر کرے اسے ظرف کہتے ہیں۔
۲	اِذَا اور فَوْقُ کبھی معرب اور کبھی مبنی ہوتے ہیں۔	اِذَا مبنی ہوتا ہے اور فَوْقُ کبھی معرب اور کبھی مبنی ہوتا ہے۔
۳	لَیْسَ غَیْرُ مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔	لَیْسَ غَیْرُ مبنی علی الضم ہوتا ہے۔
۴	جو اسمِ ظرف مضاف ہو اسے مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔	جو اسمِ ظرف جملے یا اِذْ کی طرف مضاف ہو اسے مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔
۵	مِثْلُ یا غَیْرُ کے بعد مَا، اَنْ یا اَنَّ آجائے تو یہ مبنی علی الفتح ہوتے ہیں۔	مِثْلُ یا غَیْرُ کے بعد مَا، اَنْ یا اَنَّ ہو تو ان کو مبنی علی الفتح پڑھنا جائز ہے۔

تمرین (۳)

(الف) معنی پر غور کرتے ہوئے ظرفِ زمان اور ظرفِ مکان الگ الگ کیجئے۔

ش	ظرفِ زمان	ترجمہ	ش	ظرفِ مکان	ترجمہ
۱	مَتٰی	کب	۱	فَوْقُ	اوپر
۲	اَیَّانَ	کب	۲	تَحْتُ	نیچے
۳	عَوْضُ	کبھی	۳	لَدُنْ	پاس
۴	اِذْ	جب	۴	اَیْنَ	کہاں
۵	قَبْلُ	پہلے	۵	اَنّٰی	کہاں۔کیسے
۶	اِذَا	جب	۶	حَیْثُ	جہاں

(ب) معنی کا خیال رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو مناسب اسمِ ظرف سے پر کیجئے۔

ش	مناسب اسمِ ظرف کے ساتھ	ترجمہ	ش	مناسب اسمِ ظرف کے ساتھ	ترجمہ
۱	رَاَیْتُ الْهِلَالَ لَدُنْ بَکْرٍ	میں نے چاند بکر کے پاس دیکھا	۷	لَا اَکْذِبُ قَطُّ	میں کبھی بھی جھوٹ نہیں بولوں گا۔
۲	اَیَّانَ یَوْمُ الدِّیْنِ	حساب کا دن کب ہے۔	۸	مَا ضَرَبْتُهٗ عَوْضُ	میں نے اس کو کبھی بھی نہیں مارا۔
۳	اَلْعِلْمُ لَدَی الْحَکِیْمِ	علم حکیم کے پاس ہے۔	۹	اَلْحُکْمُ فَوْقَ الْاَدَبِ	حکم ادب کے اوپر ہے۔
۴	مَا لَقِیْتُهٗ مُذْ یَوْمَیْنِ	میں نے اس سے دو دن سے	۱۰	اَیْنَ جِئْتَ	تو کہاں سے آیا۔

		ملاقات نہیں کی۔			
۵	كَيْفَ هُوَ	وہ کیسا ہے۔	۱۱	رَاَيْتُ الْفِيْلَ فَحَسْبُ	میں نے ہاتھی کو دیکھا بس۔
٦	سَمِعْتُ مَتٰى قُلْتَ	میں نے سنا جب تو نے کہا۔	۱۲	اَيْنَ كِتَابُكَ	تیری کتاب کہاں ہے۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ : منصرف اور غیر منصرف کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) معرب کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: اسمِ معرب کی دو قسمیں ہیں۔(۱) منصرف (۲) غیر منصرف۔

سوال: (۲) منصرف اور غیر منصرف کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس اسمِ معرب کے آخر میں تنوین اور کسرہ آتے ہیں اسے منصرف کہتے ہیں۔اور جس اسمِ معرب کے آخر میں تنوین اور کسرہ نہیں آتے ہیں اسے غیر منصرف کہتے ہیں۔

سوال: (۳) کس طرح کے اسماء غیر منصرف ہوتے ہیں؟

جواب: (۱) وہ جمع جو منتہی الجموع کے صیغے پر ہو اور اس کے آخر میں ۃ نہ ہو۔(۲) وہ اسم جس کے آخر میں الفِ مقصورہ یا ممدودہ ہو۔(۳) وہ اسم عدد جو فُعَالُ یا مَفْعَلُ کے وزن پر ہو۔(۴) وہ علم جو دو اسموں کو بغیر اضافت و اسناد کے ملا کر بنایا گیا ہو یا فُعَلُ یا اَفْعَلُ کے وزن پر ہو۔(۵) وہ علم جس کے آخر میں ۃ یا الف نون زائد ہوں،(٦) وہ مؤنث علم یا عجمی علم جو تین حرف سے زائد ہو یا اس کا درمیانی حرف متحرک ہو۔(۷) وہ صفت کا صیغہ جو اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر ہو۔

سوال: (۴) کن صورتوں میں غیر منصرف پر کسرہ آسکتا ہے؟

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جمع کاصیغہ غیر منصرف ہوتاہے۔	جمع منتہی الجموع کاصیغہ غیر منصرف ہوتاہے۔
۲	جس اسم کے آخر میں الف نون ہووہ غیر منصرف ہوگا۔	جس اسم کے آخر میں الف نون زائد ہووہ غیر منصرف ہوگا۔
۳	اسمِ عدد غیر منصرف ہوتاہے۔	اسمِ عدد جو فُعَالُ۔ مَفْعَلُ کے وزن پر ہو وہ غیر منصرف ہوتا ہے۔
۴	جس اسم کے آخر میں ۃ ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔	جس علم کے آخر میں ۃ ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔
۵	جو علم تین حروف سے زائد ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔	جو مؤنث علم یا عجمی علم تین حروف سے زائد ہو وہ غیر منصرف ہوگا۔
۶	غیر منصرف مضاف الیہ ہوتواس پر کسرہ آسکتاہے۔	غیر منصرف مضاف ہوتواس پر کسرہ آسکتاہے۔

تمرین(۳) منصرف اور غیر منصرف اسماالگ الگ کیجئے۔

ش	منصرف	ترجمہ	ش	غیر منصرف	ترجمہ
۱	رِجَالٌ	آدمی	۱	دَرَاهِمُ	درہم
۲	ضَارِبَةٌ	مارنے والی	۲	عُلَمَاءُ	عالم
۳	اَسَاتِذَةٌ	استاد	۳	خَضْرَاءُ	ہری
۴	عَشَرَةٌ	دس	۴	ثُلَاثُ	تیسرا
۵	مُحَمَّدٌ	علم	۵	فَاطِمَةُ	علم
۶	نَاصِرٌ	علم	۶	زُفَرُ	علم
۷	جِيْرَانٌ	پڑوسی	۷	عِمْرَانُ	علم
۸	جَعْفَرٌ	علم	۸	اِبْرَاهِيْمُ	علم
۹	مَسَاكِيْنٌ	مسکین	۹	رُبَاعُ	چوتھا
۱۰	عَطْشَانٌ	پیاسا	۱۰	يُوْسُفُ	علم

الدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ : اسمِ معرب اور اس کے اعراب کی اقسام

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) اسم کے اعراب کتنے ہیں؟

جواب: اسم کے اعراب تین ہیں۔

سوال: (۲) اسمِ معرب کی اقسام اور ہر ایک کا اعراب مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: (۱) مفرد منصرف صحیح (۲) جاری مجری صحیح (۳) جمع مکسر منصرف۔ ان تینوں کا اعراب حالتِ رفعی ضمہ سے۔ نصبی فتحہ سے۔ جرّی کسرہ سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ رَجُلٌ۔ رَاَیْتُ رَجُلاً۔ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ۔ (۴) جمع مؤنث سالم۔ اس کی حالتِ رفعی ضمہ سے۔ اور نصبی و جرّی کسرہ سے آتی ہے جیسے۔ ھُنَّ مُسْلِمَاتٌ۔ رَاَیْتہ مُسْلِمَاتٍ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔ (۵) غیر منصرف۔ اس کی حالتِ رفعی ضمہ سے۔ اور نصبی و جرّی فتحہ سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ عُمَرُ۔ رَاَیْتُ عُمَرَ۔ مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔ (٦) اسمِ منقوص۔ اس کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے۔ نصبی فتحہ لفظی سے۔ جرّی کسرہ تقدیری سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ الْقَاضِیْ۔ رَاَیْتُ الْقَاضِیَ۔ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ (۷) اسمِ مقصور۔ (۸) مضاف الٰی الیاء (علاوہ جمع سالم)۔ ان کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے۔ نصبی فتحہ تقدیری سے۔ جرّی کسرہ تقدیری سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ الْفَتٰی۔ رَاَیْتُ الْفَتٰی۔ مَرَرْتُ بِالْفَتٰی (۹) اسمائے ستّہ۔ اس کی حالتِ رفعی واوٌ سے۔ نصبی الف سے۔ جرّی یاء سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ اَبُوْزَیْدٍ۔ رَاَیْتُ اَبَازَیْدٍ۔ مَرَرْتُ بِاَبِیْ زَیْدٍ (۱۰) تثنیہ۔ کِلَا۔ کِلْتَا۔ اِثْنَانِ۔ اِثْنَتَانِ۔ ان کی حالتِ رفعی الف سے۔ نصبی و جرّی یاء ساکن ماقبل مفتوح سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ رَجُلَانِ۔ رَاَیْتُ رَجُلَیْنِ۔ مَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ۔ (۱۱) جمع مذکر سالم۔ اُولُوْا۔ عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ۔ ان کی حالتِ رفعی واوٌ سے۔ نصبی و جرّی یاء ساکن ماقبل مکسور سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ مُسْلِمُوْنَ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ۔ (۱۲) جمع مذکر سالم۔ اس کی حالتِ رفعی واوٌ تقدیری سے۔ نصبی و جرّی یاء لفظی سے آتی ہے جیسے۔ جَاءَ مُسْلِمِیَّ۔ رَاَیْتُ مُسْلِمِیَّ۔ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ۔

سوال: (۳) کن اسماء میں اعراب بالحرکۃ ہوتا ہے اور کن میں بالحرف؟

جواب: اسمائے ستّہ، جمع مذکر سالم، تثنیہ اور ان کے ملحقات کا اعراب بالحرف ہوتا ہے۔ اور باقی تمام اسماء کا اعراب بالحرکت ہوتا ہے۔

سوال: (۴) کن اسماء میں اعراب لفظی ہوتا ہے اور کن میں تقدیری ہوتا ہے؟

جواب: اسمِ مقصور اور مضاف الی الیاء کا تینوں حالوں میں، اسمِ منقوص کا حالتِ رفعی اور جرّی میں اور جمع مذکر سالم (مضاف الٰی الیاء) کا حالتِ رفعی میں اعراب تقدیری ہوتا ہے۔ جبکہ اسمِ منقوص کا حالتِ نصبی میں اور جمع مذکر سالم (مضاف الٰی الیاء) کا حالتِ نصبی اور جرّی میں اور باقی تمام اسماء کا تینوں حالتوں میں اعراب لفظی ہوتا ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	اعراب ہمیشہ ضمہ، فتحہ اور کسرہ سے آتا ہے۔	اعراب ضمہ، فتحہ اور کسرہ، اور واؤ الف یاء سے آتا ہے۔
۲	اعراب ہمیشہ لفظی ہوتا ہے۔	اعراب کبھی لفظی اور کبھی تقدیری ہوتا ہے۔
۳	اسمِ منقوص کا اعراب تقدیری ہوتا ہے۔	اسمِ منقوص کا اعراب حالتِ رفعی اور جرّی میں تقدیری ہوتا ہے۔
۴	جمع مذکر سالم کا اعراب تقدیری ہوتا ہے۔	جمع مذکر سالم (مضاف الٰی الیاء) کا اعراب حالتِ رفعی میں تقدیری ہوتا ہے۔
۵	جمع مؤنث سالم کا اعراب حالتِ نصبی میں تقدیری ہوگا۔	جمع مؤنث سالم کا اعراب تینوں حالتوں میں لفظی ہوگا۔
۶	غیر منصرف کا اعراب حالتِ جرّی میں تقدیری ہوگا۔	غیر منصرف کا اعراب تینوں حالتوں میں لفظی ہوگا۔

تمرین (۳)

(الف) مذکورہ اسماء کا اعراب بتائیں اور ان کو تینوں حالتوں میں استعمال کیجئے۔

ش	اسماء	رفع	نصب	جر	ترجمہ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جر
۱	كِتَابٌ	ضمہ	فتحہ	کسرہ	کتاب	هٰذَا كِتَابٌ	رَاَيْتُ كِتَاباً	نَظَرْتُ اِلٰى كِتَابٍ
۲	الرَّاشِىْ	تقدیری	۔	۔	رشوت خور	جَاءَالرَّاشِىْ	رَاَيْتُ الرَّاشِىَ	مَرَرْتُ بِالرَّاشِىْ
۳	اَوْلَادٌ	ضمہ	فتحہ	کسرہ	لڑکے	جَاءَاَوْلَادٌ	رَاَيْتُ اَوْلَاداً	مَرَرْتُ بِاَوْلَادٍ
۴	مُؤْمِنَاتٌ	ضمہ	کسرہ	کسرہ	مؤمنہ	هُنَّ مُؤْمِنَاتٌ	رَاَيْتُ مُؤْمِنَاتٍ	مَرَرْتُ بِمُؤْمِنَاتٍ
۵	تَلَامِيْذُ	ضمہ	فتحہ	فتحہ	شاگرد	جَاءَتَلَامِيْذُ	تَاَيْتُ تَلَامِيْذَ	مَرَرْتُ بِتَلَامِيْذَ
۶	اَخُوْكَ	واؤ	الف	یاء	تیرا بھائی	جَاءَاَخُوْكَ	رَاَيْتُ اَخَاكَ	مَرَرْتُ بِاَخِىْ كَ
۷	غُلَامَانِ	الف	یاء	یاء	غلام	جَاءَغُلَامَانِ	رَاَيْتُ غُلَامَيْنِ	مَرَرْتُ بِغُلَامَيْنِ
۸	مُؤْمِنُوْنَ	واؤ	یاء	یاء	مؤمن	جَاءَمُؤْمِنُوْنَ	رَاَيْتُ مُؤْمِنِيْنَ	مَرَرْتُ بِمُؤْمِنِيْنَ

۹	اَلْعَصٰی	تقدیری	-	-	لاٹھی	ھُوَالْعَصٰی	تَاَیْتُ الْعَصٰی	مَرَرْتُ بِالْعَصٰی
۱۰	وَلَدِیْ	تقدیری	-	-	میرالڑکا	جَاءَوَلَدِیْ	رَاَیْتُ وَلَدِیْ	مَرَرْتُ بِوَلَدِیْ

(ب) درج ذیل جملوں میں اعراب کی غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	بِعْتُ الْکُرَّاسَاتَ	بِعْتُ الْکُرَّاسَاتِ	میں نے کاپیاں فروخت کی۔
۲	ذَھَبَ الطُّلَّابِ	ذَھَبَ الطُّلَّابُ	طلبہ گئیں۔
۳	رَاَیْتُ وَلَدَانِ	رَاَیْتُ وَلَدَیْنِ	میں نے دولڑکوں کو دیکھا۔
۴	نَظَرْتُ اِلٰی اِسْمَاعِیْلٍ	نَظَرْتُ اِلٰی اِسْمَاعِیْلَ	میں نے اسماعیل کی طرف نظر کی۔
۵	اَلْقَاضِیُ مُنْصِفٌ	اَلْقَاضِیْ مُنْصِفٌ	قاضی انصاف کرنے والا ہے۔
۶	خَابَ الْکَافِرِیْنَ	خَابَ الْکَافِرُوْنَ	کافرنامراد ہوئے۔
۷	رَاَیْتُ مُسْلِمُوْنَ	رَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ	میں نے مسلمانوں کو دیکھا۔
۸	قَالَ اَبَا ھُرَیْرَۃَ	قَالَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ	ابوہریرہ نے فرمایا۔
۹	اَلْمُسْلِمُ اَخِی الْمُسْلِمِ	اَلْمُسْلِمُ اَخُوْ الْمُسْلِمِ	مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔
۱۰	دَوَاءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارَ	دَوَاءُ الذُّنُوْبِ الْاِسْتِغْفَارُ	گناہوں کی دواتوبہ کرنا ہے۔
۱۱	زَکَاۃُ الْجَسَدَ الصَّوْمِ	زَکَاۃُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ	جسم کی زکاۃ روزہ ہے۔
۱۲	شَرِبْتُ مَاءُ زَمْزَمٍ	شَرِبْتُ مَاءَ زَمْزَمَ	میں زمزم کا پانی پیا۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ وَ الْعِشْرُوْنَ: نواصب وجوازمِ مضارع کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) نواصبِ مضارع کتنے اور کون کون سے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: نواصبِ مضارع چار ہیں۔(۱) اَنْ۔(۲) لَنْ۔(۳) کَیْ۔(۴) اِذَنْ۔یہ فعلِ مضارع کو نصب دیتے ہیں یعنی پانچ صیغوں کو فتحہ دیتے ہیں اور

سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرادیتے ہیں۔

سوال: (۲) جوازمِ مضارع کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: جوازمِ مضارع پانچ ہیں۔(۱) لَمْ۔(۲) لَمَّا۔(۳) لامِ امر۔(۴) لائے نہی۔(۵) اِنْ شرطیہ۔ یہ حروف فعلِ مضارع کو جزم دیتے ہیں یعنی مضارع کے پانچ مضموم صیغوں سے ضمہ کو گرادیتے ہیں جبکہ ان کے آخر میں حرفِ علّت نہ ہو ورنہ حرفِ علّت کو گرادیتے ہیں اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی کو گرادیتے ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ناصب اور جازم دونوں مضارع کے آخر سے نونِ کو گرادیتے ہیں۔	ناصب اور جازم دونوں مضارع کے سات صیغوں کے آخر سے نونِ کو گرادیتے ہیں۔
۲	جس مضارع پر ناصب یا جازم نہ ہو وہ منصوب ہوتا ہے۔	جس مضارع پر ناصب یا جازم نہ ہو وہ مرفوع ہوتا ہے۔

تمرین(۳) درج ذیل افعال کے شروع میں ناصب اور جازم داخل کرکے ان کو عمل دیجئے۔

ش	ناصبہ	جازمہ	ترجمہ	ش	ناصبہ	جازمہ	ترجمہ
۱	لَنْ تَذْبَحُوْا	لَمْ تَذْبَحُوْا	تم نے ذبح نہیں کیا۔	۱۲	لَنْ نُؤْمِنَ	لَمْ نُؤْمِنْ	ہم ایمان نہیں لائیں۔
۲	لَنْ یَّھْدِیَ	لَمْ یَھْدِ	اس نے رہنمائی نہیں کی۔	۱۳	لَنْ یُّعْطِیَ	لَمْ یُعْطِ	اس نے عطا نہیں کیا۔
۳	لَنْ یَّغْفِرَ	لَمْ یَغْفِرْ	اس نے نہیں بخشا۔	۱۴	لَنْ یَّجْعَلُوْا	لَمْ یَجْعَلُوْا	انہوں نے نہیں بنایا۔
۴	لَنْ تَنْجُوَ	لَمْ تَنْجُ	تو نے نجات نہیں پائی۔	۱۵	لَنْ یُّکْرِمَ	لَمْ یُکْرِمْ	اس نے تعظیم نہیں کی۔
۵	لَنْ تَصُوْمَا	لَمْ تَصُوْمَا	تم دو نے روزہ نہیں رکھا۔	۱۶	لَنْ تَنْصُرِیْ	لَمْ تَنْصُرِیْ	تو نے مدد نہیں کی۔
۶	لَنْ یَّاْکُلَ	لَمْ یَاْکُلْ	اس نے نہیں کھایا۔	۱۷	لَنْ یَّرٰی	لَمْ یَرَ	اس نے نہیں دیکھا۔
۷	لَنْ یَّاْتِیَ	لَمْ یَاْتِ	وہ نہیں آیا۔	۱۸	لَنْ یَّتْلُوَ	لَمْ یَتْلُوْا	انہوں نے تلاوت نہیں کی۔
۸	لَنْ تَنْظُرِیْ	لَمْ تَنْظُرِیْ	تو نے نہیں نظر کی۔	۱۹	لَنْ یَّضْرِبْنَ	لَمْ یَضْرِبْنَ	اس نے نہیں مارا۔
۹	لَنْ تَنَالُوْا	لَمْ تَنَالُوْا	تم نہیں پہنچے۔	۲۰	لَنْ یُّصَلِّیَ	لَمْ یُصَلِّ	اس نے نماز نہیں پڑھا۔
۱۰	لَنْ یَّنْھٰی	لَمْ یَنْہَ	اس نے نہیں منع کیا۔	۲۱	لَنْ تَمْشِیَ	لَمْ تَمْشِ	تو نہیں چلا۔
۱۱	لَنْ اَبْرُحَ	لَمْ اَبْرُحْ	میں نہیں گیا۔				

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الْعِشْرُوْنَ: فعلِ مضارع اور اس کے اعراب کی اقسام

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) فعلِ مضارع کے اعراب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: فعلِ مضارع کے اعراب کی تین قسمیں ہیں۔(۱) رفع۔(۲) نصب۔(۳) جزم۔

سوال: (۲) اعراب کے لحاظ سے فعلِ مضارع کی قسمیں اور ہر ایک کا اعراب مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: اعراب کے لحاظ سے فعلِ مضارع کی چار قسمیں ہیں۔(۱) صحیح: اس کی حالتِ رفعی ضمہ سے۔ نصبی فتحہ سے۔ جزمی سکون سے آتی ہے جیسے۔ یَنْصُرُ۔لَنْ یَّنْصُرَ۔لَمْ یَنْصُرْ۔(۲) ناقص واوی یا یائی: اس کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے۔ نصبی فتحہ لفظی سے۔ جزمی حذفِ آخر سے آتی ہے جیسے۔یَدْعُوْ۔لَنْ یَّدْعُوَ۔لَمْ یَدْعُ۔یَرْمِیْ۔لَنْ یَّرْمِیَ۔لَمْ یَرْمِ۔(۳) ناقص الفی: اس کی حالتِ رفعی ضمہ تقدیری سے۔ نصبی فتحہ تقدیری سے۔ جزمی حذفِ آخر سے آتی ہے جیسے۔یَرْضٰی۔لَنْ یَّرْضٰی۔لَمْ یَرْضَ۔(۴) مضارع بانونِ اعرابی: اس کی حالتِ رفعی ثبوتِ نون سے۔ نصبی وجزمی حذفِ نون سے آتی ہے جیسے۔ یَنْصُرَانِ۔یَنْصُرُوْنَ۔لَنْ یَّنْصُرَا۔لَنْ یَّنْصُرُوْا۔لَمْ یَنْصُرَا۔ لَمْ یَنْصُرُوْا۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
	صحیح وہ مضارع ہے جس کے آخر میں نونِ اعرابی نہ ہو۔	صحیح وہ مضارع ہے جس کے آخر میں حرفِ علّت اور نونِ اعرابی نہ ہو۔
	جس فعلِ مضارع کے آخر میں نون ہو اسے بانونِ اعرابی کہتے ہیں۔	جس فعلِ مضارع کے آخر میں نونِ اعرابی ہو اسے بانونِ اعرابی کہتے ہیں

تمرین (۳)

(الف) مذکورہ افعال کا اعراب بتائیں نیز ان پر ناصب اور جازم لا کر ان کو عمل دیں۔

ش	ناصبہ	جازمہ	رفع	نصب	جزم	ترجمہ
۱	لَنْ تَعْقِلُوْا	لَمْ تَعْقِلُوْا	ثبوتِ نون	حذفِ نون	حذفِ نون	
۲	لَنْ یَرْمِیَ	لَمْ یَرْمِ	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذفِ آخر	
۳	لَنْ یَظْهَرَ	لَمْ یَظْهَرْ	ضمہ	فتحہ	سکون	
۴	لَنْ تَعْفُوَ	لَمْ تَعْفُ	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذفِ آخر	
۵	لَنْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقُوْلَا	ثبوتِ نون	حذفِ نون	حذفِ نون	
۶	لَنْ یَعْنِیَ	لَمْ یَعْنِ	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذفِ آخر	
۷	لَنْ تَفْرَحِیْ	لَمْ تَفْرَحِیْ	ثبوتِ نون	حذفِ نون	حذفِ نون	
۸	لَنْ یُدْعٰی	لَمْ یُدْعَ	ضمہ تقدیری	فتحہ تقدیری	حذفِ آخر	
۹	لَنْ تَبْلَعِیْ	لَمْ تَبْلَعِیْ	ثبوتِ نون	حذفِ نون	حذفِ نون	

۱۰	لَنْ تَرْضٰی	لَمْ تَرْضَ	ضمہ تقدیری	فتحہ تقدیری	حذفِ آخر	
۱۱	لَنْ تَدْعُوَ	لَمْ تَدْعُ	ضمہ تقدیری	فتحہ لفظی	حذفِ آخر	

(ب) درج ذیل جملوں کی غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ	ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	لَمَّا یَقْضِیْ	لَمَّا یَقْضِ		۷	اِذَنْ یَقُوْلُوْنَ	اِذَنْ یَقُوْلُوْا	
۲	لَنْ یَجْرِیْ	لَنْ یَجْرِیَ		۸	لَمْ تَصُوْمِیْنَ	لَمْ تَصُوْمِیْ	
۳	لَمْ یَتَعَلَّمُ	لَمْ یَتَعَلَّمْ		۹	لَنْ یَسْمُوْ	لَنْ یَسْمُوَ	
۴	لَمْ یَتَجَلّٰی	لَمْ یَتَجَلَّ		۱۰	لَمْ یَعْفُوْ	لَمْ یَعْفُ	
۵	لَمَّا یَجْلِسَانِ	لَمَّا یَجْلِسَا		۱۱	کَیْ یَفْهَمَانِ	کَیْ یَفْهَمَا	
۶	لَنْ اَسْمَعُ	لَنْ اَسْمَعَ		۱۲	لَنْ تَلُوْمِیْنَ	لَنْ تَلُوْمِیْ	

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْعِشْرُوْنَ: حروفِ مشبہ بالفعل کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) حروفِ مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں اور یہ حروف کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: حروفِ مشبہ بالفعل چھ ہیں۔اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَاَنَّ ۔لٰکِنَّ۔لَیْتَ۔لَعَلَّ۔یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے

ہیں۔

سوال: (۲) ان حروف کی خبر مفرد ہو یا جملہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: ان کی خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر مؤنث ہونے میں اسم کے مطابق ہو گی۔ اور ان خبر جملہ ہو تو اس میں اسم کے مطابق ایک ضمیر ہو گی۔

سوال: (۳) ان حروف کے بعد مَا ہو تو کیا فرق پڑتا ہے؟

جواب: ان حروف کے بعد لفظِ مَا ہو تو ان کو عمل سے روک دیتا ہے اور اس صورت میں یہ حروف فعل پر بھی آسکتے ہیں۔

سوال: (۴) کیا ان کی خبر اسم سے پہلے آسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں! اگر ان کی خبر جار مجرور ہو تو اس صورت میں ان کی خبر ان کے اسم سے پہلے بھی آسکتی ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	حروفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں۔	حروفِ مشبہ بالفعل اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔
۲	ان حروف کی خبر مفرد ہو تو اعراب اور معرفہ و نکرہ ہونے میں اسم کے مطابق ہو گی۔	ان حروف کی خبر مفرد ہو تو واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں اسم کے مطابق ہو گی۔
۳	ان کی خبر جملہ ہو تو اسم کے مطابق ہو گی۔	ان کی خبر جملہ ہو تو اس میں اسم کے مطابق ایک ضمیر ہو گی۔
۴	ان کا اسم اور خبر مرکبِ توصیفی بھی ہوتا ہے۔	ان کا اسم اور خبر موصوف یا مضاف بھی ہوتا ہے۔
۵	ان کی خبر کبھی ان کے اسم سے پہلے نہیں آسکتی۔	ان کی خبر جار مجرور ہو تو خبر اسم سے پہلے آسکتی۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں پر مناسب حرفِ مشبہ بالفعل لگا کر اسے عمل دیجئے۔

ش	مناسب حرفِ مشبہ بالفعل	ترجمہ	ش	مناسب حرفِ مشبہ بالفعل	ترجمہ
۱	اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ	بیشک علما انبیاء وارث ہیں۔	۶	كَاَنَّ الْاُسْتَاذَ اَبٌ	گویا کہ استاد باپ ہے۔
۲	اِنَّ اللّٰهَ قَدِيْرٌ	بیشک اللہ قدرت والا ہے۔	۷	لَعَلَّ فِي الْجَامِعَةِ مُعَلِّمِيْنَ	شاید جامعہ میں معلّم ہیں۔
۳	لَعَلَّ لِلْبِئْرِ دَلْواً	شاید کنواں کے لئے ڈول ہے۔	۸	لَيْتَ الْمُفْتِيَ مَوْجُوْدٌ	کاش مفتی موجود ہو۔

۴	كَأَنَّ زَيْداً اَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے۔	۹	اِنَّ الْوَلَدَيْنِ مُتَعَلِّمَانِ	بیشک دولڑکے متعلّم ہیں۔
۵	لٰكِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ جَالِسُوْنَ	لیکن مسلمان بیٹھے ہیں۔	۱۰	لَعَلَّ الْمُسْلِمَاتِ قَانِتَاتٌ	شاید مسلمان عورتیں قناعت والی ہیں۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	اِنَّ اَخُوْ زَيْدٍ عَالِمٌ	اِنَّ اَخَا زَيْدٍ عَالِمٌ	بیشک زید کا بھائی عالم ہے۔
۲	اِنَّ زَيْداً اَبُوْكَ عَالِمٌ	اِنَّ زَيْداً اَبُوْهُ عَالِمٌ	بیشک زید اس کا والد عالم ہے۔
۳	اِنَّ فِيْ الدَّارِ رَجُلٌ	اِنَّ فِيْ الدَّارِ رَجُلاً	بیشک گھر میں مرد ہے۔
۴	اِنَّ بَرٌّ بَكْراً	اِنَّ بَكْراً بَرٌّ	بیشک بکر نیک ہے۔
۵	اِنَّ رَجُلَيْنِ مَوْجُوْدٌ	اِنَّ الرَّجُلَيْنِ مَوْجُوْدٌ	بیشک دو مرد موجود ہیں۔
۶	اِنَّ الْمِيْزَانُ حَقٌّ	اِنَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ	بیشک میزان حق ہے۔
۷	اِنَّمَا زَيْداً صَالِحٌ	اِنَّمَا زَيْدٌ صَالِحٌ	محض (بیشک) زید صالح ہے۔
۸	اِنَّ الْخَمْرُ حَرَامٌ	اِنَّ الْخَمْرَ حَرَامٌ	بیشک شراب حرام ہے۔
۹	اُعْلِنَ اَنَّ الْمُجْتَهِدُوْنَ فَائِزِيْنَ	اُعْلِنَ اَنَّ الْمُجْتَهِدِيْنَ فَائِزُوْنَ	اعلان کیا گیا کہ محنت کرنے والے کامیاب ہیں۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ: اِنَّ اور اَنَّ پڑھنے کے مقامات

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) کہاں پر اِنَّ ہوتا ہے؟

جواب: چھ جگہوں پر اِنَّ ہوتا ہے۔(۱) جملے کے شروع میں۔(۲) قول یا اس سے مشتق لفظ کے بعد۔(۳) اسمِ موصول کے بعد۔(۴) عَلِمَ۔شَہِدَ یا ان سے مشتق لفظ کے کے بعد جبکہ خبر پر لامِ مفتوح ہو۔(۵) حرفِ تنبیہ اور حَیْثُ کے بعد۔(٦) جوابِ قسم کے شروع میں۔
سوال: (۲) کون سی جگہوں میں اَنَّ آتا ہے؟
جواب: تین جگہوں میں اَنَّ آتا ہے۔(۱) جب یہ اسم اور خبر سے مل کر فاعل، نائب الفاعل، مفعول، مبتدا یا مضاف الیہ بنے۔(۲) عَلِمَ۔شَہِدَ اور ان سے مشتق لفظ کے بعد جبکہ خبر پر لامِ مفتوح نہ ہو۔(۳) حرفِ جر کے بعد۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جملے کے شروع میں اور قَالَ وغیرہ کے بعد اَنَّ آتا ہے۔	جملے کے شروع میں اور قول یا اس سے مشتق لفظ کے بعد اِنَّ آتا ہے۔
۲	عَلِمَ۔شَہِدَ کے بعد ہمیشہ اِنَّ آتا ہے۔	عَلِمَ۔شَہِدَ یا ان سے مشتق لفظ کے بعد جبکہ خبر پر لامِ مفتوح ہو تو اِنَّ آتا ہے۔
۳	حرفِ تنبیہ اور حرفِ جر کے بعد اِنَّ آتا ہے۔	حرفِ تنبیہ اور حَیْثُ کے بعد اِنَّ آتا ہے۔
۴	جوابِ قسم کے شروع میں اَنَّ آتا ہے۔	جوابِ قسم کے شروع میں اِنَّ آتا ہے۔
۵	جب یہ اسم اور خبر سے مل کر فاعل، مفعول یا مبتدا بنے تو اِنَّ پڑھیں گے۔	جب یہ اسم اور خبر سے مل کر فاعل، نائب الفاعل، مفعول، مبتدا یا مضاف الیہ بنے تو اَنَّ پڑھیں گے۔

تمرین(۳)

(الف) خالی جگہوں کو اِنَّ اور اَنَّ سے پر کیجئے۔

ش	جملہ	ترجمہ	ش	جملہ	ترجمہ
۱	اِنَّ اللّٰہَ رَحِیْمٌ	بیشک اللہ رحیم ہے۔	۷	وَ اللّٰہِ اِنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	اللہ کی قسم بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
۲	یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ	وہ کہتا ہے کہ وہ گائے ہے۔	۸	بَلَغَنِیْ اَنَّ زَیْدًا عَالِمٌ	مجھے خبر پہنچی کہ زید عالم ہے۔
۳	کَرِھْتُ اَنَّہٗ جَاھِلٌ	میں نے ناپسند کیا کہ وہ جاہل ہے۔	۹	اُعْلِنَ اَنَّ خَالِدًا نَاجِحٌ	اعلان کی گیا کہ خالد کامیاب ہے۔
۴	اَعْلَمُ اَنَّكَ عَالِمٌ	میں جانتا ہوں کہ تو عالم ہے۔	۱۰	مَا رَاَیْتُ الَّذِیْ اَنَّہٗ فِی الْمَسْجِدِ	میں نے اس کو نہیں دیکھا کہ وہ مسجد میں ہے۔

۵	عِنْدِیْ اَنَّهٗ عَالِمٌ	جو میرے پاس ہے وہ بیشک عالم ہے	۱۱	اَلَا اِنَّ زَیْداً عَالِمٌ	خبردار! بیشک زید عالم ہے۔
۶	قَامَ الْوَلَدُ حَیْثُ اِنَّ الْوَالِدَ قَایِمٌ	لڑکا کھڑا ہوا جہاں پر باپ کھڑا ہے۔	۱۲	اَشْهَدُ اِنَّ مُحَمَّداً لَرَسُوْلُ اللهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ ضرور اللہ کے رسول ہیں۔

(ب) درج ذیل جملوں میں اِنَّ اور اَنَّ کی غلطی ہو تو اس کی وجہ بیان کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	وجہ	ترجمہ
۱	اَنَّ الْاِحْسَانَ یَقْطَعُ اللِّسَانَ	اِنَّ الْاِحْسَانَ یَقْطَعُ اللِّسَانَ	جملے کے شروع میں	بیشک احسان زبان کو کاٹتا ہے۔
۲	اَکْرَمَ الَّذِیْنَ اَنَّهُمْ عُلَمَاءُ	اَکْرَمَ الَّذِیْنَ اِنَّهُمْ عُلَمَاءُ	اسم موصول کے بعد	جنہوں نے تعظیم کی بیشک وہ عالم ہیں۔
۳	سَرَّنِیْ اِنَّ زَیْداً مُعَلِّمٌ	سَرَّنِیْ اَنَّ زَیْداً مُعَلِّمٌ	مفعول بن رہا ہے	اس نے مجھے بتایا کہ زید معلّم ہے۔
۴	قُلْتُ لَهٗ اَنَّ الصِّدْقَ یُنْجِیْ	قُلْتُ لَهٗ اِنَّ الصِّدْقَ یُنْجِیْ	قول کے بعد	میں اس سے کہا کہ سچ نجات دلانے والا ہے۔
۵	عَلِمْتُ اِنَّ الْغِیْبَةَ حَرَامٌ	عَلِمْتُ اَنَّ الْغِیْبَةَ حَرَامٌ	خبر میں لام مفتوح نہیں	میں جانا کہ غیبت حرام ہے
۶	عَلِمْتُ اَنَّ کُلَّ ذِیْ نِعْمَةٍ لَمَحْسُوْدٌ	عَلِمْتُ اِنَّ کُلَّ ذِیْ نِعْمَةٍ لَمَحْسُوْدٌ	خبر میں لام مفتوح ہے	میں نے جانا کہ ہر نعمت والا ضرور حسد کیا جاتا ہے۔
۷	وَ اللهِ اَنَّ یَوْمَ الدِّیْنِ لَوَاقِعٌ	وَ اللهِ اِنَّ یَوْمَ الدِّیْنِ لَوَاقِعٌ	جوابِ قسم کے شروع میں	اللہ کی قسم بیشک حساب کا دن ضرور واقع ہوگا۔

اِنَّ اور اَنَّ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الْعِشْرُوْنَ: لائے نفی جنس کا بیان

تمرین(ا) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (ا) لائے نفی جنس اور اس کا اسم اور خبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جولَا کسی چیز کے تمام افراد سے حکم کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔لائے جنس جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اس کے داخل ہونے

کے بعد مبتدا کو اس کا اسم اور خبر کو اس کی خبر کہتے ہیں۔

سوال: (۲) لَا کا اسم کب منصوب اور کب مبنی ہوتا ہے؟

جواب: لائے نفی جنس کا اسم جب مضاف ہو یا مشابہ مضاف ہو تو ان دونوں صورتوں میں منصوب ہو گا۔ اور جب مفرد نکرہ ہو تو اس صورت میں مبنی علی الفتح ہو گا۔

سوال: (۳) لَا کی خبر کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: لائے نفی جنس کی خبر کا اعراب یہ ہے کہ یہ ہمیشہ مرفوع ہوتی ہے۔

سوال: (۴) لَا کی خبر مفرد ہو تو کس طرح آئے گی اور جملہ ہو تو کس طرح آئے گی؟

جواب: لائے نفی جنس کی خبر مفرد ہو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع ہونے میں اسم کے مطابق ہو گی۔ اور جب جملہ ہو تو اس میں اسم کے مطابق ایک ضمیر ہو گی۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو لَا کسی چیز کے تمام افراد کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔	جو لَا کسی چیز کے تمام افراد سے حکم کی نفی کرے اسے لائے نفی جنس کہتے ہیں۔
۲	لَا کا اسم ہمیشہ منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔	لَا کا اسم کبھی منصوب اور کبھی مبنی علی الفتح ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔
۳	لَا کا اسم مفرد نکرہ ہو تو منصوب ہو گا۔	لَا کا اسم مفرد نکرہ ہو تو مبنی علی الفتح ہو گا۔
۴	لَا کی خبر مفرد ہو تو اس میں ایک ضمیر ہو گی۔	لَا کی خبر مفرد ہو تو مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع میں اسم کے مطابق ہو گی۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل مرکبات پر لائے نفی جنس داخل کر کے اسے عمل دیجئے۔

ش	لائے نفی جنس کے ساتھ جملے	ترجمہ	ش	لائے نفی جنس کے ساتھ جملے	ترجمہ
۱	لَا سُرُوْرَ دَائِمٌ	خوشی ہمیشہ نہیں رہتی۔	۴	لَا طَالِعاً جَبَلاً مَوْجُوْدٌ	پہاڑ پر چڑھنے والا موجود نہیں ہے۔
۲	لَا سَارِقاً مَالاً مَوْجُوْدٌ	مال کا چور موجود نہیں ہے۔	۵	لَا غُلَامَ رَجُلٍ شَاعِرٌ	مرد کا غلام شاعر نہیں ہے۔
۳	لَا لَهْوَ مُفِيْدٌ	کھیل فائدے مند نہیں ہے۔	۶	لَا شَجَرَ مُثْمِرٌ	درخت پھلدار نہیں ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	لَا رَجُلٌ جَالِسٌ	لَا رَجُلَ جَالِسٌ	کوئی مرد نہیں بیٹھا۔
۲	لَا حَسَنٌ وَجْهاً مَوْجُوْدٌ	لَا حَسَناً وَجْهاً مَوْجُوْدٌ	کوئی حسین چہرے والا موجود نہیں ہے۔
۳	لَا طَالِباً مَالاً شَبْعَانَ	لَا طَالِباً مَالاً شَبْعَانٌ	کوئی مال کا طالب سیر نہیں ہے۔
۴	لَا حَكِيْماً اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ	لَا حَكِيْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ	کوئی حکیم نہیں ہے مگر تجربہ والا۔
۵	لَا غُلَامُ رَجُلٍ قَايِماً	لَا غُلَامُ رَجُلٍ قَايِمٌ	مرد کا کوئی غلام کھڑا نہیں ہے۔
۶	لَا ضَرَراً فِي الْإِسْلَامِ	لَا ضَرَرَ فِي الْإِسْلَامِ	اسلام میں کوئی دھوکہ نہیں ہے۔
۷	لَا طَاعَةً لِمَخْلُوْقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ	لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ	خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الْعِشْرُوْنَ: افعالِ ناقصہ کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) افعالِ ناقصہ کتنے اور کون کون سے ہیں نیز ان کا اسم اور خبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: افعالِ ناقصہ ۱۷ ہیں۔ (۱) كَانَ (۲) صَارَ (۳) ظَلَّ (۴) بَاتَ (۵) اَصْبَحَ (۶) اَضْحٰى (۷) اَمْسٰى (۸) عَادَ (۹) اٰضَ (۱۰) غَدَا (۱۱) رَاحَ (۱۲) مَازَالَ (۱۳) مَاانْفَكَّ (۱۴) مَابَرِحَ (۱۵) مَافَتِئَ (۱۶) مَادَامَ (۱۷) لَيْسَ۔ افعالِ ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ پس مبتدا کو ان کا اسم اور خبر کو ان

کی خبر کہتے ہیں۔

سوال: (۲) افعالِ ناقصہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: افعالِ ناقصہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

سوال: (۳) فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ناقص یا اس کے اسم سے پہلے آسکتی ہے یا نہیں؟

جواب: فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ناقص کے اسم سے پہلے آسکتی ہے۔ اور جن افعالِ ناقصہ کے شروع میں مَا نہیں آتا تو خبر ان افعالِ ناقصہ سے پہلے بھی آ سکتی ہے۔

سوال: (۴) کس صورت میں لَیْسَ کی خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے؟

جواب: لَیْسَ کی خبر پر باء آجائے تو خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	فعلِ ناقص اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔	فعلِ ناقص مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔
۲	فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ناقص سے پہلے آسکتی ہے۔	جن فعل کے شروع میں مَا نہ ہو تو فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ناقص سے پہلے آسکتی ہے۔
۳	فعلِ ناقص کی خبر پر باء آسکتی ہے۔	فعلِ ناقص لَیْسَ کی خبر پر باء آسکتی ہے۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں پر مناسب فعلِ ناقص لگا کر اسے عمل دیجئے۔

ش	مناسب فعلِ ناقص	ترجمہ	ش	مناسب فعلِ ناقص	ترجمہ
۱	كَانَتِ الْبَقَرَةُ صَفْرَاءَ	گائے پیلی تھی۔	۷	اَضْحَى اللَّبَنُ حَاراً	دودھ گرم ہو گیا۔
۲	كَانَا الطِّفْلَانِ نَايِمَيْنِ	دو لڑکے سو گئے۔	۸	كَانَتِ الْاَشْجَارُ مُثْمِرَةً	درخت پھلدار ہو گیا۔
۳	صَارَ اَخُوْكَ صَدِيْقِيْ	تیرا بھائی میرا دوست ہو گیا۔	۹	اَصْبَحَ وَجْهُهُ مُسْوَدّاً	اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔
۴	لَيْسَ عَدُوِّيْ صَدِيْقِيْ	میرا دشمن میرا دوست نہیں ہے	۱۰	كَانَ هٰذَا زَاهِداً	یہ زاہد ہے۔
۵	كَانَتِ الْمُعَلِّمَاتُ جَالِسَاتٍ	معلّمہ بیٹھی تھیں۔	۱۱	صَارَتِ النِّسَاءُ صَالِحَاتٍ	عورتیں نیک ہو گئیں۔
۶	كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ قَايِمِيْنَ	مسلمان کھڑے تھے۔	۱۲	كَانَ دَاوٗدُ اَعْبَدَ الْبَشَرِ	داؤد انسانوں میں سب سے

					زیادہ عبادت گزار ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	كَانَ الْوَلَدُ ذَكِيٌّ	كَانَ الْوَلَدُ ذَكِيّاً	لڑکا چالاک ہے۔
۲	يَكُوْنُ الْكَسْلَانَ مَحْرُوْمٌ	يَكُوْنُ الْكَسْلَانُ مَحْرُوْماً	سست محروم ہوتا ہے۔
۳	صَارَ الْقَاضِىَ فَرِحاً	صَارَ الْقَاضِىْ فَرِحاً	قاضی خوش ہو گیا۔
۴	كَانَتِ الْبَنَاتُ عَالِمَاتً	كَانَتِ الْبَنَاتُ عَالِمَاتٍ	لڑکیاں عالمہ تھیں۔
۵	يَصِيْرُ الطَّلَبَةُ عَالِمُوْنَ	يَصِيْرُ الطَّلَبَةُ عَالِمِيْنَ	طلبہ عالم ہو گئے۔
۶	فَقِيْراً كَانَ زَيْداً	فَقِيْراً كَانَ زَيْدٌ	زید فقیر ہو گیا۔
۷	حَرِيْصاً مَا زَالَ الْفَقِيْرُ	مَا زَالَ حَرِيْصاً الْفَقِيْرُ	فقیر حریص ہی رہا۔
۸	كَانَ بَكْرٌ بِغَنِيٍّ	كَانَ بَكْرٌ غَنِيّاً	بکر مالدار ہو گیا۔
۹	مَاانْفَكَّ الْوَلَدَيْنِ مُتَعَلِّمَانِ	مَاانْفَكَّ الْوَلَدَانِ مُتَعَلِّمَيْنِ	دو لڑکے متعلّم ہی رہے۔
۱۰	كَانَ الْمُؤْمِنِيْنَ مُفْلِحُوْنَ	كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ مُفْلِحِيْنَ	مسلمان کامیاب ہو گئے۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ: مَا اور لَا مشابہ بِلَيْسَ کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مَا اور لَا، مشابہ بِلَيْسَ اور اِنْ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: مَا اور لَا جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ اور اِنْ بھی مَا کی طرح عمل کرتا ہے یعنی اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب

دیتاہے۔

سوال: (۲) مَااورلَا کے اسم اور خبر کا کیا حکم ہے؟

جواب: مَااورلَا کے اسم اور خبر کا وہی حکم ہے جو مبتدا اور خبر کا ہے۔(لہٰذا اس کو مبتدا اور خبر کی بحث میں ملاحظہ کرلیا جائے)۔

سوال: (۳) کن صورتوں میں مَااورلَا عمل نہیں کرتے؟

جواب: تین صورتوں میں مَااورلَا عمل نہیں کرتے۔(۱) جب خبر اسم سے پہلے ہو۔(۲) جب خبر سے پہلے اِلَّا آجائے۔(۳) مَا کے بعد اِنْ آجائے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مَااورلَااپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔	مَااورلَااپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
۲	مَااورلَاکے اسم اور خبر کا وہی حکم ہے جو فعل اور فاعل کا ہے۔	مَااورلَاکے اسم اور خبر کا وہی حکم ہے جو مبتدا اور خبر کا ہے۔
۳	ان کا اسم ان کی خبر سے پہلے آجائے تو یہ کوئی عمل نہیں کریں گے۔	ان کی خبر ان کے اسم سے پہلے آجائے تو یہ کوئی عمل نہیں کریں گے۔
۴	مَاصرف معرفہ میں عمل کرتا ہے۔	مَامعرفہ اور نکرہ دونوں میں عمل کرتا ہے۔
۵	لَاکی خبر پر بھی باء آجاتی ہے۔	مَاکی خبر پر بھی باء آجاتی ہے۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں پر مَا، لَا یا اِنْ داخل کر کے ان کو عمل دیجئے۔

ش	جملے	ترجمہ	ش	جملے	ترجمہ
۱	مَا الْقَلَمُ جَيِّداً	قلم اچھا نہیں ہے۔	۷	مَا خَالِدٌ صَدِيْقِیْ	خالد میرا دوست نہیں ہے۔
۲	لَا وَلَدَانِ جَالِسَيْنِ	دو لڑکے بیٹھے نہیں ہیں۔	۸	مَا هٰذَا بَشَراً	یہ بشر نہیں ہے۔
۳	لَا اَشْجَارٌ طَوِيْلَةً	درخت لمبے نہیں ہیں۔	۹	مَا الْقَاضِیْ مَوْجُوْداً	قاضی موجود نہیں ہے۔
۴	مَا رَجُلَانِ شَاعِرَيْنِ	دو مرد شاعر نہیں ہیں۔	۱۰	مَا الرِّجَالُ قَائِمِيْنَ	مرد کھڑے نہیں ہیں۔
۵	مَا اَنَا اَخَاهُ	میں اس کا بھائی نہیں ہوں۔	۱۱	مَا الْمَسَاجِدُ فَسِيْحَةً	مساجد وسیع نہیں ہیں۔
۶	لَا مُؤْمِنَاتٌ قَائِمَاتٍ	مؤمنہ کھڑی نہیں ہیں۔			

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشادہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	مَا خَالِدٌ شَاعِرٌ	مَا خَالِدٌ شَاعِراً	خالد شاعر نہیں ہے۔
۲	لَا زَيْدٌ عَالِماً	مَا زَيْدٌ عَالِماً	زید عالم نہیں ہے۔
۳	مَا الْمُفْتِيُ بِحَاضِرٍ	مَا الْمُفْتِيْ بِحَاضِرٍ	مفتی حاضر نہیں ہے۔
۴	اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبِيْنَ	اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا كَاذِبُوْنَ	تم لوگ نہیں ہو مگر جھوٹے۔
۵	لَا رَجُلَانِ قَائِماً	لَا رَجُلَانِ قَائِمَيْنِ	دو مرد کھڑے نہیں ہیں۔
۶	مَا اِنْ صَادِقٌ نَادِماً	مَا اِنْ صَادِقٌ نَادِمٌ	صادق نادم نہیں ہے۔
۷	مَا الْكَافِرُوْنَ نَاجِحُوْنَ	مَا الْكَافِرُوْنَ نَاجِحِيْنَ	کافر کامیاب نہیں ہیں۔
۸	مَا هُمْ بِمُؤْمِنُوْنَ	مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	وہ مؤمن نہیں ہیں۔
۹	مَا لَهُ نَصِيْرًا	مَا هُوَ نَصِيْرًا	وہ مددگار نہیں ہے۔
۱۰	مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعَ الْغُرُوْرِ	مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ	دنیوی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کا سامان۔
۱۱	اِنْ فَاطِمَةُ جَالِساً	اِنْ فَاطِمَةُ جَالِسَةً	فاطمہ بیٹھی نہیں ہے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الْعِشْرُوْنَ: مفعولِ مطلق کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مفعولِ مطلق کسے کہتے ہیں اور مفعولِ مطلق کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: فعل کے اپنے یا اس کے ہم معنی مصدر کو مفعولِ مطلق کہتے ہیں۔اور مفعولِ مطلق ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

سوال: (۲) مفعولِ مطلق کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟

جواب: مفعولِ مطلق کی تین قسمیں ہیں۔(۱) تاکیدی(۲) نوعی (۳) عددی۔

سوال: (۳) مفعولِ مطلق نوعی کب ہوگا؟

جواب: جو مفعولِ مطلق فِعْلَۃ کے وزن پر ہو یا مضاف ہو یا موصوف ہو تو وہ مفعولِ مطلق نوعی ہوگا۔

سوال: (۴) مفعولِ مطلق عددی کب ہوگا؟

جواب: جو مفعولِ مطلق فَعْلَۃ کے وزن پر ہو یا اس کا تثنیہ ہو یا ایسا اسمِ عدد ہو جو مصدر کی طرف مضاف ہو وہ مفعولِ مطلق عددی ہوگا۔

سوال: (۵) مفعولِ مطلق تاکیدی کب ہوگا؟

جواب: جو مفعولِ مطلق ان کے علاوہ ہو وہ مفعولِ مطلق تاکیدی ہوگا۔

سوال: (۶) وہ کون سے مفعولِ مطلق ہیں جن کا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے؟

جواب: وہ یہ ہیں۔سَقْیاً۔حَمْداً۔شُکْراً۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مفعولِ مطلق ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔	مفعولِ مطلق ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
۲	جو مفعولِ مطلق فَعْلَۃ کے وزن پر ہو یا موصوف ہو وہ عددی ہوگا۔	جو مفعولِ مطلق فَعْلَۃ کے وزن پر ہو یا اس کا تثنیہ یا ایسا اسمِ عدد ہو جو مصدر کی طرف مضاف ہو وہ نوعی ہوگا۔
۳	جو مفعولِ مطلق فِعْلَۃ کے وزن پر ہو یا اسمِ عدد مضاف بمصدر ہو وہ نوعی ہوگا۔	جو مفعولِ مطلق فِعْلَۃ کے وزن پر ہو یا مضاف ہو یا موصوف ہو وہ نوعی ہوگا۔
۴	مفعولِ مطلق کا فعل ہمیشہ مذکور ہوتا ہے۔	مفعولِ مطلق کا فعل کبھی مذکور ہوتا ہے اور کبھی محذوف ہوتا ہے۔

تمرین(۳) درج ذیل جملوں میں مفعولِ مطلق اور اس کی قسم متعین کیجئے۔

ش	جملے	مفعولِ مطلق	قسم	ترجمہ
۱	تَدُوْرُ الشَّمْسُ دَوْرَۃً فِیْ یَوْمٍ	دَوْرَۃً	عددی	سورج ایک دن میں ایک بار گھومتا (چکر لگاتا) ہے۔
۲	وَ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْماً	تَکْلِیْماً	تاکیدی	اور اللہ نے موسی سے کلام کیا کلام کرنا۔

۳	وَثَبَ خَالِدٌ وُثُوْبَ الْاَسَدِ	وُثُوْبَ الْاَسَدِ	نوعی	
۴	ضَرَبْتُ الْحَيَّةَ ضَرْبَةً	ضَرْبَةً	عددی	میں نے سانپ کو ایک ضرب مارا۔
۵	جَلَسَ زَيْدٌ جِلْسَةَ الْاَمِيْرِ	جِلْسَةَ الْاَمِيْرِ	نوعی	زید امیر کے بیٹھنے کی طرح بیٹھا۔
٦	اَدَّبَ الْاُسْتَاذُ التِّلْمِيْذَ تَاْدِيْباً	تَاْدِيْباً	تاکیدی	استاد نے شاگرد کو ادب دیا ادب دینا۔
۷	نَصَحَ بَكْرٌ نُصْحاً خَيْراً	نُصْحاً خَيْراً	نوعی	بکر نے اچھی نصیحت کی طرح نصیحت کی۔
۸	قَاتَلَ زَيْدٌ قِتَالاً	قِتَالاً	تاکیدی	زید نے قتال کیا قتال کرنا۔
۹	وَ رَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلاً	تَرْتِيْلاً	تاکیدی	اور قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔
۱۰	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيْناً	فَتْحاً مُّبِيْناً	نوعی	بیشک ہم نے آپ کو فتح دی کھلی فتح۔
۱۱	وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلاً	تَبْتِيْلاً	تاکیدی	
۱۲	اَنْبَتَ اللّٰهُ نَبَاتاً	نَبَاتاً	تاکیدی	اللہ نے اگایا اگانا۔
۱۳	اُلْهِمَ اِسْمٰعِيْلُ هٰذَا اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ اِلْهَاماً	اِلْهَاماً	تاکیدی	اس زبانِ عربی کی اسمٰعیل کو الہام کیا گیا الہام کرنا۔

مفعولِ مطلق کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:

مفعولِ مطلق جس غرض کے لئے استعمال ہو گا اس کے مطابق ترجمہ کیا جائے گا مصدری ترجمہ نہیں ہو گا جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْباً۔ میں نے ضرور مارا۔ جَلَسْتُ جَلْسَةً۔ میں ایک بار بیٹھا۔ جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِئِ۔ میں قاری کی طرح بیٹھا۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ: مفعولِ بہ کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مفعولِ بہ کسے کہتے ہیں اور اس کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جس اسم پر فعل واقع ہو اسے مفعولِ بہ کہتے ہیں۔ اور مفعولِ بہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

سوال: (۲) ایک فعل کے کتنے مفعولِ بہ ہوسکتے ہیں؟

جواب: ایک فعل کے دو یا تین مفعولِ بہ بھی آسکتے ہیں۔

سوال: (۳) کیا مفعولِ بہ فاعل یا فعل سے پہلے آتا ہے؟

جواب: عام طور پر مفعولِ بہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے اور کبھی ان سے پہلے بھی آجاتا ہے۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مفعولِ بہ مرفوع ہوتا ہے۔	مفعولِ بہ منصوب ہوتا ہے۔
۲	ایک فعل کے تین یا چار مفعولِ بہ بھی ہوسکتے ہیں۔	ایک فعل کے دو یا تین مفعولِ بہ بھی آسکتے ہیں۔
۳	مفعولِ بہ ہمیشہ فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔	مفعولِ بہ عام طور پر فعل اور فاعل کے بعد آتا ہے۔

تمرین (۳) درج ذیل جملوں میں مفعولِ بہ کی پہچان کیجئے۔

ش	جملے	مفعولِ بہ	ترجمہ
۱	اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ	اِیَّاكَ	
۲	اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	نَا - الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	
۳	رُمَّاناً أَكَلَ بَكْرٌ	رُمَّاناً	
۴	أَنَا اَحْتَرِمُ الْمُسْلِمِیْنَ	الْمُسْلِمِیْنَ	میں مسلمانوں کا احترام کرتا ہوں۔
۵	رَاٰی فِیْلاً وَلَدٌ	فِیْلاً	لڑکے نے ہاتھی کو دیکھا۔
۶	دَعَا اَبِیْ أَخِیْ	أَخِیْ	میرے والد نے میرے بھائی کو بلایا۔
۷	أَكَلَ الْكُمَّثْرٰی مُوْسٰی	الْكُمَّثْرٰی	موسیٰ نے امرود کھایا۔
۸	اِتَّقُوْا اللّٰهَ وَصِلُوْا اَرْحَامَكُمْ	اَللّٰهَ - اَرْحَامَكُمْ	اللہ سے ڈرو اور رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔
۹	أَعْطٰی زَیْدٌ فَقِیْراً رُوْبِیَةً	فَقِیْراً - رُوْبِیَةً	زید نے فقیر کو روپیہ دیا۔
۱۰	تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ	الْمُلْكَ - مَنْ	تو جس کو چاہے بادشاہی عطا کرے۔
۱۱	أَكْرَمْتُ أَخَا زَیْدٍ	أَخَا زَیْدٍ	میں نے خالد کے بھائی کی تعظیم کی۔
۱۲	نَهْرَیْنِ رَأَیْتُ فِی الْحَدِیْقَةِ	نَهْرَیْنِ	میں نے باغ میں دو نہریں دیکھیں۔

۱۳	أُحِبُّ رَبِّيْ	رَبِّيْ	میں اپنے رب سے محبت کرتا ہوں۔
۱۴	اِشْتَرَيْتُ كُرَّاسَاتٍ	كُرَّاسَاتٍ	میں نے کاپیاں خریدیں۔
۱۵	اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ	دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ	مظلوم کی (بد) دعا سے بچو۔
۱۶	اِجْتَنِبُوْا الْخَمْرَ		شراب سے بچو۔

اَلدَّرْسُ الثَّلَاثُوْنَ: مفعولِ فیہ کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مفعولِ فیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس جگہ یا وقت میں فعل واقع ہو اسے مفعولِ فیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) ظرفِ زمان مبہم اور ظرفِ زمان محدود کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو ظرفِ زمان ایسا زمانہ ظاہر کرے جس کی حد نہ ہو اسے ظرفِ زمان غیر محدود یا ظرفِ زمان مبہم کہتے ہیں۔اور جو ظرفِ زمان ایسا زمانہ ظاہر کرے جس کی حد ہو اسے ظرفِ زمان محدود کہتے ہیں۔

سوال: (۳) کس ظرف سے پہلے فِی لانا جائز، ناجائز یا واجب ہے؟

جواب: ظرفِ زمان محدود سے پہلے فِی لانا جائز ہے۔ظرفِ مبہم (زمان یا مکان) سے پہلے فِی لانا جائز نہیں ہے۔اور ظرفِ مکان محدود سے پہلے فِی لانا واجب ہے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجیے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	مفعولِ فیہ کو ظرفِ زمان بھی کہتے ہیں۔	مفعولِ فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔
۲	جس ظرف کی حد ہو اسے ظرفِ مبہم کہتے ہیں۔	جس ظرف کی حد ہو اسے ظرفِ محدود کہتے ہیں۔
۳	ظرفِ زمان سے پہلے فِی لانا واجب ہے۔	ظرفِ مکان محدود سے پہلے فِی لانا واجب ہے۔
۴	ظرفِ مکان سے پہلے فِی لانا جائز نہیں۔	ظرفِ مبہم (زمان یا مکان) سے پہلے فِی لانا جائز نہیں۔

تمرین(۳)

(الف) مفعولِ فیہ الگ کیجئے نیز بتائیں کہ اس سے پہلے فِی آسکتا ہے یا نہیں۔

ش	جملے	مفعولِ فیہ	فِی آسکتا ہے یا نہیں	ترجمہ
۱	وُلِدَ نَبِيُّنَا ﷺ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ	يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ	جائز ہے۔آسکتا ہے	ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پیر کے دن پیدا ہوئے۔
۲	خَتَمْتُ الْقُرْآنَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ	لَيْلَةَ الْقَدْرِ	جائز ہے۔آسکتا ہے	میں نے قرآن شبِ قدر میں ختم کیا۔
۳	صَلَّيْتُ خَلْفَ الْإِمَامِ	خَلْفَ الْإِمَامِ	واجب ہے۔آسکتا ہے	میں نے امام کے پیچھے نماز پڑھی۔
۴	أَسْتَيْقِظُ وَقْتَ التَّهَجُّدِ	وَقْتَ التَّهَجُّدِ	جائز ہے۔آسکتا ہے	میں تہجد کے وقت بیدار ہوتا ہوں۔
۵	اُتْلُوا الْقُرْآنَ كُلَّ يَوْمٍ صَبَاحاً	كُلَّ يَوْمٍ صَبَاحاً	جائز ہے۔آسکتا ہے	تم ہر دن صبح کے وقت قرآن پڑھو۔
۶	أُطِيْعُ الْوَالِدَيْنِ دَائِماً	دَائِماً	ناجائز ہے	میں ہمیشہ والدین کی اطاعت کرتا ہوں۔
۷	أَصُوْمُ شَهْرَ رَمَضَانَ	شَهْرَ رَمَضَانَ	جائز ہے۔آسکتا ہے	میں رمضان کے مہینے میں روزہ رکھوں گا۔

٨	عَادَزَيْدٌ مَسَاءً	مَسَاءً	جائز ہے۔ آسکتا ہے	زید شام کے وقت لوٹا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی اور اس کی وجہ کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت	غلطی کی وجہ	ترجمہ
ا	أُصَلِّيْ مَسْجِداً	أُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ	فِي لاناواجب ہے	میں مسجد میں نماز پڑھتا ہوں۔
٢	أَرْجِعُ فِي غَداً	أَرْجِعُ فِي غَدٍ	غَدٌ مجرور ہو گا	میں کل لوٹوں گا۔
٣	أَحْفَظُ الدَّرْسَ دَاراً	أَحْفَظُ الدَّرْسَ فِي دَارٍ	فِي لاناواجب ہے	میں گھر میں سبق یاد کرتا ہوں۔
۴	اَلْحُكْمُ فَوْقُ الْاَدَبِ	اَلْحُكْمُ فَوْقَ الْاَدَبِ	فَوْقَ منصوب ہو گا	حکم ادب پر فوقیت رکھتا ہے۔
۵	دَرَسْتُ سِنُوْنَ	دَرَسْتُ سِنِيْنَ	سِنِيْنَ منصوب ہو گا	میں نے سالہاسال درس دیا۔
٦	لَا أَقْرَءُ فِي خَلْفِ الْاِمَامِ	لَا أُصَلِّيْ فِي خَلْفِ الْاِمَامِ	اُصَلِّيْ فعل آئے گا	میں امام کی پیچھے نماز نہیں پڑھتا ہوں۔

اَلدَّرْسُ الْحَادِي وَ الثَّلَاثُوْنَ: مفعولِ لہ اور مفعولِ معہ کا بیان

تمرین (ا) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (ا) مفعولِ لہ اور مفعولِ معہ کسے کہتے ہیں اور ان کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جس مفعول کے سبب فعل واقع ہوا سے مفعولِ لہ کہتے ہیں۔ اور جو مفعولِ واؤ بمعنی مع کے بعد آئے اسے مفعولِ معہ کہتے ہیں۔ اور مفعولِ لہ منصوب ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے حرفِ جر آجائے تو وہ مجرور ہو جائے گا۔ اور مفعولِ معہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

سوال: (٢) مفعولِ لہ سے پہلے حرفِ جر لانا کب ضروری ہے؟

جواب: مفعولِ لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرفِ جر لاناواجب ہے۔

سوال: (٣) کب واؤ کو عاطفہ لینااور مع کے معنی میں لینادونوں جائز ہے؟

جواب: عطف جائز ہو تو واؤ کو عاطفہ لینا یا مع کے معنی لینا دونوں جائز ہیں۔

تمرین (٢) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت

۱	جس کے سبب فعل واقع ہو اسے مفعولِ لہ کہتے ہیں۔	جس مفعول کے سبب فعل واقع ہو اسے مفعولِ لہ کہتے ہیں۔
۲	مفعولِ لہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔	مفعولِ معہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔
۳	مفعولِ لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے لام لانا ضروری ہے۔	مفعولِ لہ مصدر نہ ہو تو اس سے پہلے حرفِ جر لانا ضروری ہے۔
۴	جو اسم واؤ کے بعد آئے اسے مفعولِ معہ کہتے ہیں۔	جو مفعول واؤ بمعنی مع کے بعد آئے اسے مفعولِ معہ کہتے ہیں۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں مفعولِ لہ اور مفعولِ معہ الگ الگ کیجئے۔

ش	جملے	مفعولِ لہ	ترجمہ
۱	اِحْمَرَّ وَجْهُهُ غَضَباً	غَضَباً	اس کا چہرہ غصے کی وجہ سے سرخ ہو گیا۔
۲	سَافَرْتُ طَلَباً لِلْعِلْمِ	طَلَباً لِلْعِلْمِ	میں نے علم کو طلب کرنے کی وجہ سے سفر کیا۔
۳	قُمْتُ إِكْرَاماً لِلْأُسْتَاذِ	إِكْرَاماً لِلْأُسْتَاذِ	میں استاد کی تعظیم کرنے کی وجہ سے کھڑا ہوا۔
۴	لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ	خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ	تم اپنی اولاد کو مفلسی کی ڈر سے قتل نہ کرو۔
۵	تَرَكْتُ الْحَرَامَ حَيَاءً مِنَ اللهِ	حَيَاءً مِنَ اللهِ	میں نے حرام کو چھوڑ دیا اللہ سے حیا کرتے ہوئے۔
ش	جملے	مفعولِ لہ	ترجمہ
۱	أَكَلْتُ أَنَا وَ زَيْداً	وَ زَيْداً	میں نے زید کے ساتھ کھایا۔
۲	جَاءَ بَكْرٌ وَ عَمْراً	وَ عَمْراً	بکر عمرو کے ساتھ آیا۔
۳	سِرْتُ وَ النِّيْلَ	وَ النِّيْلَ	میں نے نیل کے ساتھ سیر کی۔
۴	آصِفٌ ذَهَبَ وَ زَاهِداً	وَ زَاهِداً	آصف زاہد کے ساتھ گیا۔
۵	مَا تَفْعَلُ أَنْتَ وَ جَوَاداً	وَ جَوَاداً	تو جواد کے ساتھ کیا کرتا ہے۔
۶	أَكْرَمْتُهُ وَ خَالِداً	وَ خَالِداً	میں نے خالد کے ساتھ اس کی تعظیم کی۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نَصَرَ الرَّجُلُ وَ نَاصِرٍ	نَصَرَ الرَّجُلُ وَ نَاصِراً	مرد نے ناصر کے ساتھ مدد کی۔

٢	جِئْتُ كِتَاباً	جِئْتُ لِلْكِتَابِ	میں کتاب کی وجہ سے آیا۔
٣	سَمِعْتُ أَنَا وَ خَالِدٍ	سَمِعْتُ أَنَا وَ خَالِداً	میں نے خالد کے ساتھ سنا۔
٤	دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَطَراً	دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ لِلْمَطَرِ	میں بارش کی وجہ سے مسجد میں داخل ہوا۔
٥	رَأَيْتُ غُلَامَهُ وَ زَيْدٍ	رَأَيْتُ غُلَامَهُ وَ زَيْداً	میں نے اس کے غلام کو زید کے ساتھ دیکھا۔
٦	صَلَّيْتُ وَ الْمُسْلِمُوْنَ	صَلَّيْتُ وَ الْمُسْلِمِيْنَ	میں نے مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھی۔
٧	نَجَحَ رَجُلٌ كَلْباً	نَجَحَ رَجُلٌ لِلْكَلْبِ	مرد کتے کی وکہ سے کامیاب ہوا۔
٧	زَلَّتْ رِجْلُ وَلَدٍ وَحْلاً	زَلَّتْ رِجْلُ وَلَدٍ لِلْوَحْلِ	لڑکے کا پاؤں کیچڑ کی وجہ سے پھسل گیا۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَ الثَّلَاثُوْنَ: حال کا بیان

تمرین(١) سوالوں کے جواب دو۔

سوال : (١) حال اور ذوالحال کسے کہتے ہیں اور ان دونوں کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے اسے حال کہتے ہیں۔ اور اس فاعل یا مفعول کو ذوالحال کہتے ہیں۔ اور حال ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ اور ذوالحال عامل کے مطابق کبھی مرفوع، کبھی منصوب ہوتا ہے۔

سوال: (٢) حال کو ذوالحال سے پہلے لانا کب ضروری ہے؟

جواب: جب ذوالحال نکرہ ہو اور مجرور نہ ہو تو حال کو ذوالحال سے پہلے لانا ضروری ہے۔

سوال: (٣) حال مفرد ہو تو کن چیزوں میں اس کا ذوالحال کے مطابق ہونا ضروری ہے؟

جواب: جب حال مفرد ہو تو اس کا واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں ذوالحال کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

سوال: (٤) حال جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہو تو اس میں کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟

جواب: جب حال جملہ اسمیہ ہو تو حال میں واؤ اور ضمیر یا ان میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے۔ اور جب حال جملہ فعلیہ ہو اور فعلِ ماضی سے شروع ہو تو اس سے پہلے قَدْ کا ہونا ضروری ہے اور فعلِ مضارع سے شروع ہو تو اس میں ذوالحال کے مطابق ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔

تمرین(٢) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسم فاعل یا مفعول کی حالت بتائے اسے حال کہتے ہیں۔	جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت بتائے اسے حال کہتے ہیں۔
۲	حال اور ذوالحال منصوب ہوتے ہیں۔	حال ہمیشہ منصوب اور ذوالحال عامل کے مطابق ہوتا ہے۔
۳	ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔	ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے۔
۴	ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ہے۔	ذوالحال نکرہ ہو اور مجرور نہ ہو تو حال کو اس سے پہلے لانا ضروری ہے۔
۵	حال جملہ اسمیہ ہو تو اس میں ضمیر اور جملہ فعلیہ ہو تو اس سے پہلے قَدْ کا ہونا ضروری ہے۔	حال جملہ اسمیہ ہو تو اس میں واؤ اور ضمیر یا ان میں سے ایک اور جملہ فعلیہ ہو اور فعل ماضی سے شروع ہو تو اس سے پہلے قَدْ کا ہونا ضروری ہے۔

تمرین (۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں حال اور ذوالحال کی تعیین کیجئے۔

ش	جملے	حال	ذوالحال	ترجمہ
۱	ذَهَبَ الْحَاجُّ مَاشِياً	مَاشِياً	الْحَاجُّ	حاجی پیدل گئے۔
۲	لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ كَدِراً	كَدِراً	الْمَاءَ	
۳	نَزَلَ الْمَطَرُ غَزِيْراً	غَزِيْراً	الْمَطَرُ	بارش موسلا دھار ہوئی۔
۴	لَا تَحْكُمْ غَضْبَانَ	غَضْبَانَ	اَنْتَ	تو غصے کی حالت میں فیصلہ مت کر۔
۵	لَا تَقْرَءْ وَ النُّوْرُ ضَئِيْلٌ	وَ النُّوْرُ ضَئِيْلٌ	اَنْتَ	
۶	فَرَّ السَّارِقُ يَرْكَبُ	يَرْكَبُ	السَّارِقُ	چور سوار ہو کر بھاگا۔
۷	اِجْتَهِدْ صَغِيْراً	صَغِيْراً	اَنْتَ	
۸	كُنْتُ نَبِيّاً وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ	وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ الْجَسَدِ	اَنَا	میں نبی تھا اس حال میں کہ آدم روح اور جسد کے درمیان تھے

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	جَاءَ الرِّجَالُ رَاكِبُوْنَ	جَاءَ الرِّجَالُ رَاكِبِيْنَ	مرد سوار ہو کر آئیں۔
۲	لَا تَشْرَبِيْ قَائِماً	لَا تَشْرَبِيْ قَائِمَةً	تو ایک مؤنث کھڑے ہو کر مت پی۔

۳	مَرَرْتُ قَاۤئِماً بِرَجُلٍ	مَرَرْتُ قَاۤئِماً رَجُلاً	میں ایسے مرد کے پاس سے گزرا جو کھڑا تھا۔
۴	اُخِذَ السَّارِقَانِ فَارَّانِ	اُخِذَ السَّارِقَانِ فَارَّيْنِ	دو چور پکڑے گئے اس حال میں کہ وہ بھاگ رہے تھے۔
۵	جِئْنَ رَاكِبَاتٌ	جِئْنَ رَاكِبَاتٍ	وہ عورتیں سوار ہو کر آئیں۔
۶	ذَهَبَ وَلَدٌ رَاجِلاً	ذَهَبَ وَلَدٌ مَاشِياً	لڑکا پیدل گیا۔

حال کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
حال کا ترجمہ (ہو کر، اس حال میں کہ، کرتے ہوئے، ہوتے ہوئے) وغیرہ کرتے ہیں جیسے: اُدْخُلُوْا الْبَابَ سُجَّداً۔ تم سجدہ کرتے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ۔

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: تمیز کا بیان

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تمیز اور ممیَّز کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو اسم نکرہ کسی چیز سے ابہام کو دور کر دے اسے تمیز اور ممیّز کہتے ہیں۔ اور تمیز جس چیز سے ابہام کو دور کرے اسے ممیَّز کہتے ہیں۔

سوال: (۲) تمیز عن الذات اور تمیز عن النسبۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ تمیز جو کسی مبہم ذات سے ابہام کو دور کرے اسے تمیز عن الذات کہتے ہیں۔ اور وہ تمیز جو کسی مبہم نسبت سے ابہام کو دور کرے اسے تمیز عن النسبۃ کہتے ہیں۔

سوال: (۳) مبہم ذات کیا ہوتی ہے؟

جواب: مبہم ذات عموماً مقدار (عدد، وزن، کیل یا ناپ) ہوتی ہے اور کبھی مقدار کے علاوہ بھی ہوتی ہے۔

سوال: (۴) مبہم نسبت کن چیزوں میں ہوتی ہے؟

جواب: مبہم نسبت یا تو جملہ فعلیہ میں ہوتی ہے یا شبہ جملہ میں ہوتی ہے یا اضافت میں ہوتی ہے۔

سوال: (۵) تمیز کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: تمیز منصوب ہوتی ہے لیکن اگر ممیَّز کو اس کی طرف مضاف کر دیا جائے تو وہ مجرور ہو جائے گی۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جو اسم معرفہ کسی چیز سے ابہام کو دور کر دے اسے تمیز کہتے ہیں۔	جو اسم نکرہ کسی چیز سے ابہام کو دور کر دے اسے تمیز کہتے ہیں۔
۲	جس چیز سے ابہام کو دور کیا جائے اسے ممیِّز کہتے ہیں۔	جس چیز سے ابہام کو دور کیا جائے اسے ممیَّز کہتے ہیں۔
۳	مبہم ذات عموماً عدد ہوتی ہے۔	مبہم ذات عموماً مقدار ہوتی ہے۔
۴	مبہم نسبت جملہ اسمیہ میں ہوتی ہے۔	مبہم نسبت یا تو جملہ فعلیہ، یا شبہ جملہ، یا اضافت میں ہوتی ہے۔

تمرین(۳)

(الف) درج ذیل جملوں میں تمیز کی پہچان کیجئے اور اس کی قسم متعین کیجئے۔

ش	جملے	تمیز	قسم	ترجمہ
۱	بِعْتُ مَنّاً بُرّاً بِمِائَةِ رُوْبِيَةٍ	رُوْبِيَةٍ	مبہم ذات	میں نے ایک من گندم سو روپے میں فروخت کیا۔
۲	فِي الْبَيْتِ صَاعٌ تَمْراً	تَمْراً	مبہم ذات	گھر میں ایک صاع کھجور ہے۔
۳	رَأَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَباً	كَوْكَباً	مبہم ذات	میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔
۴	فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْناً	عُيُوْناً	مبہم ذات	ہم نے زمین میں چشمے پھاڑے۔
۵	الدَّارُ طَيِّبَةٌ فَسَاحَةً	فَسَاحَةً	مبہم نسبت	گھر اچھا ہے وسعت کے اعتبار سے۔
۶	لِيْ خَاتَمٌ فِضَّةً	فِضَّةً	مبہم ذات	میرے لئے چاندی کی ایک انگوٹھی ہے۔
۷	السَّنَةُ اِثْنَا عَشَرَ شَهْراً	شَهْراً	مبہم ذات	ایک سال بارہ مہینے کا ہوتا ہے۔
۸	اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ تَجْرِبَةً	تَجْرِبَةً	مبہم نسبت	میں تجھ سے تجربے میں زیادہ ہوں۔
۹	عِنْدِيْ رِطْلٌ سَمَناً	سَمَناً	مبہم ذات	میرے پاس ایک رطل گھی ہے۔
۱۰	عِنْدَهٗ ذِرَاعٌ حَرِيْراً	حَرِيْراً	مبہم ذات	اس کے پاس ایک ذراع ریشم ہے۔
۱۱	مَلَئْتُ الْكَأْسَ لَبَناً	لَبَناً	مبہم نسبت	میں نے گلاس کو دودھ سے بھر دیا۔
۱۲	مَا عِنْدِي شِبْرٌ اَرْضاً	اَرْضاً	مبہم ذات	میرے پاس ایک بالشت زمین نہیں ہے۔
۱۳	رَبِّ زِدْنِيْ عِلْماً	عِلْماً	مبہم نسبت	اے میرے رب مجھے زیادہ علم دے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	أَخَذْتُ عِشْرِيْنَ الدِّرْهَمَ	أَخَذْتُ عِشْرِيْنَ دِرْهَماً	میں نے بیس درہم لئے۔
۲	عِنْدَهَا سِوَارٌ ذَهَبٌ	عِنْدَهَا سِوَارٌ ذَهَباً	اس کے پاس سونے کا کنگن ہے۔
۳	اِشْتَرَيْتُ رِطْلَ زَيْتاً	اِشْتَرَيْتُ رِطْلاً زَيْتاً	میں نے ایک رطل زیتون خریدا۔

تمیز کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
(۱) تمیز نسبت ہو تو کبھی اس کے بعد (سے) کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: اِمْتَلَأَ الْاِنَاءُ مَاءً۔ برتن پانی سے بھر گیا۔ اور کبھی تمیز کو موقع کے مناسب فاعل یا مفعول یا مبتدا کا مضاف تصور کر کے ترجمہ کیا جاتا ہے جیسے: حَسُنَ زَيْدٌ وَجْهاً۔ زید کا چہرہ خوبصورت ہے۔ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْناً۔ ہم نے زمین میں چشمے پھاڑے۔ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالاً۔ میرا مال تجھ سے زیادہ ہے۔
(۲) تمیز مفرد ہو تو پہلے ممیّز کا پھر بلا اضافہ تمیز کا ترجمہ کیا جاتا ہے جیسے: مَنَوَانِ سَمْناً۔ دو من گھی۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: مستثنٰی کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) مستثنٰی اور مستثنٰی منہ کسے کہتے ہیں؟ نیز یہ بتائیں کہ مستثنٰی کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: جس اسم کو بذریعہ کلمہ استثناء کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنٰی کہتے ہیں۔ اور جس اسم کے حکم سے مستثنٰی کو نکالا گیا ہو اسے مستثنٰی منہ کہتے ہیں۔ مستثنٰی کی دو قسم ہیں (۱) مستثنٰی متصل (۲) مستثنٰی منقطع۔

سوال: (۲) مستثنٰی اور غیر کا اعراب بیان کیجئے؟

جواب: مستثنٰی مفرّغ کا اعراب عامل کے مطابق ہو گا۔ اور غَیْرُ۔ سِوٰی۔ سَوَاءَ۔ حَاشَا کے بعد مستثنٰی مجرور ہو گا۔ اور مستثنٰی غیر مفرّغ کلامِ غیر موجب میں اِلَّا کے بعد ہو تو منصوب اور عامل کے مطابق دونوں طرح آسکتا ہے۔ مذکورہ صورتوں کے علاوہ ہمیشہ منصوب ہو گا۔ اور لفظِ غَیْرُ کو استثناء میں وہی اعراب دیں گے جو اِلَّا کے بعد آنے والے مستثنٰی کا ہوتا ہے۔

سوال: (۳) کلامِ موجب کسے کہتے ہیں؟

جس کلام میں نفی، نہی یا استفہام نہ ہو اسے کلامِ موجب کہتے ہیں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس اسم کو کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنٰی کہتے ہیں۔	جس اسم کو بذریعہ کلمہ استثناء کسی اسم کے حکم سے نکال دیا جائے اسے مستثنٰی کہتے ہیں۔
۲	مستثنٰی مفرّغ مرفوع ہو گا۔	مستثنٰی مفرّغ عامل کے مطابق ہو گا۔
۳	غَیرُ کے بعد مستثنٰی منصوب ہو گا۔	غَیرُ کے بعد مستثنٰی مجرور ہو گا۔

تمرین (۳)

(الف) مستثنٰی اور مستثنٰی منہ کو پہچانیئے نیز مستثنٰی کا اعراب بتایئے۔

ش	جملے	مستثنٰی	مستثنٰی منہ	اعراب	ترجمہ
۱	قَامَ التَّلَامِیْذُ اِلَّا هِرَّةً	هِرَّةً	التَّلَامِیْذُ	منصوب	سوائے بلّی کے تمام شاگرد کھڑے ہوئے۔
۲	نَامَ الْاُسْرَةُ غَیْرَ بَکْرٍ	بَکْرٍ	الْاُسْرَةُ	مجرور	زید کے علاوہ تمام خاندان سو گیا۔
۳	مَا كَذَبَ اِلَّا اِمْرَأَةٌ اَحَدٌ	اِمْرَأَةٌ اَحَدٌ	محذوف ہے	عامل کے مطابق	صرف عورت جھوٹ بولی۔
۴	ذَهَبَ الْقَوْمُ خَلَا اَسَامَةَ	اَسَامَةَ	الْقَوْمُ	منصوب	اسامہ کے علاوہ تمام قوم گئی۔
۵	لَا یَمَسُّ الْقُرْآنَ اِلَّا طَاهِرٌ	طَاهِرٌ	محذوف ہے	عامل کے مطابق	صرف پاک آدمی قرآن چھوتا ہے۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	نَبَحَ الْکِلَابُ اِلَّا قِطٌّ	نَبَحَ الْکِلَابُ اِلَّا قِطّاً	
۲	فَازَ الْاَوْلَادُ غَیْرُ وَلَدٍ	فَازَ الْاَوْلَادُ غَیْرَ وَلَدٍ	سوائے ایک لڑکے کے تمام لڑکے کامیاب ہوئے۔
۳	مَا قَامَ اِلَّا اِبْنَةٌ اَحَدٌ	مَا قَامَ اِلَّا اِبْنَةٌ اَحَدٌ؛؛؛؛؛؛؛؛؛	صرف ایک لڑکی کھڑی ہوئی۔
۴	مَا فَرَّ غَیْرَ بَکْرٍ	مَا فَرَّ غَیْرُ بَکْرٍ	
۵	کَرَّ الْجُنْدُ مَا عَدَا عِمْرَانُ	کَرَّ الْجُنْدُ مَا عَدَا عِمْرَانَ	
۶	مَا اَکْرَمَ اِلَّا زَیْداً	مَا اَکْرَمَ اِلَّا زَیْدٌ	صرف زید نے تعظیم کی۔
۷	مَا ضَرَبْتُ غَیْرُ بَکْرٍ	مَا ضَرَبْتُ غَیْرَ بَکْرٍ	میں نے صرف بکر کو مارا۔

٨	لَا یَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرِّ	لَا یَزِیْدُ فِی الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ	صرف نیکی عمر میں زیادتی کرتی ہے۔

مستثنیٰ کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
مستثنیٰ سے پہلے (صرف، سوائے، علاوہ) وغیرہ کا اضافہ کرتے ہیں جیسے: مَا رَاَیْتُ اِلَّا زَیْداً۔ میں نے صرف زید کو دیکھا۔سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ اِلَّا اِبْلِیْسَ۔ سوائے ابلیس کے تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔جَاءَ الْقَوْمُ لَیْسَ زَیْداً۔ زید کے علاوہ ساری قوم آئی۔

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: فعل کی اقسام اور اس کے عمل کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) فعلِ معروف اور فعلِ مجہول کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس فعل کی اسناد فاعل کی طرف ہو اسے فعلِ معروف کہتے ہیں۔اور جس فعل کی اسناد مفعول کی طرف ہو اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں۔

سوال: (۲) فعلِ لازم اور متعدی کسے کہتے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: جس فعل کا مفعول بہ نہ آسکتا ہو اسے فعلِ لازم کہتے ہیں۔اور جس فعل کا مفعولِ بہ آسکتا ہو اسے فعلِ متعدی کہتے ہیں۔ فعلِ معروف فاعل کو اور فعلِ مجہول نائب الفاعل کو رفع دیتا ہے اس کے علاوہ یہ دونوں فعل چھ اسماء کو نصب دیتے ہیں۔(۱) مفعولِ مطلق (۲) مفعولِ فیہ (۳) مفعولِ معہ (۴) مفعولِ لہ (۵) حال (۶) تمییز۔اور فعلِ متعدی مفعولِ بہ کو بھی نصب دیتا ہے۔

سوال: (۳) متعدی کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: فعلِ متعدی کی تین قسمیں ہیں۔(۱) وہ فعلِ متعدی جس کا ایک مفعولِ بہ ہو۔(۲) وہ فعلِ متعدی جس کے دو مفعولِ بہ ہوں۔(۳) وہ فعلِ متعدی جس کے تین مفعولِ بہ ہوں۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت

۱	جس فعل کی اسناد فاعل کی طرف ہو اسے فعلِ مجہول کہتے ہیں۔	جس فعل کی اسناد فاعل کی طرف ہو اسے فعلِ معروف کہتے ہیں۔
۲	جس فعل کا مفعولِ بہ آتا ہو اسے فعلِ لازم کہتے ہیں۔	جس فعل کا مفعولِ بہ آتا ہو اسے فعلِ متعدی کہتے ہیں۔
۳	ہر فعل فاعل کو اور چھ اسماء کو رفع دیتا ہے۔	ہر فعل فاعل کو رفع اور چھ اسماء کو نصب دیتا ہے۔
۴	فعل کے چار مفعولِ بہ بھی ہوتے ہیں۔	فعل کے تین مفعولِ بہ ہوتے ہیں۔

تمرین(۳) درج ذیل جملوں میں فعل کا عمل بیان کیجئے۔

ش	جملے	رفع	نصب	ترجمہ
۱	قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ	رَسُوْلُ		رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔
۲	سَافِرَ الْاَخَوَانَ رَاجِلَيْنِ	الْاَخَوَانَ	رَاجِلَيْنِ	دو بھائی نے پیدل سفر کیا۔
۳	يَحُجُّ الْمُسْلِمُوْنَ بَيْتَ اللّٰہِ	الْمُسْلِمُوْنَ	بَيْتَ اللّٰہِ	مسلمان اللہ کے گھر کا حج کرتے ہیں۔
۴	ذَهَبَتْ سُعَادُ صَبَاحاً	سُعَادُ	صَبَاحاً	سعاد صبح سویرے گئی۔
۵	شُرِبَ لَبَنٌ خَالِصٌ	لَبَنٌ خَالِصٌ		اصلی دودھ پیا گیا۔
۶	أُعْطِيَ الْفَقِيْرُ دِيْنَاراً	الْفَقِيْرُ	دِيْنَاراً	فقیر کو دینار دیا گیا۔
۷	شَرِبْتُ مَاءَ زَمْزَمَ قَايِماً	تُ	مَاءَ - قَايِماً	میں نے زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پیا۔
۸	قَضَى الْقَاضِيْ قَضِيَّةً	الْقَاضِيْ	قَضِيَّةً	قاضی نے مقدمہ کا فیصلہ کیا۔
۹	جَاءَ اَخُوْكَ مَسْرُوْراً	اَخُوْكَ	مَسْرُوْراً	تیرا بھائی خوش ہو کر آیا۔
۱۰	اِمْتَلَاَ الْاِنَاءُ مَاءً اِمْتَلَاءً	الْاِنَاءُ	مَاءً اِمْتَلَاءً	برتن پانی سے بھرا ہے۔
۱۱	قَرَأْتُ وَ تِلْمِيْذاً الْقُرْآنَ قِرَاءَةً صَبَاحاً اَمَامَ الْقَارِيْ مُتَوَضِّيَيْنِ تَحْصِيْلاً لِلثَّوَابِ	تُ	باقی تمام اسماء کو نصب دیا	میں نے طالبِ علم کے ساتھ صبح کے وقت قاری کے سامنے باوضو ہو کر ثواب پانے کی نیت سے قرآن کی قرائت کی۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: توابع کا بیان (صفت)

تمرین (۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تابع اور متبوع کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اعراب دیا گیا ہو اسے تابع کہتے ہیں۔ اور اس پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں۔

سوال: (۲) تابع کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: تابع کی پانچ قسمیں ہیں۔ (۱) صفت (۲) بدل (۳) تاکید (۴) معطوف (۵) عطفِ بیان۔

سوال: (۳) صفت، موصوف، صفتِ حقیقی اور صفتِ سببی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع اپنے متبوع یا اس کے متعلّق کا وصف (اچھائی، برائی وغیرہ) بیان کرے اسے صفت کہتے ہیں۔ اور صفت کے متبوع کو موصوف کہتے ہیں۔ اور جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اسے صفتِ حقیقی کہتے ہیں۔ اور جو صفت موصوف کے متعلِّق کا وصف بیان کرے اسے صفتِ سببی کہتے ہیں۔

سوال: (۴) صفتِ حقیقی و سببی کن چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے؟

جواب: صفتِ حقیقی دس اور صفتِ سببی ان میں سے پہلی پانچ چیزوں میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔ اور وہ دس چیزیں یہ ہیں۔ (۱) رفع (۲) نصب (۳) جر (۴) تعریف (۵) تنکیر (۶) افراد (۷) تثنیہ (۸) جمع (۹) تذکیر (۱۰) تانیث۔

تمرین (۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اعراب دیا گیا ہو اسے متبوع کہتے ہیں۔	جس دوسرے لفظ کو پہلے لفظ کا اعراب دیا گیا ہو اسے تابع کہتے ہیں۔
۲	جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اسے صفتِ سببی کہتے ہیں۔	جو صفت موصوف کا وصف بیان کرے اسے صفتِ حقیقی کہتے ہیں۔
۳	صفتِ سببی تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔	صفتِ سببی رفع، نصب، جر، اور تعریف و تنکیر میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔

تمرین (۳)

(الف) موصوف اور صفت نیز صفتِ حقیقی اور صفتِ سببی الگ الگ کیجئے۔

ش	جملے	موصوف	صفت	حقیقی	ترجمہ
۱	نَصَرَهُ رِجَالٌ صَالِحُوْنَ	رِجَالٌ	صَالِحُوْنَ	حقیقی	نیک مردوں نے اس کی مدد کی۔
۲	هٰذِهِ قَرْيَةٌ ظَالِمٌ اَهْلُهَا	قَرْيَةٌ	ظَالِمٌ	سببی	یہ ظالم لوگوں والا گاؤں ہے۔
۳	اِنَّهُ مَلَكٌ كَرِيْمٌ	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ	حقیقی	بیشک وہ عزت والا فرشتہ ہے۔
۴	ظَبْياً جَمِيْلاً رَأَيْتُ	ظَبْياً	جَمِيْلاً	حقیقی	میں نے خوبصورت ہرن کو دیکھا۔
۵	جَاءَ الرَّجُلُ الْقَارِئ	الرَّجُلُ	الْقَارِئ	حقیقی	قاری مرد آیا۔
۶	النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ صَايِمَاتٌ	النِّسَاءُ	الْمُسْلِمَاتُ	حقیقی	مسلمان عورتیں روزہ دار ہیں۔
۷	نَظَرْتُ اِلٰى بُسْتَانٍ جَارِيَةٍ أَنْهَارُهُ	بُسْتَانٍ	جَارِيَةٍ	سببی	میں نے جارہ نہر والے باغ کو دیکھا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	هُوَ وَلَدٌ ذَكِيّاً	هُوَ وَلَدٌ ذَكِيٌّ	وہ چالاک لڑکا ہے۔
۲	اَكْرَمْتُ رِجَالاً عَالِمُوْنَ	اَكْرَمْتُ رِجَالاً عَالِمِيْنَ	میں نے عالم مردوں کی عزت کی۔
۳	قَامَ وَلَدٌ عَالِمٌ اُخْتُهُ	قَامَ وَلَدٌ عَالِمَةٌ اُخْتُهُ	وہ لڑکا کھڑا ہوا جس کی بہن عالمہ ہے۔
۴	جَلَسَ خَلِيْفَةٌ عَادِلَةٌ	جَلَسَ خَلِيْفَةٌ عَادِلٌ	انصاف کرنے والا خلیفہ بیٹھا۔
۵	هٰذِهِ دَارٌ كَرِيْمَةٌ صَاحِبُهَا	هٰذِهِ دَارٌ كَرِيْمٌ صَاحِبُهَا	یہ کریم شخص کا گھر ہے۔

٦	جَائَتْ بِنْتٌ فَطِيْنٌ	جَائَتْ بِنْتٌ فَطِيْنَةٌ	ذہین لڑکی آئی۔
٧	تَعَلَّمَ الْوَلَدَانِ عَالِمَانِ اَبُوْهُمَا	تَعَلَّمَ الْوَلَدَانِ عَالِمٌ اَبُوْهُمَا	وہ دولڑکے پڑھتے ہیں جن کا باپ عالم ہے۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: تاکید کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) تاکید اور مؤکَّد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع متبوع کی طرف حکم کی نسبت پختہ کر دے یا یہ ظاہر کرے کہ حکم متبوع کے تمام افراد کو شامل ہے اسے تاکید کہتے ہیں۔اور تاکید کے متبوع کو مؤکَّد کہتے ہیں۔

سوال: (۲) تاکید کی اقسام اور ان کی تعریف مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: تاکید کی دو قسم ہیں۔(۱) تاکیدِ لفظی: جو تاکید لفظ کے تکرار سے حاصل ہو۔ جیسے رَأَیْتُ اَسَداً اَسَداً۔ (۲) تاکیدِ معنوی: جو تاکید مخصوص الفاظ سے حاصل ہو۔ جیسے جَاءَ زَیْدٌ نَفْسُہٗ۔

سوال: (۳) تاکیدِ معنوی کے الفاظ تفصیلاً بیان کیجئے؟

جواب: تاکیدِ معنوی کے الفاظ یہ ہیں۔نَفْسٌ۔ عَیْنٌ: یہ واحد، تثنیہ اور جمع (مذکر و مؤنث) سب کی تاکید کے لئے ہیں، ان کے ساتھ مؤکَّد کے مطابق ایک ضمیر ہو گی، مؤکَّد تثنیہ یا جمع ہو تو یہ بھی جمع ہوں گے۔ کِلَا۔ کِلْتَا: یہ دونوں صرف تثنیہ (مذکر و مؤنث) کی تاکید کے لئے ہیں، ان کے ساتھ تثنیہ کی ضمیر ہو گی۔ کُلٌّ۔ اَجْمَعُ۔ اَکْتَعُ۔ اَبْتَعُ۔ اَبْصَعُ: یہ الفاظ واحد اور جمع (مذکر و مؤنث) کی تاکید کے لئے ہیں، کُلٌّ کے ساتھ مؤکَّد کے مطابق ضمیر ہو گی اور باقی صیغے خود مؤکَّد کے مطابق ہوں گے۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	نَفْسٌ اور عَیْنٌ صرف واحد مذکر کی تاکید کے لئے ہیں۔	نَفْسٌ اور عَیْنٌ واحد، تثنیہ، جمع (مذکر ومؤنث) سب کی تاکید کے لئے ہیں۔
۲	ضمیر متصل کی تاکیدِ معنوی ضمیر مرفوع منفصل سے آتی ہے۔	ضمیر متصل کی تاکیدِ لفظی ضمیر مرفوع منفصل سے آتی ہے۔

تمرین (۳)

(الف) مؤکَّد اور تاکید کی تعیین کیجئے اور تاکید کی قسم متعین کیجئے۔

ش	جملے	مؤکَّد	تاکید	قسم	ترجمہ
۱	جَاءَ الْاَمِیْرُ نَفْسُهُ	الْاَمِیْرُ	نَفْسُهُ	معنوی	امیر خود آیا۔
۲	رَاَیْتُ اَسَداً اَسَداً	رَاَیْتُ	اَسَداً اَسَداً	لفظی	میں نے شیر کو دیکھا۔
۳	فَسَجَدَ الْمَلٰئِکَةُ کُلُّهُمْ	الْمَلٰئِکَةُ	کُلُّهُمْ	معنوی	تمام فرشتوں نے سجدہ کیا۔
۴	سَمِعْتُهُ أَنَا نَفْسِیْ	أَنَا	نَفْسِیْ	معنوی	میں نے اسے خود سنا۔
۵	الرَّاشِیْ وَ الْمُرْتَشِیْ کِلَاهُمَا فِی النَّارِ	الرَّاشِیْ وَ الْمُرْتَشِیْ	کِلَاهُمَا	معنوی	رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنم میں ہیں۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	اَلْخَلِیْفَةُ قَضٰی نَفْسُهُ	قَضٰی الْخَلِیْفَةُ نَفْسُهُ	خلیفہ نے خود سے فیصلہ کیا۔
۲	اُخِذَ السَّارِقَانِ عَیْنُهُ	اُخِذَ السَّارِقَانِ اَعْیُنُهُمَا	دو چور پکڑے گئے۔
۳	مَا ضَرَبْتُهُ اِیَّاهُ	مَا ضَرَبْتُهُ هُوَ	میں نے اس کو نہیں مارا۔
۴	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ کُلَّهَا	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ کُلَّهُ	میں نے پورا قرآن پڑھا۔
۵	جَاءَ القَوْمُ اَجْمَعُ	جَاءَ القَوْمُ اَجْمَعُوْنَ	تمام قوم آئی۔
۶	اِشْتَرَیْتُ الْغُلَامَیْنِ اَجْمَعَ	اِشْتَرَیْتُ الْغُلَامَیْنِ کِلَیْهِمَا	میں نے دو غلاموں کو خریدا۔
۷	جَاءَ الْمُلُوْكُ نَفْسُهُمْ	جَاءَ الْمُلُوْكُ اَنْفُسُهُمْ	بادشاہ خود آئیں۔
۸	اَکْرَهُ نَفْسِی النَّمِیْمَةَ	اَکْرَهُ أَنَا نَفْسِی النَّمِیْمَةَ	میں خود چغلی کو ناپسند کرتا ہوں۔

تاکید کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
پہلے مؤکد کا پھر تاکید کا ترجمہ (تمام، سب، خوب، خود) وغیرہ کرتے ہیں جیسے: كَلَّمَنِيْ الْوَزِيْرُ نَفْسُهُ۔ وزیر نے خود مجھ سے بات کی۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: معطوف اور عطفِ بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) معطوف اور معطوف علیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع حرفِ عطف کے بعد واقع ہو اسے معطوف کہتے ہیں۔ اور معطوف کے متبوع کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔

سوال: (۲) حروفِ عطف کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: حروفِ عطف دس ہیں۔(۱) وَ(۲) فَ(۳) ثُمَّ(۴) اَوْ(۵) اَمْ(۶) اِمَّا(۷) بَلْ(۸) لٰكِنْ(۹) لَا(۱۰) حَتّٰى۔

سوال: (۳) عطفِ بیان اور مبیَّن کسے کہتے ہیں؟

جواب: جو تابع صفت نہ ہو اور متبوع کی وضاحت کرے اسے عطفِ بیان کہتے ہیں۔ اور عطفِ بیان کے متبوع کو مبیَّن کہتے ہیں۔

سوال: (۴) عطفِ بیان کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: مبیَّن معرفہ ہو تو عطفِ بیان اس کی وضاحت کرتا ہے اور نکرہ ہو تو اس کی تخصیص کر دیتا ہے۔

سوال: (۵) معطوف اور عطفِ بیان کا اعراب کیا ہوتا ہے؟

جواب: معطوف اور عطفِ بیان کا اعراب معطوف علیہ اور مبیَّن کے مطابق ہو گا۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت
۱	ضمیر مرفوع پر عطف کے لئے ضمیر منفصل ضروری ہے۔	ضمیر مرفوع متصل پر عطف کے لئے فصل ضروری ہے۔
۲	مفرد کا عطف جملہ پر ہو گا۔	مفرد کا عطف مفرد پر ہو گا۔
۳	مبیَّن نکرہ ہو تو بیان اس کی وضاحت کرتا ہے۔	مبیَّن نکرہ ہو تو عطفِ بیان اس کی تخصیص کر دیتا ہے۔

تمرین (۳)

(الف) معطوف علیہ اور معطوف نیز مبیَّن اور عطفِ بیان کی شناخت کیجئے۔

ش	جملے	معطوف علیہ	معطوف	مبیَّن	عطفِ بیان	ترجمہ
۱	أُكِلَ السَّمَكَةُ حَتّٰى رَأْسُهَا	السَّمَكَةُ	رَأْسُهَا			مچھلی کھائی گئی یہاں تک کہ اس کا سر۔
۲	غَسَلْتُ الْوَجْهَ فَالْيَدَ	الْوَجْهَ	الْيَدَ			میں نے چہرہ دھلا پھر ہاتھ۔
۳	جَاءَ مُحَمَّدٌ أَخِيْ			مُحَمَّدٌ	أَخِيْ	میرا بھائی محمد آیا۔
۴	خَالِدٌ ضَرَبَ وَ اَكْرَمَ	ضَرَبَ	اَكْرَمَ			خالد نے مارا اور تعظیم کی۔
۵	قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ هُرَيْرَةَ			عَبْدُ الرَّحْمٰنِ	اَبُوْ هُرَيْرَةَ	عبد الرحمٰن ابوہریرہ نے کہا۔
۶	بَكْرٌ غَايِبٌ لٰكِنْ أَخُوْهُ مَوْجُوْدٌ	بَكْرٌ غَايِبٌ	أَخُوْهُ مَوْجُوْدٌ			بکر غائب ہے لیکن اس کا بھائی موجود ہے۔
۷	قَضٰى أَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ			أَبُوْ حَفْصٍ	عُمَرُ	ابو حفص عمر نے فیصلہ کیا۔

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	جَلَسَ الْقَاضِيْ فَالْاَمِيْرَ	جَلَسَ الْقَاضِيْ فَالْاَمِيْرُ	قاضی بیٹھا پھر امیر بیٹھا۔

۲	لَقِيْتُ عَتِيْقاً اَبُوْ بَكْرٍ	لَقِيْتُ عَتِيْقاً اَبَا بَكْرٍ	میں نے عتیق ابو بکر سے ملاقات کی۔
۳	جَائَنِيْ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى الْعُلَمَاءَ	جَائَنِيْ الْمُسْلِمُوْنَ حَتّٰى الْعُلَمَاءُ	میرے پاس مسلمان آئیں یہاں تک کہ علما بھی۔
۴	أَكْرَمْتُ ذَا النُّوْرَيْنِ عُثْمَانُ	أَكْرَمْتُ ذَا النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ	میں نے ذوالنورین عثمان رضی اللہ عنہ کی تعظیم کی۔
۵	قَامَ أَسَدُ اللّٰهِ عَلِيّاً	قَامَ أَسَدُ اللّٰهِ عَلِيٌّ	اللہ کا شیر علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے۔
٦	ذَهَبْتُ اِلٰى صَدِيْقِيْ بَلْ أَخَاهُ	ذَهَبْتُ اِلٰى صَدِيْقِيْ بَلْ أَخِيْهُ	میں اپنے دوست کی طرف گیا بلکہ اپنے بھائی کی طرف۔
۷	مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ وَ الصَّالِحَ	مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ وَ الصَّالِحِ	میں احمد کے پاس سے گزرا اور نیک آدمی کے پاس سے۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَ الثَّلَاثُوْنَ: بدل کا بیان

تمرین(۱) سوالوں کے جواب دو۔

سوال: (۱) بدل، مبدل منہ اور بدل کی قسمیں مع امثلہ بیان کیجئے؟

جواب: جو تابع نسبت مین مقصود ہو اور متبوع محض تمہیداً آیا ہو اسے بدل کہتے ہیں۔ اور اس کے متبوع کو مبدل منہ کہتے ہیں۔ اور بدل کی چار قسمیں ہیں۔(۱) جو بدل مبدل منہ کا کل ہو اسے بدلِ کُل کہتے ہیں جیسے۔ جَاءَ اِبْنِيْ زَيْدٌ۔(۲) اور جو بدل مبدل منہ کا جز ہو اسے بدلِ بعض کہتے ہیں جیسے۔ اُكِلَ الرُّمَّانُ ثُلُثُہُ۔(۳) اور جو بدل مبدل منہ کا متعلق ہو اسے بدلِ اشتمال کہتے ہیں جیسے۔ شُهِرَ عُمَرُ عَدْلُہُ۔(۴) اور جو بدل غلطی کے ازالہ کے لئے لایا گیا ہو اسے بدلِ غلط کہتے ہیں جیسے۔ جَاءَ زَيْدٌ بَكْرٌ۔

سوال: (۲) معرفہ کا بدل نکرہ ہو سکتا ہے؟

جواب: مبدل منہ معرفہ اور بدل نکرہ ہو تو بدل کی صفت لانا ضروری ہے۔

سوال: (۳) بدلِ بعض اور بدلِ اشتمال میں کیا ہونا ضروری ہے؟

جواب: بدلِ بعض اور بدلِ اشتمال میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو مبدل منہ کے مطابق ہو۔

تمرین(۲) غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب میں دی ہوئی عبارت	صحیح عبارت

۱	جس تابع کی طرف نسبت مقصود ہو اسے بدل کہتے ہیں۔	جو تابع نسبت میں مقصود ہو اور متبوع محض تمہیداً آیا ہو اسے بدل کہتے ہیں۔
۲	نکرہ کا بدل معرفہ ہو تو اس کی صفت لانا ضروری ہے۔	مبدل منہ معرفہ اور بدل نکرہ ہو تو بدل کی صفت لانا ضروری ہے۔
۳	بدلِ بعض اور بدلِ کل میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔	بدلِ بعض اور بدلِ اشتمال میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔
۴	اسمِ ظاہر اسمِ ضمیر کا بدل ہو سکتا ہے۔	اسمِ ظاہر ضمیرِ غائب کا بدل ہو سکتا ہے۔

تمرین(۳)

(الف) بدل اور مبدل منہ پہچانیئے اور بدل کی قسم متعین کیجئے۔

ش	جملے	مبدل منہ	بدل	قسم	ترجمہ
۱	قَالَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ	سَيِّدُنَا	مُحَمَّدٌ	بدل کل	ہمارے سردار محمد ﷺ نے فرمایا۔
۲	أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ أَوَّلُ خَلِيْفَةٍ	أَبُوْ بَكْرٍ	الصِّدِّيْقُ	بدل کل	ابو بکر یعنی صدیق رضی اللہ عنہ پہلے خلیفہ ہیں۔
۳	اِشْتَهَرَ عُمَرُ عَدْلُهُ	عُمَرُ	عَدْلُهُ	بدل اشتمال	عمر رضی اللہ عنہ کا عدل مشہور ہوا۔
۴	عَجِبْتُ مِنْ عُثْمَانَ حَيَاتِهِ	عُثْمَانَ	حَيَاتِهِ	بدل اشتمال	میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی زندگی سے متعجب ہوا۔
۵	أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةُ أَفْقَهُ النِّسَاءِ	أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ	عَائِشَةُ	بدل کل	ام المؤمنین یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں میں سب سے زیادہ فقیہ ہیں۔
۶	قَرَأْتُ الْقُرْآنَ نِصْفَهُ	الْقُرْآنَ	نِصْفَهُ	بدل بعض	میں نے نصف قرآن کی قرائت کی۔
۷	بَهَرَنِيْ عَلِيٌّ شَجَاعَتُهُ	عَلِيٌّ	شَجَاعَتُهُ	بدل اشتمال	

(ب) درج ذیل جملوں میں غلطی کی نشاندہی کیجئے۔

ش	کتاب کی عبارت	صحیح عبارت	ترجمہ
۱	رَأَيْتُ بُسْتَانًا أَشْجَارُهَا	رَأَيْتُ بُسْتَانًا أَشْجَارَهَا	میں نے باغ کے درختوں کو دیکھا۔
۲	أَكْرَمْتَنِيْ خَالِدًا	أَكْرَمْتَهُ خَالِدًا	تو نے اس کی یعنی خالد کی تعظیم کی۔
۳	نَظَرْتُ إِلٰى زَيْدٍ رَجُلٍ	نَظَرْتُ إِلٰى زَيْدٍ رَجُلٍ عَالِمٍ	میں نے زید یعنی عالم مرد کی جانب نظر کی۔
۴	عَجِبْتُ مِنْ عُمَرَ عِلْمٍ	عَجِبْتُ مِنْ عُمَرَ عِلْمِهِ	میں عمر کے علم سے متعجب ہوا۔

۵	أَكْرَمْتُكَ بَكْراً	أَكْرَمْتُهُ بَكْراً	میں نے اس کی یعنی بکر کی تعظیم کی۔
۶	قُطِفَ الْاَشْجَارُ ثِمَارُ	قُطِفَ الْاَشْجَارُ ثِمَارُهَا	درختوں کے پھل توڑے گئے۔
۷	عَجِبْتُ مِنْهُ عِلْمُهُ	عَجِبْتُ مِنْهُ عِلْمِهِ	میں اس کے علم سے متعجب ہوا۔
۸	أَكَلْتُ الرُّمَّانَ نِصْفاً	أَكَلْتُ الرُّمَّانَ نِصْفَهُ	میں نے آدھا انار کھایا۔
۹	لَقِيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ أَمِيْرُهُمْ	لَقِيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ أَمِيْرَهُمْ	میں نے مسلمانوں کے امیر سے ملاقات کی۔
۱۰	نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ غُلَامَهٗ	نَظَرْتُ اِلٰی اَحْمَدَ غُلَامِهٖ	میں نے احمد کے غلام کی جانب دیکھا۔

بدل کا ترجمہ کرنے کا طریقہ:
(۱)بدلِ کُل ہو تو کبھی دونوں کا ترجمہ بالترتیب کر دیا جاتا ہے اور کبھی ان کے درمیان (یعنی) بھی لایا جاتا ہے جیسے: جَاءَ اَخُوْكَ زَيْدٌ۔ تیرا بھائی زید آیا۔زُرْتُ عَالِماً اُسْتَاذَكَ۔ میں نے ایک عالم یعنی تمہارے استاد سے ملاقات کی۔
(۲)بدلِ بعض یا بدلِ اشتمال ہو تو مبدل منہ کو ضمیر کی جگہ پر تصور کر کے ترجمہ کرتے ہیں جیسے: حَفِظْتُ الْقُرْآنَ رُبْعَهُ۔ میں نے قرآن کا چوتھائی حصہ حفظ کیا۔اَعْجَبَنِیْ الرَّجُلُ عِلْمُهُ۔ مجھے آدمی کے علم نے تعجب میں ڈالا۔
(۳)بدلِ غلط میں مبدل منہ کا ترجمہ کر کے سکتہ کرتے ہیں اور پھر بدل کا ترجمہ کرتے ہیں جیسے: اَكَلْتُ التُّفَّاحَ الرُّمَّانَ۔ میں نے سیب۔۔۔انار کھایا۔

الدَّرْسُ الْاَرْبَعُوْنَ: مرفوعات، منصوبات، مجرورات

تمرین:

درج ذیل احادیث پر اعراب لگائیں نیز مرفوع، منصوب، مجرور اور مجزوم اسماء وافعال الگ کیجئے اور ان کے رفع ،نصب، جر یا جزم کی وجہ بھی بتائیں۔

ش	جملے	ترجمہ
۱	اِتَّقُوْا اللّٰہَ فِی ھٰذِہِ الْبَھَایِٔمِ الْمُعْجَمَۃِ	ان بے زبان چوپائے کی بارے میں اللہ سے ڈرو
۲	مَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ	جو کسی تنگدست پر آسانی کرے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرمائے گا۔
۳	مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَ الْیَوْمِ الْآخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَہٗ	جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔
۴	اِتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَإِنَّھَا لَیْسَ بَیْنَھَا وَ بَیْنَ اللّٰہِ حِجَابٌ	مظلوم کی دعا سے بچو کہ اس کے اور اللہ کے ما بین کوئی حجاب نہیں ہوتا۔
۵	مَا أُعْطِیَ اَحَدٌ عَطَاءً ھُوَ خَیْرٌ وَ اَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ	
۶	لَا یُؤْمِنُ الْعَبْدُ الْاِیْمَانَ کُلَّہٗ حَتّٰی یَتْرُكَ الْکِذْبَ فِی الْمَزَاحِ	بندہ کامل مؤمن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ مذاق میں جھوٹ بولنا ترک کر دے۔

۷	مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ	جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے
۸	الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَ يَدِهِ وَ الْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ	کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، اور مہاجر وہ ہے جس نے چیز سے ہجرت کی جس سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہے۔
۹	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ	تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لئے وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔
۱۰	لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَ وَلَدِهِ وَ النَّاسِ أَجْمَعِيْنَ	تم میں سے کوئی بھی کامل مؤمن اس وقت تک نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کے والد، اس کے لڑکے، اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔
۱۱	مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَ إِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ	جس نے ایمان اور حصولِ ثواب کے لئے رمضان کا روزہ رکھے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔
۱۲	أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ	عبادت میں سے افضل عبادت قرآن کی تلاوت کرنا ہے۔
۱۳	أَكْرِمُوْا الْعُلَمَاءَ فَإِنَّهُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ	علما کی عزت کرو کیونکہ وہ انبیاء کے وارث ہیں۔
۱۴	إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ وَ قَلْبِهِ	بیشک اللہ تعالی نے عمر کے دل اور زبان پر حق کو رکھا ہے۔
۱۵	إِنَّ اللّٰهَ صَانِعُ كُلِّ صَانِعٍ وَ صَنْعَتِهِ	بیشک اللہ تعالی ہر بنانے والے اور اس کی بناوٹ کو بنانے والا ہے۔
۱۶	الْبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ	برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔
۱۷	حُبُّ أَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ إِيْمَانٌ وَ بُغْضُهُمَا نِفَاقٌ	ابو بکر و عمر کی محبت ایمان ہے اور ان سے

		بغض رکھنا منافقت ہے۔
۱۸	خَشْيَةُ اللهِ رَأْسُ كُلِّ حِكْمَةٍ وَ الْوَرَعُ سَيِّدُ الْعَمَلِ	اللہ تعالی سے ڈرنا ہر حکمت کی اصل ہے اور ورع عمل کا سردار ہے۔
۱۹	خَيْرُ أُمَّتِيْ مِنْ بَعْدِيْ أَبُوْ بَكْرٍ عُمَرُ	میری امت میں سے سب سے بہتر ابو بکر اور عمر ہیں۔

ش	مرفوع، منصوب، مجروراور مجزوم اسماءوافعال اوران کے رفع، نصب، جراور جزم ہونے کی وجہ
۱	اِتَّقُوْا : فعلِ امر صیغہ جمع مذکر حاضر۔اللّٰهَ : مفعولِ بہ کی وجہ سے منصوب۔هٰذِهِ الْبَهَائِمِ الْمُعْجَمَةِ : مجرور حرفِ جر فِي کی وجہ سے۔
۲	مُعْسِرٍ : مجرور حرفِ جر عَلٰی کی وجہ سے۔اللّٰهُ : مرفوع فاعل ہونے کی وجہ سے۔هِ : ضمیر مجرور متصل حرفِ جر عَلٰی کی وجہ سے۔الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ : مجرور حرفِ جر فِي کی وجہ سے۔
۳	اللهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ : مجرور حرفِ جر بِ کی وجہ سے۔فَلْيُكْرِمْ : فعلِ امر۔ضَيْفَهُ : بترکیبِ اضافی مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۴	اِتَّقِ : فعلِ امر۔دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ : بترکیبِ اضافی ہوکر مفعولِ بہ ہونے کی وجہ سے منصوب۔اِنَّ: حرفِ مشبہ بالفعل۔هَا: ضمیر اس کا اسم ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب۔لَيْسَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ اللهِ حِجَابٌ: حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔
۵	أُعْطِيَ: فعلِ ماضی مجہول۔اَحَدٌ: نائبُ الفاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔عَطَاءً: مفعولِ مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب۔هُوَ: ضمیر مبتدا ہونے کی وجہ سے محلاً مرفوع۔خَيْرٌ: خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اَوْسَعَ: ::
۶	لَا يُؤْمِنُ: فعلِ مضارع منفی۔الْعَبْدُ: فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔الْاِيْمَانَ كُلَّهُ: مفعولِ مطلق ہونے کی وجہ سے منصوب۔حَتّٰى يَتْرُكَ: فعلِ مضارع حَتّٰى کی وجہ سے منصوب۔الْكِذْبَ: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب۔الْمَزَاحِ: حرفِ جر فِي کی وجہ سے مجرور۔
۷	كَانَ يُؤْمِنُ: فعلِ ماضی استمراری۔اللهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ: اسمِ جلالت حرفِ جر بِ کی وجہ سے مجرور۔فَلْيَقُلْ: فعلِ امر۔خَيْرًا: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب۔لِيَصْمُتْ: فعلِ امر۔

۸	اَلْمُسْلِمُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔سَلِمَ: فعلِ ماضی۔اَلْمُسْلِمُوْنَ: فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ: ترکیبِ اضافی حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔اَلْمُهَاجِرُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔هَجَرَ: فعلِ ماضی۔نَهٰى: فعلِ ماضی۔اللّٰهُ: فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔هُ: ضمیر حرفِ جر عَنْ کی وجہ سے محلاً مجرور۔
۹	لَا يُؤْمِنُ: فعلِ مضارع منفی۔اَحَدُكُمْ: ترکیبِ اضافی فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔يُحِبَّ: فعلِ مضارع حتّٰی کی وجہ سے منصوب۔اَخِيْهِ: ترکیبِ اضافی حرفِ جر لِ کی وجہ سے مجرور۔يُحِبُّ: فعلِ مضارع۔نَفْسِهٖ: ترکیبِ اضافی حرفِ جر لِ کی وجہ سے مجرور۔
۱۰	لَا يُؤْمِنُ: فعلِ مضارع منفی۔اَحَدُكُمْ: ترکیبِ اضافی فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اَكُوْنَ: فعلِ مضارع حَتّٰی کی وجہ سے منصوب۔اَحَبَّ: فعلِ ناقص کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب۔هِ: ضمیر حرفِ جر اِلٰی کی وجہ سے مجرور۔وَالِدِهٖ۔وَلَدِهٖ: ترکیبِ اضافی حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔اَلنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ: مؤکد و تاکید حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔
۱۱	صَامَ: فعلِ ماضی۔رَمَضَانَ۔اِيْمَاناً۔اِحْتِسَاباً: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب۔غُفِرَ: فعلِ ماضی مجہول۔هُ: ضمیر حرفِ جر لِ کی وجہ سے مجرور۔تَقَدَّمَ: فعلِ ماضی۔ذَنْبِهٖ: ترکیبِ اضافی حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔
۱۲	اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ: ترکیبِ اضافی مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ: ترکیبِ اضافی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔
۱۳	اَكْرِمُوْا: فعلِ امر۔اَلْعُلَمَاءَ: مفعول ہونہ کی وجہ سے منصوب۔هُمْ: حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب۔وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ: ترکیبِ اضافی حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔
۱۴	اللّٰهَ: حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب۔اَلْحَقَّ: مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب۔لِسَانِ عُمَرَ وَ قَلْبِهٖ: ترکیبِ اضافی ہو کر حرفِ جار عَلٰی کی وجہ سے مجرور۔
۱۵	اللّٰهَ: حرفِ مشبہ بالفعل کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب۔صَانِعُ: حرفِ مشبہ بالفعل کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔ كُلِّ صَانِعٍ وَ صَنْعَتِهٖ: ترکیبِ اضافی ہو کر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔
۱۶	اَلْبَرَكَةُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اَكَابِرَكُمْ: ترکیبِ اضافی ہو کر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔
۱۷	حُبُّ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ: مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔اِيْمَانٌ: خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔بُغْضُهُمَا: ترکیبِ اضافی مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔نِفَاقٌ: خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔

۱۸	خَشْیَةُ اللّٰهِ: بترکیبِ اضافی ہو کر مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔رَأسُ كُلِّ حِكْمَةٍ: بترکیبِ اضافی ہو کر خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اَلْوَرْعُ : مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔سَیِّدُ الْعَمَلِ: بترکیبِ اضافی ہو کر خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔
۱۹	خَیْرُ : خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع۔اُمَّتِیْ: بترکیبِ اضافی ہو کر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔بَعْدِیْ: بترکیبِ اضافی ہو کر حرفِ جر مِنْ کی وجہ سے مجرور۔اَبُوْ بَكْرٍ عُمَرُ: مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع۔